

اسلام

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ جلیلہ و ارزو مند کے لیے موجود ہے جسکی فهرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے ساتھ دلائل سے شائقان اعلیٰ حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے پیش بیچ کے تین صفحہ جو سادے ہیں انمیں بعض کتب علم فقہ وغیرہ آردو و فارسی مذاہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے خریدو انکو آگاہی کا ذریعہ بن جاؤ

کتب آردو و فارسی مذاہب امامیہ

مجموعہ حرثیہ ما سے میرزا دیر پر مجموعہ بی نظیر دلپذیر مرغوب و لہاس ہر ضعیف و کبیرہ رونی میرزا دیر لہ و دیکھا جامع مصائب شہداء کر بلا حضرت امام حسینؑ ہے تصنیف سلطان الذکرین قدس سرہ پسر نظیر مرتور خوش تقریر مرزا سلامت علی تخلص ذہیر ہے یہ ناد مجموعہ دو جلد ہیں ہے جلد اول میں ۱۳۵ حرثیہ اور جلد دوم میں ۳۰ حرثیہ ہیں۔

مجموعہ حرثیہ میر عشق کہ نام تاریخی ہکا گلزار علم یہ مجموعہ نایاب رونی مجلس عزادار و نہاد راوی شہیدان کر بلا علی الترتیب از تصنیفات دفعہ انصاری ابلع البغا ملک الشعر اہل جناب سید حسین مرزا احباب تخلص عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلد ہیں جلد اول میں بہت رباعیات اور سلام اور قصائد آردو نہ ہیں بعد اسکے حال جناب سالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تاحال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب پر عجیب خوبی اور عمدگی سے نظر ہوا ہے

بر حرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے۔

دوسری جلد جسکا نام تاریخی بران نام ہے حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہے اور حال جناب خاسن آل عباس علیہ السلام و الشنا بالتفصیل اور حال بعد شہادت اودام اور اسیری اہل حرم اور جاناکو فدوشام و اود حالات شام اور بعد از ان داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ میں مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہے۔

زاو المعاد و محشی و مترجم یہ کتاب مذاہب امامینہ کے اعمال اور وظائف میں نوادر اس کے ہر پورے سال یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت بسوڑا سمین موجود ہیں تصنیف جناب ملا اخو مد محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ تصحیح علمائے مذاہب امامیہ کا غرضیفہ پر نقش و خط اسکی عمدہ و نایاب چھپی ہے۔

حیات القلوب بر سرہ جلد یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوائے کتب خانہ امرا و اعلیٰ کے

صناعت و مرکا فضل حسن لازم و آسما
بن جوع مکین بن و لوق مین ان

رونیق مبرغرا وسیله نوحه و بجا ذخیره شیون شین جامع مصائب ابی عبد الله حسن

کلام بلا نظام سلطان لداکرین ملاوا الشاعرین برین صاحب حرم انخاص معوضین ادریر اینس کهنوی

9 1906

طبع نامی خوش کانی و طبعین منقبول ہا ہوا



بسم الله الرحمن الرحيم

<p>۴۰ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۱ جبر حق سلطنت کا عالم ہو تو کائنات و جلال کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۲ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>
<p>۴۳ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۴ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۵ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>
<p>۴۶ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۷ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۴۸ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>
<p>۴۹ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۵۰ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>	<p>۵۱ تو کائنات و جلال کا عالم ہو جبر حق سلطنت کا عالم ہو کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی</p>

①
تو کائنات و جلال کا عالم ہو
جبر حق سلطنت کا عالم ہو
کیاں تجھے در کا لام ہو یا علی
محاذی غائب میں لا کر ہو یا علی

عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۱
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۲
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۳
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۴
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۵
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۶
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۷
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۸
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۰۹
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۱۰
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۱۱
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

۱۱۲
عبد بنی
عمر از
عقل نامل
از باب
عقل منج
چنگل سلسله
وادی

<p>۴۱ عالم میں غلبہ ہو گا جسے محبوب کرنا انت کی راہ نکالتا ہو گا اختیار جہاں میں کوئی اور ہے چھوڑ دینے کی جگہ</p>	<p>۴۲ مولانا سے ہوا تھا تیرا شب بیدار بن غم رسول تھا اس زرد نے کھم کیون کر کہ مقام چھا تو جو جگہ عربی کی پوچھ گچھ سے چھٹی پوچھ</p>	<p>۴۳ پوچھنے رسول پر ذات نکلتے ہیں دل نکلتا تھا فوج سے زائن ان تھا گردن میں غم نہ تھا نہ چھٹی مدد خدا اور صبر تھا میں تو وہ عزت کی</p>
<p>۴۴ نہی تیری زاری نہ انت کا حق ہو دیکھ کر مجھ پر باب قیوم ہو مستحق کہ وہ کھیلے فوج تو خیر ایمان کے کن کی جان تو کن کی</p>	<p>۴۵ بیت و بند و کمر دراز اجمہر کباب آفاق دروازہ کست و کوب و تاج تکھا تو تو دراز و دور و قریب کسی اور حق و حق و حق و حق</p>	<p>۴۶ پہلے سون تو نہ نکلتا تو کمان دیکھا تو نہ تو پہلے کباب بہاؤ دلی خدا دراز جان چہ سلام بھیجے تو کسب از زبان</p>
<p>۴۷ جتنا ہی میرا علم وہ سینے میں اس کے ہو ناجی ہو وہ بشر و یسعیں اس کے ہو ہو تو اس کے علم وہ سینے میں اس کے ہو ناجی ہو وہ بشر و یسعیں اس کے ہو</p>	<p>۴۸ و ان نہیں غریب ہی سے کیا کجا پوچھنا غریب کی بعد شوق و حق بن نہ کیا جانتے ہو تم کجا ہو اور اس ملک کو ہم کجا</p>	<p>۴۹ دعائے ان سے نور میں کیا کیا ان کا مجھے بھی پہنچا کی عرض جبرئیل نے تو فرمایا اس کے ملک سے طالب دیدار تھا</p>
<p>۵۰ باز و رسول کا ہی تو فراق کا نام ہو حق ہی علی کے ساتھ علی حق کے ساتھ ہو</p>	<p>۵۱ ملک ہو تو آؤ ملک و وحی جانتے ہیں ہم استاد جبرئیل کو چاہتے ہیں ہم</p>	<p>۵۲ روحانیوں کی عرض خدا کے قبول کی تصور یہ عرش بزوج بتوں کی</p>

<p>۳۱۴ بائے مجھے دو پند نفرت کے ایک بار معدہ دل پہ چوب علیہ صلی و علیہ وسلم کہہ دو جانی جی عرب سے سورتوں شرعی تھانہ تجلیہ ازل سے گرو ایک نہ بخار</p>	<p>۳۱۵ اگر نہ فی تہجین اجاب میں کیا کچھ لوگ ایسے خستین ہونگے ابا دیجا کہ جھکے سولوں کا رتبہ ستادہ ہونگے دان تملک جہاں کا</p>	<p>۳۱۶ سب نہ کہ وہ کن میں اپنا کائنات تب ہاتھ کلکے مہر چلی کے کئی بات یہ کن دین حق کو تو جو منج غایت پیر حق جات جو تہ ذات جات</p>
<p>۳۱۷ اسکی بھر دک کو بھی غیر از خدا نہ تھی مثل نجوم حضرت تھا انتہا نہ تھی پہل سے کہنے کے خاں جو ریزہ بائے یہ کیسے تہجین اور ایک کھر جہاں سے کہہ کیجے بھی نہیں جہ</p>	<p>۳۱۸ مقبول کبریا میں ازل سے بعد میں عادلانہ رسول میں وہ نہ شہید میں علی و آل سے اپنے کلمہ حق میں معلوم ہوگا اور کے و اس کے حق لغات جہاں عرب سے بلکہ اپنی اگر نہ میں سولہ کے ذریعہ حق</p>	<p>۳۱۹ یہ ذکین نے جہاں کس منتخب میں وہ خانی گواہ ہو کہ علی کے محبوب میں وہ یہ فیض یہ خاں و علی قابل شانہ یہ جلوہ اور نور و ضیاء قابل شانہ یہ افتاد و رجب و عدل قابل شانہ یہ سے میں شان ذات خدا قابل شانہ</p>
<p>۳۲۰ فوجی حق نے جب سے روح مرے علم کو اسد ن سے دیکھتا ہوں یوں اُس تھا کہ پانچکے پیام بھر کے شراب مہور کے تہہ ہر ایک جم میں ہو دینکے نور کے پوستہ فی حال تو کس طرح نکار کی عرض اُس نے کیجیے باخدا و مار جہاں میں فشتوں نے تہہ بقیہ قتل دیکھا سول نے تو کیا میں پڑیا</p>	<p>۳۲۱ وہ لوگ پیشال میں اور معید میں اگر نہ زیر عرش خدا سے جلیل میں سنگہ و دوتا فتنوں نے تہہ سکی ہم چکے میں اُس گرد میں تو فریبیا کھا زخم سول خدا نے کہا کہ لا ہم کا مقام اور تھا عی و اور عی</p>	<p>۳۲۲ اعلیٰ علم سے ہی تو عرب سے بزرگ ہو حقا کہ حق کے بعد وہ سب سے بزرگ ہو مشہور ہر خاصے شہر تہاں مستور بخاں زار و سقا کہ غنی ہوئے تہہ غیر نہیں و کیسوں کے بیچوں کے شکر کیا زار تھا کہ ان کو بچہ کہ میں</p>
<p>عند حق تھے ہوا نوان کے ادب و حرے ہو تھے سب میں مرفقا کے فضائل بھرے ہو</p>	<p>وہ لوگ پیشال میں اور معید میں اگر نہ زیر عرش خدا سے جلیل میں</p>	<p>اوقات خدمت فقر میں بسیر ہوئی ہیں ہاتھ سے دیا تو دھم کو خبر ہوئی</p>

۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲

<p>بہشت بھارت علی بہشت ہو ہرگز نہ کہیں شے انھیں اختیار ہو جھکا تو مان کا بھی سرود قمار ہو جو جوہر قدرت پروردگار ہو</p>	<p>عالم بزرگ کو چین میں تین تھاکے کہیں شے تھا دفتر خطا کا آفت تو نہ کہیں جلی اور کاغذ سین ہو گی خون پر بعد از کاغذ</p>	<p>تسلی نہ کہے دہل نہتی ہوا پیر بیٹھے معراجاں اور لغو ہم جگر سب پانچ کشتیاں تھیں بار بار دھو گھر سے تھیں پھیلے خاک پر بار</p>
<p>جہان ہو قتل و غارتوں سے کامین جاہل تو نہ رہتی ہوئی کشتی کو تمام مین</p>	<p>مشکل ہوئی دو آتیاں سوداے شوق کی نزدیک تھا کہ نہ ہو نہ جیب طوق کی</p>	<p>آلسو بھڑے زیت سے دل بیگم سارا بھان آنکھوں میں ادا میر ہو گم</p>
<p>کامیاب ہو کہ چین میں تھا کیا نشانہ والا گھر تیرے سیر ملکیت پناہ بلے تار و حقیر تھیں تین تہی پناہ جہان پر گاہ تھے انجیل و عذاب</p>	<p>برام و تیرے طاق و زلف دل زلف یہ سب دماغ ہوئے گل سے لکیر آوارہ سفر ہو آغوش ل زار من مملکت کیا کہ جو تھا دیار</p>	<p>روتا ہوا دھڑکے پھر ارادہ چین ہی ہو خطا کی طوط کو وہ چین وہی غصہ تھا نہ تھا آگ کی کین نہر سے تھے تپ ہوئے چین</p>
<p>عاد دل تھا فیض بخش تھا کشورستان تھا لو یا کہ اپنے وقت کا نو شیر و ان تھا</p>	<p>باندھی کمر بند کے رولانے کے واسطے تیار کشتیاں ہوئیں جانے کے واسطے</p>	<p>لہری بھر تھی کشتی موبوں کے زور سے مرغایاں تھیں چرخ میں پانی کے شور سے</p>
<p>بٹھا تھا کو خاقاں کہیں ایک پیر گودن دھار مہر قفا غیر تیر باد کی ریت تقویت پیری ہو آرام دین راحت جان پیر کا جگر</p>	<p>جب باب شے تھی خبر نہ ہو بے اختیار آنکھوں سے آنسو بان کا ہویا حال کہ ہوئی لین بجا لیکن چور زور کسی کا جو نہ جان</p>	<p>دیکھیں دن آفت و جان کی دھند طوفان تاباک درمیں کشتیاں تباہ آسان تین تاجان کبھی نہ تھی کپا نارنگیست و بگینہ جگر کا باہ</p>
<p>دیکھتے تھے کچھ دہل باغ باغ تھا آنکھوں کا تھا جو نور کو گھر کا چراغ تھا</p>	<p>بیتاب ہو کے روح عالمیہ کے ساتھ آیا پر بھی تالاب دریا پسر کے ساتھ</p>	<p>ہر شخص کو طالع مجھ سے فنا ان پانچوں کشتیوں کا نہ معلق پیر کا</p>

عاجی باب

<p>۱۷۱ خبرست بن پونجی نال قصہ چننا دا فوج چننا آتات سات سنگم کی راہ سیکھی ہو بارگاہ شہ سمان نہا دور پیادہ پاسو ستوں کی شاہ</p>	<p>۱۷۲ بوت دینا زمین ادب پر انتم آوٹ قاعدے سے کیے جنگ کے درم بوسے بواب دیکھ بول غلام منجستہ کر غور غور تھے برائے کلم</p>	<p>۱۷۳ دین میں فرق ہو گیا فتنہ فتنہ دعوت دینا کمان کمان سے بیجا و در جسکا پیسہ بڑا ہو گیا ہو جان شانی لاری جان تلک منجستہ سے کلم</p>
<p>۱۷۲ صدقے ہوا مکان معالی کی شان پر مر کھ دیا گدا کی طرح آستان پر</p>	<p>۱۷۳ ہر در واد دوا کی جہان میں دوا یہ ہیں مشکل کوئی پر حیرت تو مشعل کشا یہ ہیں</p>	<p>۱۷۴ پیری میں فوجان کی پھیر سے کاد انہر آز آفتاب دین در انکھ پر سہ انہر</p>
<p>۱۷۳ بیک رنگا کہ جب ملت نام در گیا کے درخشاں سے غنیمت چن گئی تیر سے جھٹ کو کمان کی تیاری دل سے کمان چھوڑی تر گیا</p>	<p>۱۷۴ کھنکھے گئے دلی شلو فتنہ فتنہ نیاز میں غنیمت چن گئی کی دلت سلطان فتنی باغ بجا کمانات چاپین تار کونین دلت کو دلت کو دلت</p>	<p>۱۷۵ باز چننا پنے کمان کمان بارشاہ ہون نیاز غلام قسب نہ عالم نہا ہون گمراہ کے تھانگاب دریا ہون دلی خد سے کھنکھے تار تار تار ہون</p>
<p>۱۷۴ شہر دینا صفت انیم و دجلال سے دانی کا نقش مرط گیا لوح خیال سے</p>	<p>۱۷۵ گر خدا کے بعد تو رتبہ جناب کا تورہ ہون میں بھی ایک اسی آفتاب کا</p>	<p>۱۷۶ دور دار کا کیم یہ آیا ہون در سے اپنے دور مراد کو لونگا حقدور سے</p>
<p>۱۷۵ خبر سے کمان آدن ہو جی بایا دیکھا کہ ایک بڑے دینی دانی چون کی ترقی سے غور کو منی ہو گیا انجمنی بن کر کر غفل جناب</p>	<p>۱۷۶ قدوم پر سر کیم کہے بولوا جہاں اور کشمیر و گلستان تر سے شمار اک شہر چرخہ دار کا حال قرار ہون فوجان کے سونے نالینے شمار</p>	<p>۱۷۷ مناظرین کو گمراہ سے بیجا نیال میں کیا کونین غور کو منی کا حال خبر سے غور کی کمان کو منی غفل دینی کیم کہتے دینی کیم حال</p>
<p>۱۷۶ مسند پتہ تاجدار سلیمان سر پر بھگیا یہ بادشاہ ہر اور وہ وزیر پر</p>	<p>۱۷۷ یونین سیاہ خانہ و نیب رنگا ہین یقوت کا جو حال تھا تو شعلہ کی چاہین</p>	<p>۱۷۸ یادک ہین آپ خانہ پر در و در کے وے ڈالے تو اسوں پہ عورتے تار کے</p>

<p>۱۰۰ اس مولا کا نام ہے جو کہ در اسلام انکار سے تمہارے گئے یہ نام فرمایا تھا کہ شاہ فاضل علم منزل میں تھا کہ میں نے پہنچا</p>	<p>۱۰۱ فیر نے بڑھ کر کہا اچھا کون ایک ایسا جان بھر کر کرتا ہو جو کہ کون نہیں طلب دیر سے کھڑی ہو کر رہا</p>	<p>۱۰۲ جان چونکہ تمہارے میں نے کہا ایسا اس دفتر کے لئے چاہئے تعمین میرا نام تو چھپا کر لیا بغیر کسی عیب آئی کا یہ عیب</p>
<p>۱۰۳ تم خلق کے مسیح ہو جلدی مادر کو اسکے ہوا ان پسیر کے جلائے میں گذارو</p>	<p>۱۰۴ نام شہہ بخت ہوئے تھر تھر لکھیں سب چھپا کر لکھ کر کے گناہ سے بچیں</p>	<p>۱۰۵ اسرار کو لکھا ہو جو اس پر عیان نہیں ہو ہم کیا کہیں کہ تمہیں ہمارے زبان میں ہو</p>
<p>۱۰۶ منشی ہی بیسواں ہوئے شاہ فرما چھوٹے بے جاویں جے با جلد فرما نر پانچ کر کے سب لکھ کر لکھا ایک ایسی آواز ہو کہ میں نہ لکھا</p>	<p>۱۰۷ میرزا چھپا کر کے طلب بھی لکھا نیکے دہریا جاتے ہیں ان کی جگہ آپس میں تو کر کے تھے دریا کے کنارے جل کر دیر باریت سارا لکھ کر</p>	<p>۱۰۸ ان سب کی ان میں بھی باج لکھا کئے گئے ہیں سے شمشاد میں وہ چوہا نہ جن کا ہو فرزند جو ان بیت لکھی تھے فصل کو کر بیان</p>
<p>۱۰۹ یا علی تمام فوج عرب کی زمین پر یا سب نے پایا آب کو دریا سے پھین پر</p>	<p>۱۱۰ بعد ہمارا خویش رسالت تاب ہو نوح پر نگاہ کر کے میں ج کا تو اب ہو</p>	<p>۱۱۱ مادر کو بستی ہو بد کو کاشش ہو بان جلد جاکے دھونڈ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۱۲ ہو اور تمام آدمی چھپا کر مولا ہی میں سے شاہ بزرگ تیرے تب کہتے تھے شاہ بزرگ دیر سے چھپا کر لکھا لکھا</p>	<p>۱۱۳ میرزا حسین جالون کی ساری ہو مغایان تار کو حق در ہے ہوئے نکلی کا دیر نہ کو غریب ہے ہوئے دوڑی صدف بھی ہو ہو ہو</p>	<p>۱۱۴ پیشہ چھپا کر لکھ لکھ لکھ پھر میں جلد اور یہی سے کہ خطاب دریا کو جان کی کھنٹی دھشت جناب نہی تھی ناک نیک دلی با بوزاری</p>
<p>۱۱۵ جو چیز بزرگ نہمان ہو عیان ہیں ماہیت اس کے لال کی جلدی یا لکھ</p>	<p>۱۱۶ اوپر پہنچے ہوئے پہاڑ کو دیکھیں امام کو دریا سے نکلا چھپ کر جان سلام کو</p>	<p>۱۱۷ اب کیا چاہیے لکھا اس کے لال کا یہ ماجرا ہی ماہ دین پانچ سال پہلے</p>

<p>۱۷۷ جلی قاشن بن گئے ہم کمان بانی نبوی کوئی کمان دین کس پر ہے نہ گئے کبھی دنیا نہیں نہ تھا کام کوئی اور نہ توان</p>	<p>۱۷۸ نیکو کر کے سو سے بدلو کی کیا آمین کی ترجمہ سے اسے کی خدا باز نفس کی آمد و رفت علی را عیار سے عیان جو کسان دنیا</p>	<p>۱۷۹ کلمہ طویل ہے یا سنا وہاں کام مومن ہیں میرے آپ میں کبھی کوئی قرآن ان کی خدا سے ذوالا ستر نام غلبہ ہے حق نے دیا پٹی</p>
<p>۱۸۰ مولاسعادت ہو میں کیا اختیار حضرت پڑھتے تھے کمال کھولا جو منہ کو کلمہ طیب زبان پر تھا</p>	<p>۱۸۱ ہر نو اب میں کوئی یہ گمان کھولا جو منہ کو کلمہ طیب زبان پر تھا</p>	<p>۱۸۲ یہ جوہ ہوا کھولوں سے دیکھیں تو کیا کہیں پھر سطح نہ کجگو نصیری خدا کہیں</p>
<p>۱۸۳ بہتے بہتے کہ نام ملک خدا سب مال مجھ پہ کبھی میرا خدا ہر ایک ملک میں تو اب تو خدا ہرے تھے ہر بودہ کشت کا خدا</p>	<p>۱۸۴ آتش تیرے دھندلے کبھی نہیں ہو کوئی تو پھر کوئی اس نہیں ہو کوئی تو پھر کوئی اس نہیں ہو کوئی تو پھر کوئی اس</p>	<p>۱۸۵ ہر کسی کو مانتی تھی کبھی ہر کسی کو مانتی تھی کبھی ہر کسی کو مانتی تھی کبھی</p>
<p>۱۸۶ تم آتش بھر ہوا و ذی شعور ہو لاؤ آسے کہ قدرت حق کا ظہور ہو</p>	<p>۱۸۷ غل تھا کہ دیکھو میں شہ کا نثار کا بھٹا رہا کہے بردے میں غلٹ جلا کا</p>	<p>۱۸۸ دو دنوں کے بیچ میں ہر جہت خدا وہاں پہا بدست سے باب پسر سے پو گیا</p>
<p>۱۸۹ نیکو قاشن سے وہاں ہی ہو جان سے ہی نہ تھے پڑا کشت توان اور ان میں سے نہ تھا وہاں جان تھے وہاں وہاں کشت تھے جان</p>	<p>۱۹۰ سلطان میں سے کشتے نہ تھا وہاں کیونکہ وہاں ہی وہاں قدون پر لوٹ کر یہاں وہاں میں جمہور عدتے اور وہاں وہاں</p>	<p>۱۹۱ جان کی کہ باب سے پھر وہاں دل نہ کما کہ نہ تھے وہاں نہیں کی جگہ میں نہ تھے وہاں میرزا میں حق جو تھا وہاں</p>
<p>۱۹۲ دیکھا بغور اسکو کرم کی نگاہ سے دھما پنا سے روانے رسالت پناہ سے</p>	<p>۱۹۳ تو شاہ دنیا کا و صی لا کلام ہم مردے کو کشتے جان یہ تیرا ہی کام ہی</p>	<p>۱۹۴ محتاج پر عبادت رب عنی ہوئی دلت کے بعد انھوں میں پھر رہتی ہوئی</p>

فرید الدین
نور الدین
سید الدین
نور الدین

<p>۵۷۱ اکی با باغ میں نخل خران ہوا رختی چہرہ کی چلتی ہے تہی مکان ہوا چہرہ میں خادہ تاب و تون ہوا چہرہ میں کیا خادہ دل چہرہ میں ہوا</p>	<p>۵۷۲ بیشے کے غم سے لکھنوی کی بکچھ بیشے کے دسم کہ نہ درم کمان بیشے کے بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بیشے کے کوزے کے کمان کمان</p>	<p>۵۷۳ تھیں پنج شنبان میں سے ہوا ہوا بیکہ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بیکہ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بیکہ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>
<p>جلوہ رخ پسر کا نظر میں سما گیا پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا</p>	<p>برجی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا پتی کا نور بجائے پھر لکھنوی میں آ گیا</p>	<p>جو آہستہ آہستہ پاس نہ وہ نکلا رہے بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>
<p>۵۷۴ کیونکہ تھان میں نہ لکھنوی کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>۵۷۵ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>۵۷۶ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>
<p>دو ہوس گئے تھے تہا پسر کی لاس کو بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>فرصت نہ دیتے تھے ہوا کی رنج و لال سے بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>
<p>۵۷۷ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>۵۷۸ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>۵۷۹ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>
<p>مہر سے جان باب ہون ملا دو لکھنوی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>پتھر کوئی مچھلے سے مولا دکھائیے بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ بکچھ کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>	<p>نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ نہ لکھنوی کی بکچھ کی بکچھ کی بکچھ</p>

<p>۱۱۱ اگر ہے اندر قند و شکر و عذیب میرے کیا کار میں نہ کاوند بخت میں نے تیرے کو خانہ کعبہ میں شریعت میں کیا کر سکر تو تیرے کو بخت</p>	<p>۱۱۲ تلا و تو سر سے دستخواران عین پانی کیوں نہ بیجا بوج بجائ تو تیرے تیرے بھول کو مان مخزن درج سلامت و بھال</p>	<p>۱۱۳ دلا دینا کیسے روانہ ہو ادا کب تک تیرے غیر خدا نہ ہو ادا راہیم بھلا دینا کیسے ادا دیکھنا نہ علی تو تیرے سبب</p>
<p>۱۱۴ میں تیرے دلی فقر و غریب آسان تو میرے سامنے ہر حال شاہکار ہوں تو میں کیا کجی دل سایہ کون تو میرے خیر و حال</p>	<p>۱۱۵ تو یوں سے اپنے لاج و فخر نہ مانا بوسے علی کہ تو آئی جی را میں نے کہا غلامت و غارت را محبوب جی کے قول دل میں نہ مانا</p>	<p>۱۱۶ جب قالہ نہ انداز سے کب نہ کو ادا نہ جی گرجا کب نہ دو ہزار سال شہادت میں تو رہے نہار کے غم میں تمام کون نہ</p>
<p>۱۱۷ بے خطا کی تیرے طوفان بھی تھے اگر کم ہوں تو مردہ صد ساری اُٹھے</p>	<p>۱۱۸ تیرے خطا کی تیرے سوداے عشق میں دو دیا ہوا ہوں میں بھی دریاے عشق میں</p>	<p>۱۱۹ یوں تو ہمیشہ مارک و نیا غاب تھے امس دن سے خوش نکلی تمہارا در و غاب تھے</p>
<p>۱۲۰ بے خطا کی تیرے تیرے تیرے بے خطا کی تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۱ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۲ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۳ روشن بھی تیرے نور خدا ہر جا ہر جا کھرا رہا تھا بچہ نور شہید اب میں</p>	<p>۱۲۴ اقتدر کیا تو تمہارا کلام ہر جا ہر جا اہل خطا بھی آگے راہ تو اب میں</p>	<p>۱۲۵ روزوں سے قسمت تیرے عالمی معافی اٹھا بھون کی شام قیامت کی شام بھی</p>

<p>۱۰۱ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۲ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۳ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>
<p>۱۰۴ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۵ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۶ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>
<p>۱۰۷ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۸ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۰۹ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>
<p>۱۱۰ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۱۱ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>	<p>۱۱۲ قلعہ قلعہ ہر ستر و نوبت سے عظیم قلعہ کے لئے رکے رکھا گیا "درمیان میں کوئی اور جانی تھا کہ عظیم قلعہ کی بنیاد سے تھیں"</p>

سے مانتا تھا
 اس کو کہتے ہیں
 اس کو کہتے ہیں
 اس کو کہتے ہیں
 اس کو کہتے ہیں

<p>۱۱۱ جو کہ جس کے لئے شہنشاہی شہنشاہی دیکھو کہ جس کے لئے شہنشاہی شہنشاہی</p>	<p>۱۱۱ مونس سب سے پہلے کدورت کا پتہ درگاہ زادہ کمال بن ہر دم دعا پتہ</p>	<p>۱۱۱ جس کے لئے کہ اس کا سامان بلا شہنشاہی نہ جانو کہ جس کے لئے از زمین نفع</p>
<p>۱۱۲ اڑا کا تھا نور کا کہ سفر کر گئے عالم سب شیعہ بے امام ہوئے مگر کئی</p>	<p>۱۱۲ بیسے زمین دو صلے مجھے سرکار شاہ سے اک شہر ق سے ایک رسالت پہا</p>	<p>۱۱۲ جس کے لئے کہ اس کا سامان بلا شہنشاہی نہ جانو کہ جس کے لئے از زمین نفع</p>
<p>۱۱۳ اڑا رسول پاک کا کھڑا مصیبتا نظر دان سے چھپ گیا وہ تو مصیبتا</p>	<p>۱۱۳ سلام مٹی تو دل سوئے دولت نظر نہیں کھنڈ بویں گدڑی ہم ہم در زمین کھنڈ</p>	<p>۱۱۳ جس کے لئے کہ اس کا سامان بلا شہنشاہی نہ جانو کہ جس کے لئے از زمین نفع</p>
<p>۱۱۴ بیس تو سے غریب سپرد مصیبتا سر سے اٹھا مٹی سپرد مصیبتا</p>	<p>۱۱۴ مٹی تو دل سوئے دولت نظر نہیں کھنڈ بویں گدڑی ہم ہم در زمین کھنڈ</p>	<p>۱۱۴ جس کے لئے کہ اس کا سامان بلا شہنشاہی نہ جانو کہ جس کے لئے از زمین نفع</p>

کس قدر ان کی علم و حکمت
 کہ وہ جہاں ہی گئے جہاں
 وہ لوگ ان کو دوزخ کی تہ کی کہیں
 ہوتا اور ان کی خبر نہیں
 اچانک سے ان کی طرف سے
 دیکھی تو کمان کچھ نہیں
 قطع رہا تو اسے جی اٹھ
 ہوا تو کمان کو دوزخ کی تہ
 بولہ اور اسے کمان کی تہ
 کمان کی تہ کی تہ کی تہ
 پھال وصال تو اس کی تہ
 عجب حال کا ہوا دوزخ کی تہ
 کہ اس نے جہاں کی تہ کی تہ

کس قدر ان کی علم و حکمت
 کہ وہ جہاں ہی گئے جہاں
 وہ لوگ ان کو دوزخ کی تہ کی کہیں
 ہوتا اور ان کی خبر نہیں
 اچانک سے ان کی طرف سے
 دیکھی تو کمان کچھ نہیں
 قطع رہا تو اسے جی اٹھ
 ہوا تو کمان کو دوزخ کی تہ
 بولہ اور اسے کمان کی تہ
 کمان کی تہ کی تہ کی تہ
 پھال وصال تو اس کی تہ
 عجب حال کا ہوا دوزخ کی تہ
 کہ اس نے جہاں کی تہ کی تہ

کس قدر ان کی علم و حکمت
 کہ وہ جہاں ہی گئے جہاں
 وہ لوگ ان کو دوزخ کی تہ کی کہیں
 ہوتا اور ان کی خبر نہیں
 اچانک سے ان کی طرف سے
 دیکھی تو کمان کچھ نہیں
 قطع رہا تو اسے جی اٹھ
 ہوا تو کمان کو دوزخ کی تہ
 بولہ اور اسے کمان کی تہ
 کمان کی تہ کی تہ کی تہ
 پھال وصال تو اس کی تہ
 عجب حال کا ہوا دوزخ کی تہ
 کہ اس نے جہاں کی تہ کی تہ

<p>۴۰</p> <p>جہاں شاہ نے سفر کیا ہے بانی شاہ کا ہونے کے چلے منہ منہ سے کہنے لیا ہے ش سے پوچھ کر کہہ دیا ہے</p>	<p>۴۱</p> <p>تجربہ کیا ہے کس نے جہاں گیا کی گئی کی گئی جو گزرتی ہو جا آہ آہ قاتل اعلیٰ ہوا دریا کا</p>	<p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>
<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>

[illegible]

<p>۱۹۱ خداوند کے لئے شکر ادا کرنا پیش قدمی کے لئے شکر ادا کرنا خیر و برکت کے لئے شکر ادا کرنا جب پروردگار کو شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۲ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۳ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>
<p>۱۹۴ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۵ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۶ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>
<p>۱۹۷ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۸ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۱۹۹ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>
<p>۲۰۰ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۲۰۱ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>	<p>۲۰۲ پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا پہلے کے لئے شکر ادا کرنا</p>

<p>۱۷۵ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۷۶ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۷۷ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>
<p>۱۷۸ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۷۹ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۸۰ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>
<p>۱۸۱ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۸۲ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۸۳ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>
<p>۱۸۴ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۸۵ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>	<p>۱۸۶ نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا خلفہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا نہ جہانگیر کے لئے کہ جس کا</p>

<p>۵۷۷ ایک رات کی صد اور پیر کی شب سب کو بونچھتی تھی چو پہنچ گیا میری جگہ پر سے شکر کے تونہ کو کو تم پانچ صیبت بن کر نہ ہو جا</p>	<p>۵۷۸ اے عجب دل کے رکھنے والے میری آواز کو نہ سہارے نہ کھنکھن نہ پیر کے بل بوتے پر تھی پہنچا عجب دل کی مصیبت کا درد</p>	<p>۵۷۹ اے دل کے رکھنے والے تو تھوڑا دن کھنکھناتی تھی نہ دینا رنگ بیکار کی تیرے کھنکھانے دینا گل سے خضران کی آنسو بہا دینا کون سا مرے کچھ کو جانے دینا</p>
<p>۵۸۰ وہ جو پہنچنے پہلے سکھو دار سکھنے کا بونچھتا تھا سب کو یاد ہوا جی نہ پانچ کر اب ترقی تھا کار اس کو جانے سے رونے کو یاد ہوا</p>	<p>۵۸۱ ایک عجب دل کے رکھنے والے پانچ صیبت کی تھی یاد ہوا نہ کو اب جو نہ کھنکھن نہ نو شہر لیا نہ ہوا یاد ہوا فی فاقہ کے ادھر کچھ یاد ہوا</p>	<p>۵۸۲ اے دل کے رکھنے والے تو تھوڑا دن کھنکھناتی تھی نہ دینا رنگ بیکار کی تیرے کھنکھانے دینا گل سے خضران کی آنسو بہا دینا کون سا مرے کچھ کو جانے دینا</p>
<p>۵۸۳ اے دل کے رکھنے والے وہی پیارا ہر لمحے اُسکے جو کام لگا اُس کے لیے شکر شام آدھ لگا</p>	<p>۵۸۴ جو مصیبت ہو وہ بڑا پس میں نہ لگا سایہ کی طرح گر ساتھ ہی رہنا لگا</p>	<p>۵۸۵ وہی فرزند بھی فرمان میں گھر نہ لگا شاہ کے نقش قدم پر امر نہ لگا</p>
<p>۵۸۶ ایک عجب دل کے رکھنے والے وہ خدا کو جانے پہنچا نہ لگا نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا صدائے بار بار کو یاد ہوا</p>	<p>۵۸۷ ایک عجب دل کے رکھنے والے نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا</p>	<p>۵۸۸ ایک عجب دل کے رکھنے والے نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا نہ کھنکھن کے کچھ یاد ہوا</p>
<p>۵۸۹ وہی رہا اگر کوئی نہ بڑھا دے بھائی یاد دہائی میں اتار دے کھنکھائی</p>	<p>۵۹۰ وہی غریب میں کھنکھائی کی رات تو جاگ کھنکھائی کی حفاظت نہ لگا</p>	<p>۵۹۱ وہی غریب میں کھنکھائی کی رات تو جاگ کھنکھائی کی حفاظت نہ لگا</p>

<p>۱۷۱ بدو در آنجا چھوڑ دیا گیا تھا خاک بھی صفوں کی حالت میں پتھر پر حضرت کے بدن اپنے انھوں نے قیام کیا</p>	<p>۱۷۲ پیران کے چلنے کے لئے کبھی چھوڑ دیا گیا تھا لوگ سر پہ لے کر چلتے ابھی جیل سے</p>	<p>۱۷۳ دانت خیل کی جو محبت تھی کوئی بھی چھوڑ دیا گیا تھا فیض کے گھر میں انھوں نے قیام کیا</p>
<p>۱۷۴ پہلے مجاہدین کو قریب جاری ہوئے جان الہی میں جو بھائی سے پیاری ہوئے</p>	<p>۱۷۵ علی گھاؤں پر دیکھا خدا کو سونپا اوردینے کے شہنشاہ خدا کو سونپا</p>	<p>۱۷۶ شہر سے سایہ انطاف خدا آجاتا ہے شہر میں است اور خفقہ کشا جاتا ہے</p>
<p>۱۷۷ بوسے شہر کے بل فدا کرتا ہے بن فدا کرتا ہے جو فدا کرتا ہے ان کے سے ہے جیسے فدا کرتا ہے فدا کرتا ہے سوا کرتا ہے</p>	<p>۱۷۸ کہ جسے شہر کے بل فدا کرتا ہے رخصت کیا گیا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے</p>	<p>۱۷۹ کوئی شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے</p>
<p>۱۸۰ حق میں نہ کرگا رکھائی ہو یہ باس شہر کے بابا کی انسانی ہو یہ</p>	<p>۱۸۱ جو زمان علی ہا ہے عصب جاتا ہے شہر سے رونق تھی نہ نہ کی ہا سب جاتا ہے</p>	<p>۱۸۲ کوئی بن بابا کی چون پرتوں کا دیکھا کوئی چھپ چھپ کے کھام لب میں پنا دیکھا</p>
<p>۱۸۳ آخر میں جو فدا کرتا ہے فدا کرتا ہے جو فدا کرتا ہے فدا کرتا ہے جو فدا کرتا ہے فدا کرتا ہے جو فدا کرتا ہے</p>	<p>۱۸۴ وہی ملک عیسیٰ کے لئے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے</p>	<p>۱۸۵ کوئی شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے شہر کے بل فدا کرتا ہے</p>
<p>۱۸۶ اگر گئے پر نہ کر اس ہمارے ہوئے ہم تو صحرایں یہ دریا گنارے ہوئے</p>	<p>۱۸۷ اس طرح کا میکہ مسجد میں اذان ہوئی بیجاہت کی نماز آہ کماں دی</p>	<p>۱۸۸ کبھی سمجھائے ہو شاہ چلے جاتے لوگ کہے ہوئے ہمراہ چلے جاتے</p>

<p>۱۴۴۰ راہ میں شاہ کو خنجر سے زخمی ہو گیا مختار بن عقیل کو کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا پہلے ان کا بھائی کی پروا</p>	<p>۱۴۴۱ طالع کا بھائی کو خنجر سے زخمی ہو گیا گنتی ہوئی صغیرا خنجر سے زخمی ہو گیا مختار بن عقیل کا کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا</p>	<p>۱۴۴۲ مختار بن عقیل کو کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا مختار بن عقیل کا کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا</p>
<p>۱۴۴۳ اس صیبت میں سے ہر کا دل کھٹکتا کہ ہزاروں کا دیکھ سے جو ٹھٹھکتا</p>	<p>۱۴۴۴ کل گیا غم سے بدن صنعت ہر طاری آمان مددہ ملے گا خبر سے ہمارے آمان</p>	<p>۱۴۴۵ دل سے فریاد جو اس غم میں نکلتی ہے خود بخود سینے پر چڑھی ہے چلتی ہے</p>
<p>۱۴۴۶ ہر چہ پہنچے ہر چہ کا جھلکا کر دینی تو یہ بھی چھائی سے لگا کر دینی کسی کی سنہرا دل کی چھلکا کر دینی علی کو بے سبب ان کی چھلکا کر دینی</p>	<p>۱۴۴۷ اس عالم میں جو پہنچے ہر چہ کا جھلکا کر دینی تو یہ بھی چھائی سے لگا کر دینی کسی کی سنہرا دل کی چھلکا کر دینی علی کو بے سبب ان کی چھلکا کر دینی</p>	<p>۱۴۴۸ مختار بن عقیل کو کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا مختار بن عقیل کا کوئی بھی نہ نہ اس کے گشت و گزار کو کسی کی پروا</p>
<p>۱۴۴۹ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>	<p>۱۴۵۰ ہر چہ کا جھلکا کر دینی اس میں سے میں یقین ہے کہ حیل بہ نیک</p>	<p>۱۴۵۱ چھا گیا دل بہ غم ایسا کہ دو ترک ہوئی پانی پینا ہوا موقوف غذا ترک ہوئی</p>
<p>۱۴۵۲ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>	<p>۱۴۵۳ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>	<p>۱۴۵۴ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>
<p>۱۴۵۵ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>	<p>۱۴۵۶ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>	<p>۱۴۵۷ کبھی کبھار اوسلیم کا گلا کر لی تھی ان کے جو سے میں بھی جا کے نکال کر تھی</p>

<p>۱۹۹</p> <p>بانی طرح کے چہرے کی طرحی ہوا کو چہرے کی طرحی ہوا کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۰۰</p> <p>عمر کے وقت بیکار کی طرحی ہوا بچار دوا بیکار کے گار کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۰۱</p> <p>موتوں بیکار کی طرحی ہوا ہر گلی کو چہرے کی طرحی ہوا</p>
<p>۲۰۲</p> <p>سکھانے کی طرحی ہوا دل کو صحرے کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۰۳</p> <p>بیکار کی طرحی ہوا بیکار کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۰۴</p> <p>بیکار کی طرحی ہوا بیکار کی طرحی ہوا</p>
<p>۲۰۵</p> <p>نواب بنی فاطمہ کو چہرے کی طرحی ہوا مین نے بابا کو بھی خون مین تر دیکھا</p>	<p>۲۰۶</p> <p>نکاح شیشے کی طرحی ہوا نکاح کو صحت نام کو بھی کر دیکھا</p>	<p>۲۰۷</p> <p>کچھ خراور نہ قاصد کی زبانی آئی خدا کے بے نہ میکس کی سنائی آئی</p>
<p>۲۰۸</p> <p>روزگار شور و غشاہ سے چہرے کی طرحی ہوا اسطوت کا طوق کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۰۹</p> <p>سانس کی طرحی ہوا عین شہر میں کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۱۰</p> <p>سلاخی میو کو چہرے کی طرحی ہوا گل گل کو چہرے کی طرحی ہوا</p>
<p>۲۱۱</p> <p>نقلی پروانہ کی طرحی ہوا کبھی ہرے کی طرحی ہوا</p>	<p>۲۱۲</p> <p>نکاح شیشے کی طرحی ہوا نکاح کو صحت نام کو بھی کر دیکھا</p>	<p>۲۱۳</p> <p>نکاح شیشے کی طرحی ہوا نکاح کو صحت نام کو بھی کر دیکھا</p>

۱۷ دل چرخ کے ہوا پر ہوا داری جہاں فرزند کو نہ داری کتنے نابینا سر داری بادی وہ بادی روزی و روز داری	۱۸ جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں	۱۹ دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع نفع ناری سے کیا جگہ نہ انصاف پیکر چرخ کی اہلیت وہ چرخ چرخ شمع کو کہ شمع چرخ
۲۰ قید کچھ کہی ہو مایہ وہ بے پروا خواب خرو کہ جو جھجکا دہی فرخ و شادی معبود صمد ہاتھ لگی ہر قلم ہو تہی کش کی سنا تہ لگی	۲۱ مطلق دیکھتا ہے رہا ہوا راہ پائے ہی کہ راہ گاہ ہوا عاقبت میں جہاں راہ گاہ ہوا دیکھتا ہے راہ گاہ ہوا	۲۲ عمر بزم کی بونٹا تھا شمع میلست اس شب کی بونٹا تھا شمع اپنے چرخ کی بونٹا تھا شمع دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع
۲۳ ہم ہر اسکے ہر اک اہل و فام تہا ہم ہر غم کی طعش عشق کا دم بچہ تہا راکب دوش بی لینے کو بیدل آیا سرخ و فوج حسینی کا ہر آ یا	۲۴ نفع کے وقت کسی کو ہوا بستر خال کھینچ کر ان کے ہوا سجی سگن تہا میں بکری ہوا صبح و درخت کی گھنٹن ہوا	۲۵ چرخ کا نشانہ دین چرخ کا نشانہ دل سے پادشہ ہر صانع کا نشانہ کے گیا گو سے حادث ہر صانع کا نشانہ نور و درخشاں ہر شاعر کا نشانہ
۲۶ خوب نمکے جسے فرزند بی خوب ہر وہ ہو نظر کردہ محبوب ہر محبوب ہر وہ نظر کو طول میں طوبی کے مقابل آیا باز دے ہو کہ گردن میں حامل آیا	۲۷ ہو لے لے لے لے لے لے لے لے لے کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر	۲۸ دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع نفع ناری سے کیا جگہ نہ انصاف پیکر چرخ کی اہلیت وہ چرخ چرخ شمع کو کہ شمع چرخ

۱۷
دل چرخ کے ہوا پر ہوا داری
جہاں فرزند کو نہ داری
کتنے نابینا سر داری بادی
وہ بادی روزی و روز داری

۱۸
جہاں جہاں جہاں جہاں
جہاں جہاں جہاں جہاں
جہاں جہاں جہاں جہاں
جہاں جہاں جہاں جہاں

۱۹
دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع
نفع ناری سے کیا جگہ نہ انصاف
پیکر چرخ کی اہلیت وہ چرخ
چرخ شمع کو کہ شمع چرخ

۲۰
قید کچھ کہی ہو مایہ وہ بے پروا
خواب خرو کہ جو جھجکا دہی
فرخ و شادی معبود صمد ہاتھ لگی
ہر قلم ہو تہی کش کی سنا تہ لگی

۲۱
مطلق دیکھتا ہے رہا ہوا
راہ پائے ہی کہ راہ گاہ ہوا
عاقبت میں جہاں راہ گاہ ہوا
دیکھتا ہے راہ گاہ ہوا

۲۲
عمر بزم کی بونٹا تھا شمع
میلست اس شب کی بونٹا تھا شمع
اپنے چرخ کی بونٹا تھا شمع
دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع

۲۳
ہم ہر اسکے ہر اک اہل و فام تہا
ہم ہر غم کی طعش عشق کا دم بچہ تہا
راکب دوش بی لینے کو بیدل آیا
سرخ و فوج حسینی کا ہر آ یا

۲۴
نفع کے وقت کسی کو ہوا
بستر خال کھینچ کر ان کے ہوا
سجی سگن تہا میں بکری ہوا
صبح و درخت کی گھنٹن ہوا

۲۵
چرخ کا نشانہ دین چرخ کا نشانہ
دل سے پادشہ ہر صانع کا نشانہ
کے گیا گو سے حادث ہر صانع کا نشانہ
نور و درخشاں ہر شاعر کا نشانہ

۲۶
خوب نمکے جسے فرزند بی خوب ہر وہ
ہو نظر کردہ محبوب ہر محبوب ہر وہ
نظر کو طول میں طوبی کے مقابل آیا
باز دے ہو کہ گردن میں حامل آیا

۲۷
ہو لے لے لے لے لے لے لے لے لے
کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر
کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر
کوئی ہوش و غش ہوش کا کوئی بھر

۲۸
دلت ابرو کو بونٹا تھا شمع
نفع ناری سے کیا جگہ نہ انصاف
پیکر چرخ کی اہلیت وہ چرخ
چرخ شمع کو کہ شمع چرخ

<p>۱۰ رہے تھیں تھی یہ خوش طالع جہ نہ فصل کہ چینی من پانی چیم نہ سارن کی نظر میں نہ پوچھ میں نے جو پہلے پہل دیکھا</p>	<p>۱۱ کب تک کی جا کر لڑائی کی دار نیکو ہو رہے تھے شہنشاہ جاد چھ مصلحت سے ہر پہلو پر سرخ شمشیر چینی پہنوں کی کار</p>	<p>۱۲ پسند تھا کہ غیب میں صراط تا ہر من کہیں غیب سے کہیں طام خون پڑھا کہ آتے تھے تھیں طام غیر زبان کا سر کہ پا کا طام</p>
<p>۱۳ میر کوئی جوار لکھ لکھ عالم تھا خود زیادہ دقت میں ہوا تھا خام بھی کوئی گھوڑے بھی طام تھا خود زیادہ جادو میں بھی طام تھا</p>	<p>۱۴ دو تائی کا نسب در در چھوٹا گوئی خلف آوازوں میں کی جاد دو تائی میں کی جادوں میں کی جاد سر کرین کی جادوں میں کی جاد</p>	<p>۱۵ نہ پتھر چھوٹے میں تھا جادو تھا سانہ طام میں کی جادو تھا دست دیا کی جادو میں کی جاد کوئی نے جادو زبان پر کی جاد</p>
<p>۱۶ دش پرست خدا مال عزا دے تھے نہ شب دیدہ آہو کی جادو تھے آسمان علم اسکان تھا جو جہاں آسمان چینی فرشتوں کی جادو تھے</p>	<p>۱۷ چشمہ تھے لکھ لکھ لکھ لکھ نیز لکھ تھے تیر کی جادو تھے باد کوئی سا جادو تھا جادو تھے نیز لکھ تھے تیر کی جادو تھے</p>	<p>۱۸ نہ تیر تیر تیر تیر تیر تیر یو دما کی جادو تھے جادو تھے نہ تیر تیر تیر تیر تیر تیر نہ تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>۱۹ آسمان آسمان سے حران تھا لکھ لکھ باد بھی شام سے گھوڑے تھا لکھ لکھ</p>	<p>۲۰ شور تھا جادو نور نور جادو جادو کل گھوڑے نو اسے کا لکھ لکھ</p>	<p>۲۱ صبح ادا میں شاہ شہد لکھ لکھ شب لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>

<p>۱۵۴ چو زانکه با نادر حرم نشسته بود خاک بر روی خاک علم شد و در آن پیغام سجده کرد و بیکدیگر در غایت عجب و کرام مجلسی بر او قریب شایسته عجب و کرام</p>	<p>۱۵۳ دور نبیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست</p>	<p>۱۵۲ کلیان در میان گلستان خضر حقی بود در میان گلستان دیکدیگر را می بیند و نمی بیند دیکدیگر را می بیند و نمی بیند</p>
<p>۱۵۵ کرده چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود کرده چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود</p>	<p>۱۵۴ فرمان سیزده نوزد کی یقین مارون بیلین بول ایس بصری یقین مقدار فرمان سیزده نوزد کی یقین مارون بیلین بول ایس بصری یقین مقدار</p>	<p>۱۵۳ باغ نذر این جودم بھر کورمالی بود تا قیامت گل و لعل بن جدالی بود باغ نذر این جودم بھر کورمالی بود تا قیامت گل و لعل بن جدالی بود</p>
<p>۱۵۶ بچه چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود بچه چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود</p>	<p>۱۵۵ دور نبیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست دور نبیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست</p>	<p>۱۵۴ چو زانکه با نادر حرم نشسته بود خاک بر روی خاک علم شد و در آن پیغام چو زانکه با نادر حرم نشسته بود خاک بر روی خاک علم شد و در آن پیغام</p>
<p>۱۵۷ نور می بیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست نور می بیند و نمی بیند که کجاست</p>	<p>۱۵۶ کرده چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود کرده چایسگ تو منزل پریم بود آج و درخین بن کلامین هم بود</p>	<p>۱۵۵ فرمان سیزده نوزد کی یقین مارون بیلین بول ایس بصری یقین مقدار فرمان سیزده نوزد کی یقین مارون بیلین بول ایس بصری یقین مقدار</p>

۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳
سورہ خاندان کے نور و شجہ سورہ قدر و نور سے کسی گاہ نہی کیسی کیا کرے جہاں اللہ تسبیح ہی ہوں کی عبادت	بجائے ایک نور و شجہ نہر و گدوں کی بادہ کیلک رشتہ واحد و نور و شجہ صورت و نور و شجہ کیلک	سب دگل کی کھان میں پانچ بجائی اور میں تیرہ پانچ جہنمی جہنمی کبھی کبھی غنیوں کی پیر کی پیر
میں تھے تو تو دانتے شرف پانچ ان کی تعلیم تیرام کے گناہ اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	شور تھا لاکھ پہ بھاری ہون ایسے اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	جو میں خود مزاج کے تک ہو گئے اب کچھ ذکر کرد بھول شہک ہو گئے اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا
۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰
اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا	اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا اللہ اللہ امام ایسا ہو پروا

۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰

<p>۴۴</p> <p>سب سے پہلے جسے دیکھو وہ تو میرا دوست ہے دل کو رام لارو منہ را اعلیٰ پانی زبیر علی کا محل ہو وقت پانی سہل سے تھر تھر کب دوست پانی</p>	<p>۴۵</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں خار مان در در دیکھ کے کیا لہجہ معنی میں دیکھ کے لئے بغیر غناہ نقد کا قسم ایک کا احوال تباہ</p>	<p>۴۶</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں رو کے تھکے کما کی تھکے تھکے سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۴۸</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۴۹</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>
<p>۵۰</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۵۱</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۵۲</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>
<p>۵۳</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۵۴</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>	<p>۵۵</p> <p>سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں</p>

ایک سہل سے پہلے تو میرے دوست ہیں

<p>۵۴۱ دل تپان شب و روز سے سحر و جادو دلن بوجہ فدا و خاک و گداز غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۴۲ دل تپان شب و روز سے سحر و جادو دلن تپان شب و روز سے سحر و جادو کل شے زمین پر ہے سحر و جادو اب نہ خاک سے علالت کو بکارت سے حرام</p>	<p>۵۴۳ جہان کی تری آواز اچھا لگا کھانا سکوڑے نکھار لگا خون نہ ریزا زمین عذر و اکابر جمعیت چند خیرین نہ ریزا لگا</p>
<p>۵۴۴ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۴۵ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۴۶ جہان کی تری آواز اچھا لگا کھانا سکوڑے نکھار لگا خون نہ ریزا زمین عذر و اکابر جمعیت چند خیرین نہ ریزا لگا</p>
<p>۵۴۷ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۴۸ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۴۹ جہان کی تری آواز اچھا لگا کھانا سکوڑے نکھار لگا خون نہ ریزا زمین عذر و اکابر جمعیت چند خیرین نہ ریزا لگا</p>
<p>۵۵۰ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۵۱ پیشہ ہر شے کو بوجہ فدا و خاک دل تپان شب و روز سے سحر و جادو غش غش آنا خاک روئے سے جادو سکون ای کوئی شے ہے کہ آنا خاک</p>	<p>۵۵۲ جہان کی تری آواز اچھا لگا کھانا سکوڑے نکھار لگا خون نہ ریزا زمین عذر و اکابر جمعیت چند خیرین نہ ریزا لگا</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کتابہ سیر خرسے کر افغانہ خراب جی بولیکان تیر تیر خست و کاما جی بولیکان بزرگ کوک کلام کہ در کلمی عذاب تیر سپا جی بولیکان است کی بولیکان</p>	<p>۱۰۱</p> <p>ضم آلودہ نظر منی شوین کلام در کے نام در بولیکان سوار پاہ بگتے جی بولیکان سوار پاہ بگتے جی بولیکان سوار پاہ</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کتابہ سیر خرسے کر افغانہ خراب جی بولیکان تیر تیر خست و کاما جی بولیکان بزرگ کوک کلام کہ در کلمی عذاب تیر سپا جی بولیکان است کی بولیکان</p>
<p>۱۰۳</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>	<p>۱۰۴</p> <p>بعد بولادہ اسکو نہ ہٹانے دیے کما ہٹنے کے کہ اب نے جانے دے بعد بولادہ اسکو نہ ہٹانے دیے کما ہٹنے کے کہ اب نے جانے دے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>
<p>۱۰۹</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>	<p>۱۱۰</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو کلام سے اپنے اہل علم کو چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم کو</p>

<p>۱۹۱ گر از اینون پرتو آید غایت او نه بدیدار کردی و نه بدیدار نگین سادگان تو را غایت همه را یکین تو بدیدار کردی</p>	<p>۱۹۲ دل خندان تو نشسته غایت چشمک غلغلی چو سے قدم خاتم خند برانگی با بجز آواز نام راز نه پندیر کیست و نه دوست</p>	<p>۱۹۳ مثنوی مرثیہ کے وہ غزل چاہا با کمال در حداد و دل لائے جانا نیشہ مرکب و در جی کا لایا جانا بار و بار انان کے کلام لائے جانا</p>
<p>۱۹۴ موت آہونی تو نہ رحمت و حکایات کہ بہر قیامت کے سوا جسے ملاقات کہ تو نے کچھ اسکا کیا نہ غایت تیس دن کی بے غایتی نہ غایت</p>	<p>۱۹۵ پور کیا غل کہ سید ازنی جانا ہے ہا سے دھان کین بن علی جانا ہے تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۹۶ کئی لکے دیئے چو ملے کا سر چھوڑا تھا دم بولان ہی گھوڑے کے لیے گھوڑا تھا تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۱۹۷ بجلیاں رکھو سے لکھات اُدھر تھی کل سے سیدان سب نشہ بگاڑ تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۹۸ آجوب نشہ جلا اشکوں سے دھو تھی اہلیت نبوی ترے لیے رو تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۹۹ ملکیا گلش فردوس یہ خوشنودی تھی بیرہن زرد و زہرہ جمین داؤدی تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۲۰۰ بجلیاں رکھو سے لکھات اُدھر تھی کل سے سیدان سب نشہ بگاڑ تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۲۰۱ آجوب نشہ جلا اشکوں سے دھو تھی اہلیت نبوی ترے لیے رو تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۲۰۲ ملکیا گلش فردوس یہ خوشنودی تھی بیرہن زرد و زہرہ جمین داؤدی تھی تو نے غل غل غل غل غل غل غل تو نے غل غل غل غل غل غل غل</p>

<p>۱۵۱۵ کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ تم کو کون سا کام ہے جس سے تم کو اتنا پیار ہے کہ تم اس کے لئے جان و مال قربان کر دینا چاہتے ہو؟</p>	<p>۱۵۱۶ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۱۷ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>
<p>۱۵۱۸ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۱۹ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۲۰ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>
<p>۱۵۲۱ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۲۲ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۲۳ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>
<p>۱۵۲۴ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۲۵ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>	<p>۱۵۲۶ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔</p>

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا تھا جس کی ہر بات میری دلچسپی کا باعث بنتی تھی۔

۱۵۲۷

<p>۱۱۱۱ و کا فر ز نوید باجائی مایا تھا وہ فردن اس کو جس سے سو قاتل اکل اٹ جیو دنا داری کی انا تھا دین میں ہم تھادہ امان قاتل</p>	<p>۱۱۱۱ شاہ نے چند قدم بڑھ کر دی گھوڑا مستحان میں تیری غم کی کھڑا ق ق غلامی کا غامی بولیں بڑا رویکر کیے تو فیضان کر بڑا</p>	<p>۱۱۱۱ کھڑا نے تیرے قاتل تھانوی میں نیک فرزند تھے تیرے غم کی میں ماتحتیست غم تھی ایشانی میں جگہی بڑا امان کی بولیں میں</p>
<p>۱۱۱۱ گھر کے تیروں میں بھی کھڑی کھینچو اگر دارا جسے وہ خاک کا پیوند ہو بہو کا طرح وہ تقدیر میں ہو ہو نا ہو ہو کو بھی لاشہ اکثر یہ لہو زین رہا ہو</p>	<p>۱۱۱۱ لے جملے شہید جان کا نام ہو بھی ہو گا جی جی رادر کا نام عروش کی تڑلا دے جاؤ نام فی و ساحت کھجے کھجے نا نام</p>	<p>۱۱۱۱ مرد خاں کی تیرے زبانی نہیں ایک بہر کسی میں منور نہیں میل و ملو کا نا کی بول نہیں پیر علی کسی پلکی کی نہیں</p>
<p>۱۱۱۱ مہر جا کی جزدیشان جو صدا دیتا تھا بڑھ کے سینے کو سانوں سے لا دیتا تھا صدے ہو یا کون سی میں ہر سادہ میلا اب عایکے کہ ہو جلد شہادت میری</p>	<p>۱۱۱۱ لے یمن کا غصہ پھر مندر آیا فل ہو یا جلاوت تیرا دریا پیر یمن نیچے سے ابر آیا دوست تیری غلطیوں کی آیا</p>	<p>۱۱۱۱ ہر جن جن سے کا نا سے اچھا اس ماہر تھی ساواں راجی سنی پر گشت تھی چن کی کوئی ہی تھا کو کشتہ میں ادا ہو</p>
<p>۱۱۱۱ اپنے محسن کا غم اموش نہ احسان کیا سو پر لے لے ہو ہوتے تو میں قربان کیا گوش زد تھا ہو فسانہ مجھ کو غم کیا کار کر تیرے کو غم کیا یا حسرت در کیا</p>		<p>۱۱۱۱ انعام اسکے بڑا حسرت کوں کین تیرے کسی کسی رنجی میں بھی نہ لو کین</p>

سلطہ فردن
قلب جاکے ہو
کا کشتہ خوب
دین محمد

<p>۱۱۱۱ سر سحر سے جو کچھ کہی گئی تھی تو کون سے بے ادب سے صدی کی بار مرد کا گلی کا کھون میں تیرا کار گئی گویا یہ میدان پر نکل دھارا</p>	<p>۱۱۱۲ مرد سے تیرے مدد سے کون کرا رہا مرد تو سوسے فکر کرا رہا جب جی ناز داتا سے وہ آں کرا رہا پاک تو نہ رہا جی بیک سر بار رہا</p>	<p>۱۱۱۳ کون کی ہر دیا کون کون کھانا کون کون کون کون کون کون کھانا کون کون کون کون کون کون کھانا کون کون کون کون کون کون کھانا</p>
<p>۱۱۱۴ عصیب حق کے شکستے سے کہاں کیلگا بھلے اب شہر کے پیچھے سے کہاں کیلگا شہر چھائی تھی زخموں کے جو گلزار دن پر لوٹتے دیکھا تھا کجی کونہ انکار دن پر</p>	<p>۱۱۱۵ بڑی سانسے تانکوں کی نیوٹا مرد کا تانکوں کا تانکوں کا تانکوں کا جکارتا کو دھوکے برابر اسے جانب سے جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۱۱۶ مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۱۱۷ جاڑا صحت بڑا راجہ بھر اتاری نے پیشانی میان گلو اور غازی نے جلوہ گریوں کبھی شعلہ شہر اس کے لیے دھوپ میں دن کو چلتے ہوئے کار دیکھ</p>	<p>۱۱۱۸ دن و شفاتہ کھلے کھلے کھلے کھلے مال کی کہ نہ کھلے کھلے کھلے کھلے سیر کی کہ نہ کھلے کھلے کھلے کھلے جانتے تھے کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۱۱۱۹ مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۱۲۰ دن و شفاتہ کھلے کھلے کھلے کھلے پہلے چار تہہ دلوں کی صفائی ہوئی پہلے چار تہہ دلوں کی صفائی ہوئی پہلے چار تہہ دلوں کی صفائی ہوئی</p>	<p>۱۱۲۱ ہو سہا ہی تھا وہ شہر تھا کھلے کھلے مرد کی کہ نہ کھلے کھلے کھلے کھلے مرد کی کہ نہ کھلے کھلے کھلے کھلے مرد کی کہ نہ کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۱۱۲۲ مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی مرد اور جی جی جی جی جی جی جی</p>

<p>۱۱۱۱</p> <p>حق کو کھاتی غریبوں کی نیندیں سیرتوں کی شعلوں کی بجلی جلتی ہیں جون ناپوش ہے جو بے تاب غریب جس طرح سوئے ہے جا بڑی بے جا</p>	<p>۱۱۱۲</p> <p>چلوں کی ہولی ہولی دیکھا ہے سب دور سے ترقی میں ترقی کر اڑتا ہے ہولی ہولی بادیاں غریب رہا بھر پر دست کی ہولی ہولی</p>	<p>۱۱۱۳</p> <p>نرس کر تھا یہ اعلان قرآن تھا مہم کوئی کے دیہاتوں پہ تھا سزا دینا تھا جسے آپا تھا نہ تھا جسے چوہن باخدا نہ</p>
<p>۱۱۱۴</p> <p>ہاں ہاں تو زبردست مجمع مسرور ایسا ہیں ایسی کجی کی نہ کا قسم ایسا جس طرح مجمع مسرور کی ہولی ہولی دیکھ کر جو بھیت کی سرائی دکھلا</p>	<p>۱۱۱۵</p> <p>راہ رو سے چھینے کی غلط خواب سایاں نیکیا تھا دیوچی چھا کر فوج کی عین جو تھا کہ سایاں میں جا سج کار ہوئی اور اجا تھا اب</p>	<p>۱۱۱۶</p> <p>نور کا یہ بھار تھا دیوچی دیکھ کر کاغذ کا نور کا کمر تو کہتا تھا نور کا نور کا کمر سیرتوں کی بھاری کمر کا کمر</p>
<p>۱۱۱۷</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>	<p>۱۱۱۸</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>	<p>۱۱۱۹</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>
<p>۱۱۲۰</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>	<p>۱۱۲۱</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>	<p>۱۱۲۲</p> <p>نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا نور کا یہ جو اس قدر جھٹنے کا لوہو جھٹ کر اعدا کے اٹھنے کا</p>

<p>۱۴۱ بزم کی کوئی سیرت کی کجی آجہ کو کھات کی آجہ کو کھات دل کو پونہ پایا تو کھات کھات مثنوی کے بجا دینے کو کھات</p>	<p>۱۴۲ سلطنت ماضی و مستقبل کی دان کی مرغ جان کی کجی کس کی باطلہ دست علی گئی ملک غیب میں جو کھات کی گئی</p>	<p>۱۴۳ کھاتے اور کجی کھاتے اور کجی مثنوی کی مثنوی کجی کجی زبان کجی کجی کجی کجی مثنوی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۴۴ ایک کچھو کچھو بدعت کجی کجی دوزخی سر و جہان کی طرح کجی کجی</p>	<p>۱۴۵ شیر کے جنگ میں باقی نہ کھات کی کوئی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۶ دل پر نیر کی کوئی کجی کجی ایک سر پر نیر ایک کجی کجی</p>
<p>۱۴۷ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۸ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۹ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۵۰ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۱ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۲ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۵۳ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۴ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۵ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۵۶ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۷ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۸ ایک کجی کجی کجی کجی ایک کجی کجی کجی کجی</p>

۱۵
 مثنوی کجی
 مثنوی کجی

<p>۱۵۱ جگر پر کے چکر کوئی جان بھر جگر پر کے چکر کوئی جان بھر جگر پر کے چکر کوئی جان بھر جگر پر کے چکر کوئی جان بھر</p>	<p>۱۵۲ عاشق میں جاکر کتنے کھوئی عاشق میں جاکر کتنے کھوئی عاشق میں جاکر کتنے کھوئی عاشق میں جاکر کتنے کھوئی</p>	<p>۱۵۳ شکر کی گلیں گلیں گلیں شکر کی گلیں گلیں گلیں شکر کی گلیں گلیں گلیں شکر کی گلیں گلیں گلیں</p>
<p>۱۵۴ کلمین بھائیوں کے غم سے مجھے غم نہ کلمین بھائیوں کے غم سے مجھے غم نہ کلمین بھائیوں کے غم سے مجھے غم نہ کلمین بھائیوں کے غم سے مجھے غم نہ</p>	<p>۱۵۵ نسر میں گویہ اسی اک ہونی جانی ہن نسر میں گویہ اسی اک ہونی جانی ہن نسر میں گویہ اسی اک ہونی جانی ہن نسر میں گویہ اسی اک ہونی جانی ہن</p>	<p>۱۵۶ جمع لوح فلک تن مدد باشش پہ جمع لوح فلک تن مدد باشش پہ جمع لوح فلک تن مدد باشش پہ جمع لوح فلک تن مدد باشش پہ</p>
<p>۱۵۷ سے آواز مسلمان کو کھوئی سے آواز مسلمان کو کھوئی سے آواز مسلمان کو کھوئی سے آواز مسلمان کو کھوئی</p>	<p>۱۵۸ اب و سہا پتہ میں جو کچھ ہو غلام اب و سہا پتہ میں جو کچھ ہو غلام اب و سہا پتہ میں جو کچھ ہو غلام اب و سہا پتہ میں جو کچھ ہو غلام</p>	<p>۱۵۹ اور اشارے میں جو کچھ ہو غلام اور اشارے میں جو کچھ ہو غلام اور اشارے میں جو کچھ ہو غلام اور اشارے میں جو کچھ ہو غلام</p>
<p>۱۶۰ خدا غم سے ہمت درد ہوا جاتا ہوں خدا غم سے ہمت درد ہوا جاتا ہوں خدا غم سے ہمت درد ہوا جاتا ہوں خدا غم سے ہمت درد ہوا جاتا ہوں</p>	<p>۱۶۱ بہو سب کو یہ منت ہے ہر طرف پائی بہو سب کو یہ منت ہے ہر طرف پائی بہو سب کو یہ منت ہے ہر طرف پائی بہو سب کو یہ منت ہے ہر طرف پائی</p>	<p>۱۶۲ نہایت تلخ بھی ہر وقت بھی ہو کیم بھی نہایت تلخ بھی ہر وقت بھی ہو کیم بھی نہایت تلخ بھی ہر وقت بھی ہو کیم بھی نہایت تلخ بھی ہر وقت بھی ہو کیم بھی</p>
<p>۱۶۳ دہا سے تیرے اندر سے مقدار کا دہا سے تیرے اندر سے مقدار کا دہا سے تیرے اندر سے مقدار کا دہا سے تیرے اندر سے مقدار کا</p>	<p>۱۶۴ بوسہ ابرو سے تیرے چہرے پر بوسہ ابرو سے تیرے چہرے پر بوسہ ابرو سے تیرے چہرے پر بوسہ ابرو سے تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۵ آپ زانو سے مبارک ہے پیراں آپ زانو سے مبارک ہے پیراں آپ زانو سے مبارک ہے پیراں آپ زانو سے مبارک ہے پیراں</p>
<p>۱۶۶ وار فانی سے گزرا ہوا تو ایسا ہو وار فانی سے گزرا ہوا تو ایسا ہو وار فانی سے گزرا ہوا تو ایسا ہو وار فانی سے گزرا ہوا تو ایسا ہو</p>	<p>۱۶۷ ہم کرے پاشی سر سے کھڑے ہوئے ہن ہم کرے پاشی سر سے کھڑے ہوئے ہن ہم کرے پاشی سر سے کھڑے ہوئے ہن ہم کرے پاشی سر سے کھڑے ہوئے ہن</p>	<p>۱۶۸ بندہ کون کون رہا کون کون رہا بندہ کون کون رہا کون کون رہا بندہ کون کون رہا کون کون رہا بندہ کون کون رہا کون کون رہا</p>

<p>۱۷۱ کیون خوار و مرتضیٰ بلیک کار و بلیک بیش از آن کی خطی سز و من میان دار خفت فرشتہ تیسرا و بویقندار بے در و دانسته بول بول غار</p>	<p>۱۷۲ مرض کی شہینہ خضر شکر کچھ قبرین میری سجدہ بیست و شش شہ فریاد کرد و دست و پیر غم فلک من دہو پست و پختہ تیغ تیر</p>	<p>۱۷۳ لاش زنی رد و ازل کس نہ گشتہ رج نیکو کی صبر الکی کہ تاملہ مکشی عاشقی فرزند سوانی و بجاہ از نکلہ کا نام کر و بار و آہ</p>
<p>۱۷۴ تپ میں نبوس بلا مایہ دل خسرو دختر خالہ بلوسے میں رسن بسترو بکھر زدین ہو ہو گا وہ ہسترو گا قبر میں بھی مرے زانو پیرا سر ہو گا</p>	<p>۱۷۵ بکھر زدین ہو ہو گا وہ ہسترو گا قبر میں بھی مرے زانو پیرا سر ہو گا بکھر زدین ہو ہو گا وہ ہسترو گا قبر میں بھی مرے زانو پیرا سر ہو گا</p>	<p>۱۷۶ اپنے فرزند کے مخوار کی خواہ ہون میں بکھر زدین ہو ہو گا وہ ہسترو گا قبر میں بھی مرے زانو پیرا سر ہو گا بکھر زدین ہو ہو گا وہ ہسترو گا</p>
<p>۱۷۷ کلیک غیش ہو ہو ہو کسک پڑھتار بلا دوشے غش اپنی دکھائی کر بکیران لیتے لگا بالوں کو چھسکار صحت جان ہی نے یہ کیا کیکر</p>	<p>۱۷۸ چکچک کر کے کچھ غش غش بلا دوشے غش اپنی دکھائی کر بکیران لیتے لگا بالوں کو چھسکار صحت جان ہی نے یہ کیا کیکر</p>	<p>۱۷۹ الہیت نبوتی کوئی کد کے کار مرگیا میرا سر و دے شے کار میں غش غش اپنی دکھائی کر بکیران لیتے لگا بالوں کو چھسکار</p>
<p>۱۸۰ ہاں ملک تھو تراکت ہاں یہ میرانی سے قبض کر دے کو اس شیر کی ہستی سے عشر کے روز بھی چھٹنے کا ندین تھو ترا دو کھنا ہو گا مرے ہاتھ میں ان ہاتھ ترا</p>	<p>۱۸۱ عشر کے روز بھی چھٹنے کا ندین تھو ترا دو کھنا ہو گا مرے ہاتھ میں ان ہاتھ ترا عشر کے روز بھی چھٹنے کا ندین تھو ترا دو کھنا ہو گا مرے ہاتھ میں ان ہاتھ ترا</p>	<p>۱۸۲ ہاں دی اُسے مس بخیر ہوں کسے دو کھنا ہو گا مرے ہاتھ میں ان ہاتھ ترا عشر کے روز بھی چھٹنے کا ندین تھو ترا دو کھنا ہو گا مرے ہاتھ میں ان ہاتھ ترا</p>
<p>۱۸۳ رکھو یا رکھیں کا ہو خواہ ہو رم کو ترک کر جان پیر اللہ ہو جان شاعر سپر شہید و بجا ہو سایا سار ترا خدائے مالک ہو</p>	<p>۱۸۴ بجائے شہید نہ کیا کے امام جان نامان کی جگہ تن فرستے گلے جان جہان بن علی کے کر لادھوان پہنچیں پر تیرے سو ہو پیران</p>	<p>۱۸۵ دشمن کی جگہ نہ کیا کے امام جان نامان کی جگہ تن فرستے گلے جان جہان بن علی کے کر لادھوان پہنچیں پر تیرے سو ہو پیران</p>
<p>۱۸۶ اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو</p>	<p>۱۸۷ اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو</p>	<p>۱۸۸ اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو اس کو بھی رو کیجے جو صاحب تھو ترا اب یہ جنت میں ہاں کا جان ہم ہو</p>

214

ہم نے ان کے لئے جو دینی اور دنیوی کام

موسسین اعلیٰٰ حضرت علیہ السلام

دیکھنا پاک زمانہ عصیان ہوگا
تو بھی فردوس میں شیر کا تھان ہوگا

سلام
عقدہ ملک ستر و نیا ہر کو کو
از نیسان پر اچس ایچجو ہر کو کو

میرزا داود مخمیں شیل کھو کے

مختل کا دیکھ کر اسے نفیق کا کار کھولا

دست قدرت کی یہ کیا پیکر ہوا ہے
کیوں نہ خاتمِ نبویؐ کی صورت ہو
میں کی عظمت کی یہ کیا پیکر ہوا ہے
کیوں نہ ملکِ عالم کی سیما ہو
تیرے قہر کی یہ کیا پیکر ہوا ہے
کیوں نہ قہرِ عالم کی سیما ہو
دستِ قدرت کی یہ کیا پیکر ہوا ہے
کیوں نہ ملکِ عالم کی سیما ہو

جس کو زخمی و افغانی
یونانی کو سہی رن فی و افغانی
مٹھا کر نیا صیج اُرد کھول
نظم

یونانی کی حکومت کو
مرٹھا کر دیا
نہایت عاقلانہ اور
نہایت جید حکمت
نہایت عاقلانہ اور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہم نے ہونے جانے کو علی غرض
بان کرادے باجانبی کا لکھ کر دیا ہے

فید میں بی بی زینب علیہا السلام کو یہ دعا
 میرے لئے بھی لارکھو تو کہوں کہ

میرزا محمد علی خان بابر نے اپنے چچا کے
کہنے پر ان کے گھر سے نکل کر راجپوتوں کے
خیموں میں جا کر رہا۔

کرمین
نوع کا نشان ہو گا لون الیسا جو حسین
نہیں ہے جو نذر بیان نذر بحر کو
عذر دہون

میرے ہاں سے بڑی بڑی شہر تیار ہوتے ہیں

بزرگوار
مستند قاضی کا نام
نور محمد صاحب
مستند قاضی کا نام
مستند قاضی کا نام

<p>۱۰۰ چو لے چو چو چو چو چو چو چو میری زبان لادو چو</p>	<p>۱۰۱ چو چو چو چو چو چو چو چو خدا کی کاہلی چو چو چو چو ازاد عالم سے بنو چو چو چو سینا خلیفہ چو چو چو چو</p>	<p>۱۰۲ چو چو چو چو چو چو چو چو خدا کی کاہلی چو چو چو چو ازاد عالم سے بنو چو چو چو سینا خلیفہ چو چو چو چو</p>
<p>مفسر تین ہو چو چو چو چو چو بیچارہ خدا دل زد ہوئی جاتی تھی گرس</p>	<p>موش ل جو ہوا غم کے بھی پلو کل آئے گر کوئی ہنسنا ساتھ ہی آسو کل آئے</p>	<p>ایا بیان خدا شادی کا تو غم کی بھی حد تھی نہند کے قبرین شمع ہر اک شمع جوتھی</p>
<p>۱۰۳ نیل کا تھانگ بیابان کیونکہ تو سچو سچو گول شادیاں گر چہ بھی دیہہ کی خوشبو لگے گی نشتے تھے گریبانے خوشبو لگے گی</p>	<p>۱۰۴ ات کی ہو چو چو چو چو چو نشتے تھے چو چو چو چو چو خدا کی کاہلی چو چو چو چو نشتے تھے چو چو چو چو چو</p>	<p>۱۰۵ نیل کا تھانگ بیابان کیونکہ تو سچو سچو گول شادیاں گر چہ بھی دیہہ کی خوشبو لگے گی نشتے تھے گریبانے خوشبو لگے گی</p>
<p>طافوس کو خدا و جد مکر شک رواں تھے ایل کے ترانوں میں بھی مضمون تھے</p>	<p>جوتی بی تھی ماتم کی وہ تصویر تھی اس بیاہ میں نوبت کے عوض نہ تھی</p>	<p>تیر مندر ہوں کہ میں حکم نہ دین سے چارا نکھ نہو کی می اس کی نصیب سے</p>
<p>۱۰۶ خدا و رب سب گل شمع ہیں چو</p>	<p>۱۰۷ چو چو چو چو چو چو چو چو خدا کی کاہلی چو چو چو چو ازاد عالم سے بنو چو چو چو سینا خلیفہ چو چو چو چو</p>	<p>۱۰۸ چو چو چو چو چو چو چو چو خدا کی کاہلی چو چو چو چو ازاد عالم سے بنو چو چو چو سینا خلیفہ چو چو چو چو</p>
<p>دو دھڑ کے گلے کا چو اہل بار ہوئی تھی غمری بھی ہر اک غم میں ارقار ہوئی تھی</p>	<p>میت کا عمامہ چو چو چو چو سہرے پہی انا بوت کے سہرے کا گمان</p>	<p>دو دھڑ سے سیکھ کر ادا ہو کر خوش تھی محو سے میں وہ تہا کر خوش تھی</p>

<p>۵۴ دناہ بنانا دھماکا ہوا دلدار اچھوٹا کیا جو کچھ تیرے دل سے ہوا باغ سے لڑائی میں نعل پیرا سنبھرا ہے سید سود کا گلزار</p>	<p>۵۵ ان کر کے نہ بیٹھے جو آکھو چواری بیٹھا دیکھو دیکھو تنگدین میدان یاری دل تما کہ تیرے بیٹھے پو پو کیا یاری جو کچھ ہے پو پو کیا یاری</p>	<p>۵۶ جب عقد ڈھا جاو گئے اجڑا عالم بھلا دیہہ سندھ پو پو لین دھماکا ہوا فاشم خبر دے گئے موت یوسفیم شادی کا وہ گویا کب ہو گا یام</p>
<p>۵۷ دناہ کو خانقاہ نظر سے پیالے بڑا ہی دھن کیے تیرے تیرے جا یام باری تیرے تیرے تیرے دنیا میں تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۸ دوسو اس مجھے آواز نوسو نکالو آواز کی خبر خدا رو سے کوٹالو دل سے آواز ملے جو تیرے تیرے دھن سے نکلا جو کچھ کونہ نکالو</p>	<p>۵۹ مادر سے کاندوتے کو تیرے تیرے کی مرض کیا بیان یار گئے کمان فزنی کی تیری کلاں سے کلاں رو سے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۶۰ خدا ان میں اس کے ہوا نوادہ ہستہ اگر کو سماں رکے اللہ ہمیشہ پیرا کو تیرے تیرے تیرے پیرا کو تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۱ اگر کو تیرے تیرے تیرے اگر کو تیرے تیرے تیرے اگر کو تیرے تیرے تیرے اگر کو تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۲ ان بولی عید ہو چکا دیو پیرا ہاں کے حضرت کو خدا سے تیرا کیا عورتی جب بولے تیرے کیا عورتی جب بولے تیرے</p>
<p>۶۳ خزانہ زود مند ہوا دست ہی پس اگر عرس سے پوتے کے کھلانے کی دھن خزانہ زود مند ہوا دست ہی پس اگر عرس سے پوتے کے کھلانے کی دھن</p>	<p>۶۴ سب چھوٹے بڑے شاہ کی تسلیم کو فاسم بھی چیا جان کی تسلیم کو سب چھوٹے بڑے شاہ کی تسلیم کو فاسم بھی چیا جان کی تسلیم کو</p>	<p>۶۵ غنیمت بھی محبت کی ممکن یاد ہوگی بابا کی تو صورت بھی تھیں یاد ہوگی غنیمت بھی محبت کی ممکن یاد ہوگی بابا کی تو صورت بھی تھیں یاد ہوگی</p>

<p>۱۴۵ حالی ہوا جب حضرت غوث نے مال نہیں لے کر شہنشاہ سے ملا وہ جھین مارا آج بھی لوہار نہ کی اسلک بھانا نیلو نظر کو ہوا جو دی مارا</p>	<p>۱۴۶ سورجی گائے شے نہ نیست عالی دینا سب آداس سے بھی گھوڑی کیا ہم نے خدی سے بوہنتی دلی میں گھوڑے شے نہ نیست عالی</p>	<p>۱۴۷ ہم نے کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر ہم نے کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر ہم نے کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر ہم نے کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>
<p>۱۴۸ عل کریم خالق اکبر اصفیٰ مجھ کو ماں صدف کے گی باپ بہتر مجھ کو</p>	<p>۱۴۹ آسو کھے روان کس رنگ چمن کے سہرا تھا قطا موتیوں کا تھوہ پوہن کے</p>	<p>۱۵۰ یہا نہیں معلوم جو کونسا ہوا ہے آج کی صفیں پچھنے کو یہ بیاہ ہوا ہے</p>
<p>۱۵۱ چچین چن چہ سر سے ٹھٹھا بکریا راتوں کو چائے چھین چھائی پھلیا جب بیاہ کے قبل آج بول چال چھایا نہاں ہوئے تیرا داری کا لپٹا</p>	<p>۱۵۲ کب سے تیرے چوک چوک کھنکھوڑی دشور و غریب دن کھولدا نہیں نہاں تیرے خیرت کی بن کھولدا نہیں کنا تھا یہ دیند جس کھولدا نہیں</p>	<p>۱۵۳ سب سے عری کے آد چوک چوک خیرت دہ تاروں کا کھولدا نہیں آج کی بکریا کیم کو کونسا ہوا ہے جس کے کھٹے پھرت قبلہ عالم</p>
<p>۱۵۴ حقیقت ہو دی لو کہ مصیبتیں پرین تیرے پر کمان حق شہر والے بڑے ہیں</p>	<p>۱۵۵ چاہا کہ حیا میں نہ سر موخل آئے انہیں تو نہ کھو میں گرا تسوخل آئے</p>	<p>۱۵۶ سر نہ رکھا سر و گلستان حسن کے فردوس سلامی میں دیا شاہ زمین کے</p>
<p>۱۵۷ کریا کی تو شکریاں آج نہ کے کھانے ہوئی خاندی کی دہ میں آج مصیبتیں ہوئی کی موت کے ہو وہ میں کو کھانا کھاتا ہو</p>	<p>۱۵۸ دو دھلے ہو کھانا کھانا کھانا گو دین تباب پر چہ کی کاری رو کر کھانا دی پر عمر آج کھانا نہاں دھلے ہو کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۵۹ اس طرح خاندی کی دہ شہر آج شرق سبیاں پر چہ کی کاری جو کھانا کھانا کھانا کھانا نہاں دھلے ہو کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۶۰ مصیبتیں ہوئی نہ تھا پرین ہو آئے نہ آئیں نہ راتو کھاتا وطن کا</p>	<p>۱۶۱ ہو آئے نہ آئیں نہ راتو کھاتا وطن کا ہو آئے نہ آئیں نہ راتو کھاتا وطن کا</p>	<p>۱۶۲ ہو آئے نہ آئیں نہ راتو کھاتا وطن کا ہو آئے نہ آئیں نہ راتو کھاتا وطن کا</p>

<p>۵۳</p> <p>بہارِ سحر سے پہلے بھی نہیں نہاد کام تو تیرا، دین تیرے کو ہے پور کس نے تیرے تخیل میں سر نہ توڑ الان کہیں تیرے ہوا کسی سے</p>	<p>۵۴</p> <p>جو کوئی صدا نہ فاختہ تیری ہر گیار جو نہ تھا اس کو قری کوں سو کار انگشت شہادت کو تھا پاؤں سے جو باہن جاحدات ان کا قرار</p>	<p>۵۵</p> <p>بہار سے تو نے ہونے لگی گلشنِ بونہی گو کہ باہر جامہ نہ زیب تن دیکر رنگت میں جاگا تو نہ توڑ دین ہر ذرہ در ذرہ غصہ گلہاں تو جیتے</p>
<p>۵۶</p> <p>خاؤ تو ان کوئی کوئی صفتِ حاجات خالی تھی نہ بات آتی سے کوئی بات کہنا تھا کوئی کہ نہ توڑ تیری ذات تیرا جامہ کوئی کیسے لایع لایع</p>	<p>۵۷</p> <p>صفتِ بدست تھے تو باہر کھانڈے نہ تو تھا کہ نہ تو تھا کھانڈے بہار سے کے یہاں لایع لایع ہر دم تھے باہر سے لایع لایع</p>	<p>۵۸</p> <p>آواز دہرا تو آوازِ غنایں خلات دل کیلئے کیلئے نہ توڑ دین آواز دہرا تو آوازِ غنایں خلات دل کیلئے کیلئے نہ توڑ دین</p>
<p>۵۹</p> <p>جہاں کوئی کتا تھا بھولتا ہے پیراں رازِ قریب تو تیرے ہی ہر حال نہ توڑ تیری ہمت میں نہ توڑ تیری کہ تیری محبت کا یہ نہ توڑ تیری</p>	<p>۶۰</p> <p>سبز و گلزار دہ چھو کوئی نہ توڑ ریحان کی دھواں جو کوئی نہ توڑ دوسرے ہوا اور دہ چھو کوئی نہ توڑ تو تیری ہی ریحان کی دھواں جو کوئی نہ توڑ</p>	<p>۶۱</p> <p>پانی بوزدان اور قاتل توڑ تیری قائم ہو تو جب کی طرہ کن کام تیرے کام دہ چھو کوئی نہ توڑ کلاسے چھو کوئی نہ توڑ تیری</p>
<p>۶۲</p> <p>ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ</p>	<p>۶۳</p> <p>ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ</p>	<p>۶۴</p> <p>ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ ہر گز تو زوارہ تھارے نہ توڑ</p>

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۵۱۴</p> <p>جان آگنی قانون میں ملایا گیا ہے دوسرے جو بیسویں میں شری پرانولی راکھ ہو سب سے پہلے شری پرانولی شکست ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۵۱۵</p> <p>کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر پہلے تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا کوئی قادی قادی قادی قادی پہلے تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا</p>	<p>۵۱۶</p> <p>ماترہ ہوا ہے نہیں اور ہوا کس دن سے نہ ہو گیا تھا پہلے کے ہاتھ ہی ہو گیا تھا پہلے تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا تھا</p>
<p>۵۱۷</p> <p>اور اڑن صورت ہو کر ہو کر انصار دیکھ کر گئے قادی قادی اگر سب کی دیکھ کر ہو کر ہو کر اگر سب کی دیکھ کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۵۱۸</p> <p>سجادہ عاقلیت کے لئے ہو کر نصرت کو گئے تھے تھے تھے تھے وہ حال یہ کہ تھے تھے تھے تھے تھیں جو تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>وہ جاہ ختم اور وہ جاہ ختم مگلوں کے جاہ ختم ہو کر ہو کر خوش ہو کر جاہ ختم ہو کر ہو کر چون وہ جاہ ختم ہو کر ہو کر</p>
<p>۵۲۰</p> <p>سکندر کا کہہ کر ہو کر ہو کر جنگ کر کے لیے دیا دیا دیا پہلے مگر یہ کہہ کر ہو کر ہو کر پہلے مگر یہ کہہ کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۵۲۱</p> <p>جنگ کے لئے ہو کر ہو کر ہو کر جنگ کے لئے ہو کر ہو کر ہو کر جنگ کے لئے ہو کر ہو کر ہو کر جنگ کے لئے ہو کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۵۲۲</p> <p>پہلے چھوڑ کر ہو کر ہو کر نہ ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر نہ ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر نہ ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر</p>
<p>۵۲۳</p> <p>دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے دل میں تھے تھے تھے تھے تھے</p>

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۱۰۰ بوقت پادشاہ شکر اسلام مانے کے حضرت میرزا غلام کام کے بعد پیرزادہ کام صفت پادشاہی کا حکم</p>	<p>۱۰۱ صفت کوئی نصیبی کیا صفت پیرزادہ بان کی اور میرزا پادشاہی کا حکم</p>	<p>۱۰۲ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵</p>
--	---	--

<p>۱۷۱ تیری جی حسن نہیں کیونکہ تیرے لب بخر آج بھی دوزخ کی آگ جلتی ہے بجاواری سے کہ کھا کرت یہی جی تیرا بیاہتی ہو دوزخ</p>	<p>۱۷۲ شیش کا جگر کیسی تیرے منہ شیش کے آگے کہا وہاں نوشاہ کو نوشاہی میں مضطرب دیکھ دیکھ کر دوزخ جی جان دوزخ</p>	<p>۱۷۳ بے تاملہ دوسری جی کرین اولاد مقلد تیرا ہی کرین خود بننے والی تیرے چاہی کرین کیا ہوتا جو وہ حکم آج کرین کیا</p>
<p>۱۷۴ ہر خوف الہیہ سے بیزار ہوئے ہیں نوشاہ بھی رہا لے پتیار ہوئے ہیں</p>	<p>۱۷۵ ہر پایا آب آگ سے تھلا کے سدھار گویا نکھٹوں دھن فی ہر جہاں سدھار</p>	<p>۱۷۶ تقدیر سے کچھ دور ہمارا ہو تو کہیں مرنے کے سوا کچھ میں چار ہو تو کہیں</p>
<p>۱۷۷ ان کے لئے تیرے مناسب جو سدا جوتوں کے جی تیرے نہیں ہیں یہ کیا جی تیرے جوتوں کو نہ لڑت یہ کیا جی تیرے جوتوں کو نہ لڑت</p>	<p>۱۷۸ دھانے کے کھیتوں کو ان کے بھلاؤ گھانے کو کوئی ملا نہیں بھلاؤ گھانے کو کوئی ملا نہیں بھلاؤ گھانے کو کوئی ملا نہیں</p>	<p>۱۷۹ ہوں یوں بیان کرتا تھا تیرے جی تیرا جانا تھا میں کا نہیں ارباب چھوٹی تو سرک جی تھا تیرے جی تیرا جانا تھا میں کا نہیں</p>
<p>۱۸۰ ہر اکو سر آں گرفتار میں ہی اب موت بھی آئے تو یہ جیس کہ میں</p>	<p>۱۸۱ بھلاؤں کے لئے ہیں تیرے ہر اکو سر آں گرفتار میں ہی</p>	<p>۱۸۲ کبھی تھی جانا را جاکا ہ نہ سیکے وہ کھٹ کے نکلی سے کراؤ نہ کھلے</p>
<p>۱۸۳ تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی تیرے جی</p>	<p>۱۸۴ دوزخ تیرے دوزخ تیرے دوزخ دوزخ تیرے دوزخ تیرے دوزخ دوزخ تیرے دوزخ تیرے دوزخ دوزخ تیرے دوزخ تیرے دوزخ</p>	<p>۱۸۵ دل تیرا تھا کہ بچتا نہ تھا دل تیرا تھا کہ بچتا نہ تھا دل تیرا تھا کہ بچتا نہ تھا دل تیرا تھا کہ بچتا نہ تھا</p>
<p>۱۸۶ ہر اکو سر آں گرفتار میں ہی اب موت بھی آئے تو یہ جیس کہ میں</p>	<p>۱۸۷ بھلاؤں کے لئے ہیں تیرے ہر اکو سر آں گرفتار میں ہی</p>	<p>۱۸۸ کبھی تھی جانا را جاکا ہ نہ سیکے وہ کھٹ کے نکلی سے کراؤ نہ کھلے</p>

<p>۵۹۳</p> <p>یارب چشم بدین من مضمحل ہو چکا بازار میں کسے تعلقہ دیو اور دیوتا جیڑی ہوں تو ان تھے دیوتا اگر رات کی سیاہی کو کھلے سورج کی</p>	<p>۵۹۴</p> <p>دور کیا شوخ سر پر چڑھ گشت چشم بدین تھا کجے جو آمدی در چشم بدین ملک پہنچان کی حالت تھے وہ بھی تو بھول گئے تھے</p>	<p>۵۹۵</p> <p>کھوٹا دل اس کا مغل دھچکا پیل کی نگاہوں کل تر چھپا پھٹتے ہوئے تیر نہ چھپا ہو دلت غلط میر چھپا</p>
<p>۵۹۶</p> <p>دین نہ دھن تھی اور تاج تھرا تاج تھے سر نہ پہنچانے پتھر نہ کھلے تھے کسے کسے تھور مان سے بھی تو خوف نہ ہوا تھور</p>	<p>۵۹۷</p> <p>سکالیاں ہر اسے کون سے تھور دو خانے کا حال کس سے تھور اس کو کون کی دین چھوٹے تھور کھلے تھے تھور دور دور تھور</p>	<p>۵۹۸</p> <p>کیوں موت تو شہزاد تو تھور کیوں پادشاہ تھے حق تھور کیا سچ تو تھے تھور کیوں تھور کیوں تھور تھور تھور تھور</p>
<p>۵۹۹</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>	<p>۶۰۰</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>	<p>۶۰۱</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>
<p>۶۰۲</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>	<p>۶۰۳</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>	<p>۶۰۴</p> <p>ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور ان کے کھنکھانے کی تھور</p>

<p>۱۱۱ افسانہ غریب و سہاہ حضرت کی خدمت میں رخصت ہو کر چلا گیا رخصت ہو کر چلا گیا رخصت ہو کر چلا گیا</p>	<p>۱۱۲ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۱۳ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>
<p>۱۱۴ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۱۵ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۱۶ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>
<p>۱۱۷ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۱۸ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۱۹ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>
<p>۱۲۰ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۲۱ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>	<p>۱۲۲ ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی ایک بگڑے ہوئے آدمی</p>

از تالیف میرزا

<p>۱۵۱ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا محبوب کا خجین کو کھانا</p>	<p>۱۵۲ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۵۳ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>
<p>۱۵۴ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا</p>	<p>۱۵۵ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۵۶ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>
<p>۱۵۷ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا</p>	<p>۱۵۸ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۵۹ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>
<p>۱۶۰ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا</p>	<p>۱۶۱ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۶۲ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>
<p>۱۶۳ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا</p>	<p>۱۶۴ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۶۵ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>
<p>۱۶۶ پیشی میں برکتی کھان کو کھانا حقہ پر تھپید سے میں درون کیا خجین میں خجین کو کھانا</p>	<p>۱۶۷ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>	<p>۱۶۸ کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب کچھ تو ہوتے تھے کو تو کرب</p>

<p>۱۲۱ بہار کے ہوا شاہ کے شکر میں آیا پلٹا تو دھڑلے میں سر آریا آفت تھی کتنی کو بہت اچھڑا مگر مہکے سینے پہ بے نظر آیا</p>	<p>۱۲۲ چاند نہ ملکا مزار افراس نے مرد گردن ہوا دھڑلے میں آئے اگلے کو سوچا جسم ہی تھیں آئے دراستے چپ بس زور دیا چپ آئے</p>	<p>۱۲۳ اھلے کون ایک تھا چھین اور ایک کا کار تو سب سے تھا ایک شمع خروار قلب سے ملے تھا ایک ایک کار سر کے سے لگا دھڑلے سے کام آئے</p>
<p>۱۲۴ جینند مسیو بہر نوازے چیلے جی قلب بن شکر کے درائے نعرہ کیا شکر میوز دھڑلے سر دہ نوازے جو دھڑلے سے</p>	<p>۱۲۵ نفاش تھے کچھ کچھ تو تھا توڑا اکسل یل تھانہ کچھ کچھ پڑے پڑے سہو اکھی چاروں سے تھیں چپ آئے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۲۶ جلی کی تارت نش کی تھیں تھیں تاروں کی تارت تھیں تھیں تھیں شہر تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تاروں کی تارت تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۲۷ بیون سے شاہ کیا ارتھ کا کار سرداروں میں شکر کئے سے کیا کار چہ نام از خون میں تھیں سے کیا کار تھیں چار ہو وہ ایک سے کیا کار</p>	<p>۱۲۸ تھیں</p>	<p>۱۲۹ تھیں</p>
<p>تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں</p>

<p>۱۰۱۱ این جن و بون چار ستمی کار بنیاد بود از حق مرد و سیکار مانند سپهر داغ یکدیگر بیند سراسر کسب و کار باغ و غیره سیکار</p>	<p>۱۰۱۲ دعوی بودن خود جلیل از حق می کلمه بسیار آید بمسکونی نامی جب ان پیون بپشت پند از حق می و کتبی نام بود پند و خستی می</p>	<p>۱۰۱۳ و شمر بیرون بود از دم سیکار کچھ غنیمت می خواندند این تلوار شیکار چلی لنگه اس رخ کا او جلا سیکار کچھ از خنجر کتبی می چلی لنگه اس رخ کا</p>
<p>شیر زو با جانا تھا انکے سر میں کے ہر کام پہ تھے حق رن کی زین کے</p>	<p>کس جنگ میں بات اپنی نہائی نہیں نے توہوں سے حمایت کی چلی لنگہ میں نے</p>	<p>کچھ نہیں ان لوگوں کی مثل کے دن میں چلی لنگہ میں چھ جاکر تے میل کے دن میں</p>
<p>۱۰۱۴ ایک کتبہ درویشاں و ستر ناری چھپر کی چٹانوں کی چار زینداری تیرہ دہائی کی کار و درویشاں شش دہائی کی کار و درویشاں</p>	<p>۱۰۱۵ اربعہ شش دہائی کی چلی لنگہ میں یکم و دو دہائی کی چلی لنگہ میں کچھ چوں بولان جلا وطن کی چلی لنگہ میں نعرہ و کار دن سہولت لنگہ میں</p>	<p>۱۰۱۶ نعرہ و کار دن سہولت لنگہ میں نعرہ و کار دن سہولت لنگہ میں نعرہ و کار دن سہولت لنگہ میں نعرہ و کار دن سہولت لنگہ میں</p>
<p>سرمہ چیل اور زوران دوش بالیا فرما دے شیشے کو تراشے جبرایا</p>	<p>پیران جرات کو پش بھار کے بھاگے گرد و مقابل ہو تو چنگھا کے بھاگے</p>	<p>اگر کے بلندی سے ہو پست ہزاروں ہزاروں در زمین تجھے زبردست ہزاروں</p>
<p>۱۰۱۷ جلیقہ بولے کہ ان زراعت میں اعلیٰ و درم تھا کہ پست شمشیر پستی و بلندی اگر کرموت کی زراعت انسان تھا کہ پستی کی زراعت</p>	<p>۱۰۱۸ چنچ ستمی میں عینک کو زراعت زمین ستمی میں عینک کو زراعت چلی لنگہ میں عینک کو زراعت صد ہا چلی لنگہ میں عینک کو زراعت</p>	<p>۱۰۱۹ دوزخ میں جو ستمی میں عینک کو زراعت دوزخ میں جو ستمی میں عینک کو زراعت دوزخ میں جو ستمی میں عینک کو زراعت دوزخ میں جو ستمی میں عینک کو زراعت</p>
<p>مازاران تھا اس تیغ کے دھکے ان میں سے جو تار تھا خنجر پر</p>	<p>ہاں کسپی دھکا کا اٹار میں نے اک رات کا لیا ہا کوئی مارا میں نے</p>	<p>ہاتھ میں کسپی دھکا کا اٹار میں نے ہاتھ میں کسپی دھکا کا اٹار میں نے</p>

<p>صلو جسب اپنا تھا وہ تو نہ تھا سیدھا ہونے پر نہ کر درد سے نال بھی ٹھونکنے پر سیر ہو بہو تو کوکبیت میں</p>	<p>صلو بان دار کو رات کی گلی گلی دکھانے کو رات کے جاگے چوہا کات کلاس کو رات کے جاگے چوہا ان کی نفرو رات کے جاگے چوہا</p>	<p>صلو سجھت جو غلام غم سے ٹھکانی جسب غصہ ہو سکے سنگ سے ٹھکانی کین بے پریشانی سے ٹھکانی گروں میں آئینہ کی گلی گلی</p>
<p>دانا پر گھر دونا بھول گیا ہے کس طرح جھیلکا تار دم بھول گیا ہے</p>	<p>مانند یاد تیر شجاعت کا دھنی ہے اگر سے اسے چورنگ کہ تو پتی ہے</p>	<p>خزاک اڑی گیا کہ کل آنے لگے پر طاؤس نیام کو چور کرے بنے پر</p>
<p>صلو میر غصہ ہم کہیں کی کچھ سب غزنی راتوں میں کیلن پتھر سیر بھی ہوئے کافین کا کہ کہ عزیز کیلن کا کہ کہ کہ</p>	<p>صلو وہ دیو جانے ہے ہزار دھت میر جیسے پتھر کے ہزار دھت اگر کسی شہر پر ہزار دھت میلے کی تلوار تیر ہزار دھت</p>	<p>صلو میر جیسے پتھر کے ہزار دھت میلے کی تلوار تیر ہزار دھت اگر کسی شہر پر ہزار دھت میلے کی تلوار تیر ہزار دھت</p>
<p>کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>اگر باقیوں پر ہے لیکن لیکن میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>بلجائیں دو عالم وہ چست مزین پر تلوار جو ٹھہرے تو بارہو امین پر</p>
<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>
<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>
<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>	<p>صلو کیا ہو گا بدن کو جو سیٹا ہے میتوں سے بھی تو زور میں بیٹا ہے</p>

۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

آہستہ ہوا میر کہ اہل آئی ہر تیری
اولکب زبان تھم سے نکل آئی ہر تیری

<p>۱۱۱</p> <p>ان میں سے جو کہ خود کو ہندو کہتے ہیں خاتون کو کہتے ہیں کہ ہندو کہتے ہیں یہ سب جو کہ ہندو کہتے ہیں ان کے کہنے پر کوئی اثر نہ ہے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>نوناہ نے تارک کو کہہ دیا چراغ پر سے چڑھ کر دیکھو میں اس کی جی بوجھا کا خدا خدا کہو گئے تھے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>اس کی اور بھی کچھ کہتے ہیں ان کی کہتے ہیں کہ ان کے کہنے پر کوئی اثر نہ ہے</p>
<p>۱۱۴</p> <p>خوشے کا کوئی بھی سب پر نہیں آتا دو دھابہ پر نہیں آتا خوشے کا کوئی بھی سب پر نہیں آتا</p>	<p>۱۱۵</p> <p>عاشق کیا کہے کہ گداز میں دیکھو بہتر ہے اللہ تعالیٰ اور تو کہیں راہ دیکھو زار داری واری کا علاج راہ دیکھو زار داری واری کا علاج راہ</p>	<p>۱۱۶</p> <p>میں نے جو کہتے ہیں کہ ان کے کہنے پر کوئی اثر نہ ہے</p>
<p>۱۱۷</p> <p>لو کہتی تھی ارادہ تھا بیاں بلا کو چلنے کی کہیں راہ نہ ملتی تھی ہوا کو</p>	<p>۱۱۸</p> <p>سچ بکے سر جھک گئے اس گویو کو مارا مہرب کو نہ تیغ کی دیو کو مارا</p>	<p>۱۱۹</p> <p>نوزی پر سب پر بھی خبر بھی اہم تھی پیرا سے پر یا فتح تھی یہ دو دھابہ تھی</p>
<p>۱۲۰</p> <p>جو ایک سچے سچے سچے سچے سچے میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے</p>	<p>۱۲۱</p> <p>اگر کہیں اس کا کہہ دے اگر کہیں اس کا کہہ دے</p>	<p>۱۲۲</p> <p>میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے</p>
<p>۱۲۳</p> <p>خیر رونے، ہنسنے، دل آواز دل سے ہر گھبراہٹ میں ہر گھبراہٹ میں</p>	<p>۱۲۴</p> <p>میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے</p>	<p>۱۲۵</p> <p>میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے میں نے نہ کہہ سکتا تھا عاجز ہے</p>

سچے سچے سچے سچے سچے سچے

<p>۱۷۱ بیان کن کہ تو نے مجھ سے کیا کیا باتوں پر کہ تو نے مجھ سے کیا کیا نہ خاک سے سیاحت نہ دریا نہ غملا مگر یہ کہ اگر کب سے کہیں نہ غملا</p>	<p>۱۷۲ کہنے لگی کہ کیا نہ مجھ سے نہ تو کہنے لگی کہ کیا نہ مجھ سے نہ تو کہنے لگی کہ کیا نہ مجھ سے نہ تو کہنے لگی کہ کیا نہ مجھ سے نہ تو</p>	<p>۱۷۳ دو پہل سے مل کر کہیں نہ تو دو پہل سے مل کر کہیں نہ تو دو پہل سے مل کر کہیں نہ تو دو پہل سے مل کر کہیں نہ تو</p>
<p>۱۷۴ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۷۵ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۷۶ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>
<p>۱۷۷ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۷۸ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۷۹ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>
<p>۱۸۰ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۸۱ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>	<p>۱۸۲ کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو کہیں نہ تو</p>

<p>۵۵ لکھنؤ میں لکھنؤ کی حالت بانو کے لئے جو جو عیب تھے اک تار قیامت جو خانہ بینا تھی منہ پر دین دوزخ اور آتش خانہ</p>	<p>۵۶ پوچھتے پوچھتے ہوتے ہوتے کوڑیوں کی غل غل مندر سے اڑ کر خوشی کے سوا دوسرے کوئی وقت ملائی ٹھوکر نہ لگا میں بھی سب سے اڑ کر</p>	<p>۵۷ قلم عجب پوچھتا تھا جو عیب تھے عجب کی تھیں عیب میں منور سے اڑ کر آنت تھی وہ اندکال کا خندہ کرتا باز رنگ آج بھی تھی شہر سے اڑ کر ہر روز تھی گون گون اردن پر اڑ کر قون نہ دین کس کس سے اڑ کر عجب غلامان آواز تھے پیر تو حکم کو دین اٹھاتے تھے جو برسے اڑ کر</p>
<p>۵۸ نہیں یہ پند لگے ہیں دیکھو لگتے ہیں عجب پند لگے ہیں آہوں کا کین غلو جو بالوں کیوں ہیں عجب پند لگے ہیں لکھنؤ کیوں ہیں</p>	<p>۵۹ کیا خاک پڑی ہو سکتی نہ نصرت آغوش ملک دار دلار سے اڑ کر بازار حیان میں دیکھتے عدل کی ہر قدر گراٹکے گوہر سے اڑ کر بہت دفعہ غار آغا ہو جاتی تھا ناب بیڑی قوم عابدیہ پرستے اڑ کر</p>	<p>۶۰ لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت</p>
<p>۶۱ ہرگز نہ تھے تھے بھی زمین کی ایسے ہوں تخت بزم دھوڑن جو ایسے سلام لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت</p>	<p>۶۲ لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت</p>	<p>۶۳ لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت لکھنؤ کی حالت</p>

<p>۷۱ کے مشرقیہ ہرمن بیک جی کیمیا کا دو دن جناب خان کے کے کوہ کے کسے پڑا زورین میں نورین</p>	<p>۷۲ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۷۳ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>
<p>۷۴ عاشق تھے دل جان کے دو کوہ پر لایا بستھے رشتہ میں علم کے</p>	<p>۷۵ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۷۶ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>
<p>۷۷ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۷۸ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۷۹ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>
<p>۸۰ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۸۱ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۸۲ میں نے میں نے میں نے میں نے</p>

<p>۱۰ بیت سے یہ فلسفہ کوئی نیا مہ صاحبِ قیام ہو غور و خیر بلنے میں فلسفہ تعجب سے نئے ہیں کے خلق میں یہ</p>	<p>۱۱ عقل سے کہیں بھی روک کر میں ہے کہ یہ بھی روک کر نور ہی گھر میں نیکو روک کر سکا جو یہ حد درجہ کی ایک</p>	<p>۱۲ توفیق جانشین کی توفیق زبان کی جو یہ توفیق سوار غلاموں کی یونین کی انسا کوئی کہ میں حد جب</p>
<p>۱۳ نظر اسکا ہر جس باکے دل بند ہوں جب لکھوئی ہوں تو فرزند ہوں حضرت کے تو اقبال سہلان کی دعا</p>	<p>۱۴ نظر آئی یہ دل سے بھٹال خدا سے حضرت کے تو اقبال سہلان کی دعا</p>	<p>۱۵ شہزادہ عالم علی اکبر سلطان آقا انھیں فرزند میرے سلطان</p>
<p>۱۶ بچپن کی ہر چیز بچپن کی میرے بچپن کی ہر چیز بچپن کی اک حیدر کہ ہر کج خلق کچ بچپن کے کہی ہو</p>	<p>۱۷ بچپن کی ہر چیز بچپن کی میرے بچپن کی ہر چیز بچپن کی بچپن کی ہر چیز بچپن کی</p>	<p>۱۸ بچپن کی ہر چیز بچپن کی میرے بچپن کی ہر چیز بچپن کی بچپن کی ہر چیز بچپن کی</p>
<p>۱۹ کس پر کیا کی طرف جان لڑی ہو نفس ہوں جو طلبکار میں نام کے نفس ہوں کہ آہ میں نہیں کام کے</p>	<p>۲۰ نفس ہوں جو طلبکار میں نام کے نفس ہوں کہ آہ میں نہیں کام کے</p>	<p>۲۱ نفس ہوں جو طلبکار میں نام کے نفس ہوں کہ آہ میں نہیں کام کے</p>
<p>۲۲ دوزخ کی کوئی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>	<p>۲۳ بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>	<p>۲۴ بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>
<p>۲۵ شاہنشاہ اور سلاطین کی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>	<p>۲۶ شاہنشاہ اور سلاطین کی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>	<p>۲۷ شاہنشاہ اور سلاطین کی قدر نہ ہو بہشت میں جہنم کی کوئی قدر نہ ہو</p>

<p>۷۵ جوتا خاکلے تھے تیرے ہر ایک خیرت بھی تیرا کار فرما کرتے تھے دکھنا خاکسب میں تیرا ملکر اس سارے دیہات میں جوتا کیا کرتے تھے</p>	<p>۷۶ بے رنگ تیرے تیرے ہر ایک مگر بھی جا بوجھ کر کرتے تھے پلا کر تیرے شاہ کے تیرے ہر ایک دوستوں میں نہیں تیرے ہر ایک</p>	<p>۷۷ اب بکھڑے کھینگی تیرے ہر ایک کہا جاتا تھا تیرے ہر ایک ہم جوتے میں تیرے ہر ایک میں کر رہے تھے تیرے ہر ایک</p>
<p>۷۸ پہونچی تھی فریخ شہ والا کی سواری ساتھ آئے تھے دھڑ دھڑ کی سواری کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۷۹ بروقت میں آئے سفر پر تیرے ہر ایک اس وقت میں ہم ساتھ تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۰ و ان صبح سے معروف تھا تیرے ہر ایک اب بھی جو تیرے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>
<p>۸۱ غیرہ میں سب خوش رہ رہ رہ رہ طمان بھی گین ساتھ حسین بن علی کے کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۲ ہر حال میں جیسے جا ساتھ رہ رہ پانچ شہادہ بھی تو ساتھ رہ رہ کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۳ لہتی تھی سواری تو جلی جالی پر رہ رہ لوگ مرے بچے نہیں آقا کی جلو میں کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>
<p>۸۴ تو توڑی تھی تیرے ہر ایک ایسا نہیں تھا تیرے ہر ایک واقعہ میں تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۵ ہم دونوں ایسا ہی تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۶ کیا جوتے تھے تیرے ہر ایک ایسا ہی تھے تیرے ہر ایک واقعہ میں تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>
<p>۸۷ جی تھے میں سب نہیں گھر میں جیلا ہو چلے تھے میں ہم جاتے تھے کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۸ کیسی ہی مصیبت ہو نہ گھر جو سارہ سایہ کی طرح ساتھ چلے جا رہے تھے کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>	<p>۸۹ موتھ تھے دیکھا حال نام اڑی سے خوشنہ کیا جھکو میں ابن علی نے کھینچتے تھے تیرے ہر ایک کھینچتے تھے تیرے ہر ایک</p>

<p>۱۱۱ صبح ہوا آئیں من بھرتی ہو جانے کو اکثر بیکار سفر پر بھی ہو جانے کو اکثر بیکار سفر پر بھی ہو جانے کو اکثر بیکار سفر پر بھی ہو جانے کو اکثر</p>	<p>۱۱۲ نور کی جیسے تیرے جیسے آج بجا آئے کو بیکار ہو جانے کو اکثر خیرت بھی ترسنا ہو جانے کو اکثر کی خیرت بھی ترسنا ہو جانے کو اکثر</p>	<p>۱۱۳ شام کو دروازہ بند شام کو دروازہ بند شام کو دروازہ بند شام کو دروازہ بند</p>
<p>۱۱۴ آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۵ بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۶ محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست</p>
<p>۱۱۷ آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا آج کل میں بیکار ہیں کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۸ بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۹ محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست</p>
<p>۱۲۰ بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۲۱ بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا بیکار ہو کر کھانا نہیں ملتا</p>	<p>۱۲۲ محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست محل میں بیکار ہیں میرے دوست</p>

<p>۱۵۴۵ اگرچہ یہ بیان فرما کر خدائی حکم واحد کر دینا ہے مگر آگاہ ہوتے ہیں باباؤں جو نہ صرف غفلت سے غافل ہیں بلکہ کچھ بھی نہیں سمجھتے کہ جو</p>	<p>۱۵۴۶ یہاں پہلے وہ آخر ذکر کیا اور اسکی اطاعت کو بھیجے علی عباد منظور یہ علاج کو اب ذکر شہادت ہے کہ کھنکھانے پر عبادت</p>	<p>۱۵۴۷ کو میں نے تلاطم سے تار کئے علی اکبر کہ میں نے بھیجے کہ اگر ارادہ تھا تو ارادہ رہی ہوگی کہ کچھ بھی نہیں سمجھتے یہاں سے کہنا ہے کہ اگر کس</p>
<p>۱۵۴۸ ساتھ ہونے اگر ایک ناب بھی ہر آئے سزل کا یہ پوچھتے ہم دھڑکنا ہے یہ ذکر گناہوں کے مردم کا سبب ہے کہ ان دونوں کے مرنے کا اصل غرض ہے</p>	<p>۱۵۴۹ یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>	<p>۱۵۵۰ اور ان کے ساتھ کہنے لگے کہ کیا کیا ہم بھیجے ہیں چاہیے کہ کیا کیا جنت سے کہیں کہیں نہیں سمجھتے تو نہ نہیں سمجھتے</p>
<p>۱۵۵۱ یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>	<p>۱۵۵۲ حضرت کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>	<p>۱۵۵۳ اس پنج و سبب میں یہ علم اور غرض ہے کہ اب آپ کے فرزندوں کو غصہ کی طلب ہے یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی</p>
<p>۱۵۵۴ یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>	<p>۱۵۵۵ یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>	<p>۱۵۵۶ یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ سکھنے میں بھی جان بوجھ کر</p>

اصل باب میں ردود کے پیش سے جو

۱۵۵۷
یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی
عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی
جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ
سکھنے میں بھی جان بوجھ کر

۱۵۵۸
یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی
عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی
جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ
سکھنے میں بھی جان بوجھ کر

۱۵۵۹
یہاں کو کہ جسے ہوتی تھا دلائی
عمر کے فوٹو میں چاہیے کہ بابی
جب داخل حیات ہو رہا ہے کہ
سکھنے میں بھی جان بوجھ کر

<p>۱۵۵ جانبی جانیں برائی قسم کے کچھ بول جاکر مری جانب سے کوئی کچھ بول جانبی جانیں برائی قسم کے کچھ بول</p>	<p>۱۵۶ سب کے سب کو کچھ بول سب کے سب کو کچھ بول سب کے سب کو کچھ بول</p>	<p>۱۵۷ جانبی جانیں برائی قسم کے کچھ بول جانبی جانیں برائی قسم کے کچھ بول جانبی جانیں برائی قسم کے کچھ بول</p>
<p>۱۵۸ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۵۹ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۶۰ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>
<p>۱۶۱ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۶۲ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۶۳ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>
<p>۱۶۴ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۶۵ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>	<p>۱۶۶ میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو میں اپنے جیوں پر خدا کرتی ہوں انکو</p>

ن مرام کے لئے لاد کر سحر شدہ شی کا + قاتل برصی ران میں حسین بن علی کا

<p>۷۵ چہ ہے چہ ہے میں نے نظر میں نہ رہا اور سب طعانت کے شہسب و طعانت کیا دلوں پر جو کوشش اگر گریں سب کو یہ چاہو کہ نہ جڑیں نہ</p>	<p>۷۶ چہ ہے دیکھنے کا سب سے سچا کمال معلقوں میں کشوں کے افق کی گولئی باغ رنگی زندہ جی شہب و طعانت غیب کے پند زو افق سے نہ رہا</p>	<p>۷۷ چہ ہے جالوں کا کار کیا ہے غلام کس طرح دیکھتا ہے غیب کی دھجھک زبانی لگتے لگتے دل سے ابرام یہ سحر اٹھائے کہ جی وقت نہیں رہا</p>
<p>۷۸ چہ ہے غم و شور و عیان طعانت پر ہون کی کریں نظر آئی ہیں ان گلبدون کی</p>	<p>۷۹ چہ ہے میٹوں کے لیے جی سے کد جانی کی زور نیچے میں تو پ کو بھی مر جائیگی زور</p>	<p>۸۰ چہ ہے سبقت کریں ہم لوگوں کی یہ طو جس میں میار کے نوے میں کوئی اور نہیں میں</p>
<p>۸۱ چہ ہے پڑا تھا جو چہ ہے نہ پڑا تھا لکھ کر لغتوں کو اب سے یاد رہا بان بیکار وہ جگہ کہ نہ پڑا تھا چہ ہے میں نے صفت میں جڑیں نہ رہا</p>	<p>۸۲ چہ ہے مینوں پر جی لگتا ہے کچھ زندہ ہیں کہ کچھ کی نثریں لکھا رائے گدما میں جو کچھ لکھا سبھی کو اس میں بھی نہ لکھا</p>	<p>۸۳ چہ ہے بیٹے جی لگتے لگتے کد جانی کی بننے لگے کدوں میں جی لگتے لگتے تیرا جی لگتے لگتے کد جانی کی سبھی کو اس میں بھی نہ لکھا</p>
<p>۸۴ چہ ہے اترم یہاں سے کہ نہ لگتا تھا تیار ہیں نہ کہ نہ لگتا تھا تیار ہیں نہ کہ نہ لگتا تھا تیار ہیں نہ کہ نہ لگتا تھا</p>	<p>۸۵ چہ ہے اترتے تو میں کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا</p>	<p>۸۶ چہ ہے اترتے تو میں کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا</p>
<p>۸۷ چہ ہے اترتے تو میں کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا</p>	<p>۸۸ چہ ہے اترتے تو میں کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا</p>	<p>۸۹ چہ ہے اترتے تو میں کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا کہنے کے میں نے کہ نہ لگتا تھا</p>

<p>۱۵۴ چاشنی که با چاشنی خالی نشود کس چاشنی که با چاشنی که کس ردی که کس چاشنی که کس چاشنی که کس چاشنی که کس</p>	<p>۱۵۵ درختی که با کس که کس بکشد که کس که کس از کس که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۵۶ چاشنی که کس که کس کس که کس که کس چاشنی که کس که کس چاشنی که کس که کس</p>
<p>۱۵۷ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۵۸ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۵۹ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>
<p>۱۶۰ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۱ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۲ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>
<p>۱۶۳ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۴ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۵ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>
<p>۱۶۶ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۷ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۶۸ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>
<p>۱۶۹ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۷۰ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>	<p>۱۷۱ درختی که کس که کس کس که کس که کس درختی که کس که کس درختی که کس که کس</p>

<p>نیلے کمر بن چنبے جوارن کیلے جانی سے صدی کی سرچاں بڑا بہاں کا خالے آدھ نو خور ہوٹے تھے بھائی بن بھائی</p>	<p>نیلے بیکے جاوے نام بیوہ میدان میں جس جگہ کیا نور کیا لیل کے شمشیر شرم حرارت ہو کر سووندہ لے</p>	<p>نیلے چوتھ چوکی کے عود سے بان نہ زو خلی کدلا دے اچھا بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>
<p>کیا جتا کہ نیے میں قتل کے وہ لعل بڑا کہیں دستار کہیں ہاتھ کہیں کھانے سے گھٹے چکھی بڑا</p>	<p>دکھلا ہر جنگ جو سر گرم و غام ساتھی زاد و غم میں تھے جو بھلی خستہ کاشی شرم</p>	<p>سوراخ نظر آتے تھے سینے میں لفٹے تھے عیان تھوہ آہن پہلو لی سیان میں خوش طوطے</p>
<p>نیلے پتہ بن ہوسو نو خور اس افسے سے گھٹے چکھی بڑا کاشی سے گھٹے چکھی بڑا نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>نیلے پتہ بن گنگی شرم بھلی خستہ کاشی شرم بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>	<p>نیلے چوتھ چوکی کے عود سے بان نہ زو خلی کدلا دے اچھا بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>
<p>ملا رگزی یان سے جب کہ جو ہر تک تسمہ بھی چھوڑا کہیں کوں مکرناک نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>گھوٹے کو لگا پیٹے راؤں میں مخرج کیا ہوٹوں دانوں سے چھا کر نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>لفٹے میں ہر دان جنگ یاد شدہ بان نہ زو خلی کدلا دے اچھا بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>
<p>نیلے خانہ بڑا کر کے فرس جود فرس کے کہانے خاں بڑا دانش بڑا سب از قوت تیر کشان سے ملے تران تیر</p>	<p>نیلے چھٹی کھینچ لکھی چھٹی کھینچ لکھی نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>نیلے چوتھ چوکی کے عود سے بان نہ زو خلی کدلا دے اچھا بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>
<p>دشمن پہاڑ جنگ میں قابو ہو گیا بے گانی ہو گیا ہر جا و ہوا نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>مل چرمل سے پاک صاف ہو گیا دشمن پہاڑ جنگ میں قابو ہو گیا نیلے سے چکھی بڑا</p>	<p>نیلے چوتھ چوکی کے عود سے بان نہ زو خلی کدلا دے اچھا بہشت کے بہت سہم چنگے بیا لی ر حال ہو کر کاشی میں</p>

<p>فصله چونکہ جسے نصرت دی ہے بعد از غلبہ و انکہ اگر کسی کو کلمات یا دین یا شریعت میں کسی چیز سے برکات ملے گی تو اس میں ہمارے ہاتھ ہو گا</p>	<p>فصله کسی طرح سے جو کچھ ہے لائی ہوئی ہے سننے سے جو کچھ شاید اور اس کے لئے ہے بعد اس شور و غوغا کے</p>	<p>فصله جس طرح سے کہ جو کچھ ہے ان کے لئے کہ ان کو نصرت دی گئی ہے</p>
<p>بھائی کبھی اس عیب کی لڑائی نہیں کرتے یہ باتوں کی صفائی نہیں کرتے</p>	<p>و اس قدر کہ جس سے ہوش غامی حیدر کے نواسیوں میں رحمت ہر مذکی ہے</p>	<p>ان کے خلاف ان کو نصرت دی گئی ہے ان کے لئے کہ ان کو نصرت دی گئی ہے</p>
<p>فصله کچھ ہے کہ جو کچھ ہے نہایت سے جو کچھ ہے نہایت سے جو کچھ ہے</p>	<p>فصله آداب جلال کے جو کچھ ہے غیرت کی تعلیم کا ہر ذرا افعال سے آفاقہ کے ہر ذرا</p>	<p>فصله جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>
<p>جاؤں گے جو کچھ ہے جس سے ہر سرو کو نیاں سر سے کوئی دم میں آئی ہے</p>	<p>بیاد نہ اسے ہلکو یہ انہوں میں نامرودہ حلقہ میں فقیروں کے کھڑا ہے</p>	<p>آپ کو بھی اہل شریعت کے فوج مدد میں نہایت سے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے نہایت سے جو کچھ ہے</p>
<p>فصله جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>	<p>فصله جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>	<p>فصله جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>
<p>سائل کی طرف سے جو کچھ ہے اس سے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>	<p>ہم نشہ و ہن عام فردوس پرین ایسا جانے لائن بھی گئی ہیں کہ وہیں ہے</p>	<p>پڑھ کر کے کہ جو کچھ ہے جب ہمارے لئے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے کہ جو کچھ ہے</p>

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>حکایت کچھ کرنا کہ یہ چاہئے ہے ان صفت کو نہ بدین چاہئے سزا انہیں جو دے وہ دہشت خیر جو جو خوار و شست</p>	<p>حکایت جانی دھر کہ یہ چاہئے ہے میدان میں غلام کی چاہئے مدد کو کھلے کی زینت کی چاہئے نہ گاہ مدد کے باون کی چاہئے</p>	<p>حکایت علا شہزادہ کے زمین پر چاہئے اس کو چاہئے یہ کرنا ہے ان میں سے کون کی چاہئے میں چاہئے کہ یہ زمین چاہئے</p>
<p>حکایت نہ خرم سے فوارہ خون چھوٹ رہے تھے ترتیب کی کمانی کو دھوٹ رہے تھے نہ خرم سے فوارہ خون چھوٹ رہے تھے ترتیب کی کمانی کو دھوٹ رہے تھے</p>	<p>حکایت دوڑے شہزادہ کی کھینچ توڑ کر تھے دوبہ بھی کھل آئی نہ اچھدک کر تھے دوڑے شہزادہ کی کھینچ توڑ کر تھے دوبہ بھی کھل آئی نہ اچھدک کر تھے</p>	<p>حکایت شہزادہ کا مومن کو غم رہا مومن سے دراغ اپنا چھوڑ دینے کو آئے تھے وطن سے شہزادہ کا مومن کو غم رہا مومن سے دراغ اپنا چھوڑ دینے کو آئے تھے وطن سے</p>
<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>	<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>	<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>
<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>	<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>	<p>حکایت نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے نہ گاہ کے گنگی نہ تھے</p>

نہ گاہ کے گنگی نہ تھے

<p>۱۷۱ کھیت کے لہو کے چھوٹے فانی اس کے بکڑے بکڑے سب بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۲ لاشبے ڈوڑھی لاشبے عباس مجھ کے پوئے فریادوں کا دم کر بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۳ بی بی مجھ کے پوئے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>
<p>۱۷۴ موت آئی تھارے خوش و کاش ہماری تم سے اٹھنے کو یوں لاش ہماری بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۵ لاشوں کو لاش بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۶ بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>
<p>۱۷۷ ای بھانجرا دم مرا غم کون سہیگا جب فاطمہ کا دودھ لہو کے بیگا بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۸ بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۷۹ بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>
<p>۱۸۰ فردوس کی منزل کے ساغر دوسے دونوں اکس دوسے دم توڑ کے آخر ہوئے دونوں بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۸۱ آقا پر ہمارے لب تشنہ لہی کر ہم پیاس بکھائیں یہ بڑی بے ادبی کر بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>	<p>۱۸۲ اس نیند کے فرمان مجھے ہونے دو لوگو بیرات کے ہاتھ میں اس نیند دو لوگو بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے بکڑے</p>

<p>۱۰۱۱ بیکے بہت بولے شوق سے بہن باغوں کے زون کی چوہین کے گلی دیکھیں میں نے سب سے گورکھ</p>	<p>۱۰۱۲ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۱۳ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>
<p>۱۰۱۴ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۱۵ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۱۶ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>
<p>۱۰۱۷ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۱۸ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۱۹ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>
<p>۱۰۲۰ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۲۱ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>	<p>۱۰۲۲ میں نے گلی کے چوہے اسے بہت سے گورکھ جو بہت سے گلی کے چوہے میں نے گلی کے چوہے</p>

<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو نام عباس پر جو کجاوہ دیا ہے زندگی سے غم و غنا میں کیا ہے پیش کرتا ہوں کہ کچھ نہیں</p>	<p>میں نے ہر صفت کو کہ جو میں نے پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>
<p>کار و مصف شکوہ نہر سے ہشیار رہو آج ہو کر خبر کا خبر دار رہو</p>	<p>آئیں غیظ میں آئے تو خدا کی نہر بھجائے اُسے خاک ترلی آئے</p>	<p>دور میں سادہ بازو ہر ہاتھ کے طوبہ اُس میں لو کہیں سے یہاں</p>
<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>	<p>میں نے ہر صفت کو کہ جو میں نے پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>
<p>فیج پر فوج رسالے پر رسالہ ہو گا یہ زمین کیا ہو زمانہ و بلا ہو گا</p>	<p>تین اس قوم کی ہو غلہ فشان کے لیے اگ میں کود کے لڑنے میں یہ پانی کے لیے</p>	<p>جنگ سادات سے لازم تھا کہ راہ تین کے گھاٹ مغرے آنا راہ</p>
<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>	<p>میں نے ہر صفت کو کہ جو میں نے پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے تمام کرموں کو پیش کیا ہے تو قیامت بھی کیا ہے تو خان کی طرح نہ ہو جو کہ خوش بین بنے نہ غم کو کیا ہے</p>
<p>جسم آؤ کے بت فرق سے رہتے ہیں غرب وہ ہو کہ ہمارے ہر گھر لے ہیں</p>	<p>کافیا ہو مگر اُس سے ہمارا اتنا سرخ ہو خون سے دریا کاں راہ</p>	<p>خون تھا خاک ہر اُس سے ہمارا دل لپٹا تھا کچھ سے ہمارا</p>

<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>
<p>از نقد نگاہی بیرون است از جا از هر یک موج کا سحر است از جا</p>	<p>دل به پادشاه آمد جسم بنین بس نکو از است اب صبر بنین</p>	<p>اندر فردوس به نظری حساب تا نکو غوب باد آگیا بانی کا بهرانا نکو</p>
<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>
<p>دل مشکون کے جو کھل میں مل جائے مہ جابون بھی اہست سے نکلیے</p>	<p>باس داب نقد کو جو یہ غم دیکھے لاش پلاش ملاتی ہے یہ غم دیکھے</p>	<p>چاہ پھر کسی تن سر کا جو ہم دھیان کریں لاکھ جاہن ہوا اس مہاسی بہر تھان کریں</p>
<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>	<p>تلاش از دست دادن تمام دنیا و آخرت چون کسی را بخواهد از دست داده و از دست دادن تمام دنیا و آخرت را بخواهد</p>
<p>دیکھوں نشر سکوا کہان یہ گلہاؤں میں حکم گر ہو تو اس نہر سے ہر لاؤں میں</p>	<p>موت ہی پھر جو نہ سنے میں حکایتوں کا آپ کے ساتھ ہمارا بھی سفر ہوئے گا</p>	<p>ہوں بھی باگ لاؤں توں تہ دہلاؤں کو کبھی شہر توں پڑا ہو گا نہ دہلاؤں کو</p>

۱۰۰ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۰۱ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۰۲ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی
۱۰۳ لوگ دشان لی ان دلی کو دیکھو جنگ مغربین میں لڑل پہلی کو دیکھو	۱۰۴ لوگ دشان لی ان دلی کو دیکھو جنگ مغربین میں لڑل پہلی کو دیکھو	۱۰۵ لوگ دشان لی ان دلی کو دیکھو جنگ مغربین میں لڑل پہلی کو دیکھو
۱۰۶ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۰۷ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۰۸ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی
۱۰۹ خامی خاندہ ہوناب جو لکھون میر تہ سر بلندی سے عیان ہو کر خاک ہو تہ	۱۱۰ خامی خاندہ ہوناب جو لکھون میر تہ سر بلندی سے عیان ہو کر خاک ہو تہ	۱۱۱ خامی خاندہ ہوناب جو لکھون میر تہ سر بلندی سے عیان ہو کر خاک ہو تہ
۱۱۲ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۱۳ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی	۱۱۴ چرخے کو ایک کبوتر کی طرح دیکھا خبر ہے آئے ہو یہ کسی کی خبر بوجھان ہے پان فاقون کی خبر ہنسی با تو کوان اور کجانی
۱۱۵ گرم ہوں گے کھی گھوٹ کا یہ قندہ میں جاہل سے نہیں انجم پہ تو کچھ دو نہیں	۱۱۶ گرم ہوں گے کھی گھوٹ کا یہ قندہ میں جاہل سے نہیں انجم پہ تو کچھ دو نہیں	۱۱۷ گرم ہوں گے کھی گھوٹ کا یہ قندہ میں جاہل سے نہیں انجم پہ تو کچھ دو نہیں

<p>۱۳۵۵</p> <p>نہیں چھوڑ کر گئے تھے تھے کیا جان لگی در دلی سہی اہلیت ہو گئی تھی خفاں تری فریاد کیا ہو یہ کوئی تھی مٹا داری</p>	<p>۱۳۵۶</p> <p>تھوڑا سا کھٹے سمیٹ کر تھوڑا سا کر کے تھوڑا سا عالم بند ہیں سب جگہوں پر خوشیوں پر یا ریا پر نرسا لے کر</p>	<p>۱۳۵۷</p> <p>کسی کی بات نہ کرنا یہ کہ جو کچھ میں نے یہ فلم پڑھنے لگی ہے اس کی جگہ پر سچ کا نام آئی ہے تو خیر تائین</p>
<p>لوگ کہتے ہیں محبت ملے واروں سے تھوڑا سا تھے ہو یہاں سے ملو واروں سے</p>	<p>یاد دہن میں ہیں کوئی دیر چلے اور دریا پہ سواروں کے برسے جاتے ہیں</p>	<p>سب سے بڑا واروں کو جہد کیا ہے دونوں ہاتھوں سے ہر اکٹھے ہو کر</p>
<p>۱۳۵۸</p> <p>بانی بنی تھی وہ دم ازاد دامنیا جو زادہ اس کے کیونکہ باریک سے باریک چمکے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۳۵۹</p> <p>کما عیاشی کے کما کما چھین سے تھی تھی تھی گڑے ہوئے حال میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۶۰</p> <p>اکہ تھوڑا سا تھی تھی جھوٹے سے دھڑکے تھی کھٹے سے کھٹے تھی تھی خوب تھی تھی تھی تھی</p>
<p>کیا غصہ ہے گما دین بھی گزرا جائیگا علیٰ اصغر تو کوئی آن میں مر جائیگا</p>	<p>اب ہر دم جنگ و جدل جا رہا گھٹا کو باٹ کے لاٹھوں کے نکل جائیگا</p>	<p>دیکھتے ہیں یہ صاف اب کے کدھر جاتا خون پرست ہوا رہی یہ بھڑکاتا</p>
<p>۱۳۶۱</p> <p>نکلے پان تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۶۲</p> <p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۶۳</p> <p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>کچھ ہنسے تھے تھی تھی تھی گڑے تھے تھی تھی تھی تھی</p>	<p>کسی تھی تھی تھی تھی دو تھی تھی تھی تھی</p>	<p>انکی ہر ضرب میں اکہ زلزلہ آ جاتا اب صفین اندھے کے حال کھلا جاتا</p>

<p>۱۵۵</p> <p>کھڑے تھے سب سے ادا کرتے تھے کیا وہی تھی کہ نہ ہوش نہ جگر پہ سب جاڑا نہ دلوں کے گھر پہ مہینہ بدیم اور شیشے ہوئے گھر پہ</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کھینچتے تھے اندر غصے جاکر کھینچتے تھے سب کے کمرے میں کھڑے تھے سب کے کمرے میں نار و دردن میں صاف تھا کھینچ</p>	<p>۱۵۷</p> <p>اب تازی سڑے جڑے جاتا ہوں غیظ میں غصے میں کھڑے جاتا ہوں نہ کھٹا نہ چھڑکا نہ کھڑے جاتا ہوں تنگ جھرنے کے تھے تھکے جاتا ہوں</p>
<p>۱۵۸</p> <p>خون دھن کے اک صف میں صفائی بہ ہوشی آن لگے لگے کیا تھری بیرون پر جوشیت تو لاک بھری سانے سے کئی بھاگتا غصہ کیا</p>	<p>۱۵۹</p> <p>فتنہ جاکر نظر آ رہا بیان خالی دہ گئے چاروں طرف تاب بیان خالی گرد و خاک تھیں تھیں نشان خالی بھر گئی تھیں تھیں تھیں بیان خالی</p>	<p>۱۶۰</p> <p>اسکو چھپاتے جاتے تھے چھپاتے بار بار کبھی نہیں اب غائب ہیں دینے پر غصے غصے پر کا بے ہیں خداں تھیں کھاتا ہوں غائب ہیں</p>
<p>۱۶۱</p> <p>جا بھیا بچ کے وہ جس گھاٹ پہ لگا ہوا دم لیا جبکہ اسے ڈھونڈ کے کھڑے لیا کھڑے لگا ہوا وہ جس گھاٹ پہ لگا ہوا کھڑے لگا ہوا وہ جس گھاٹ پہ لگا ہوا</p>	<p>۱۶۲</p> <p>کوئی جنگل کی طرف کوئی سو کوہ گیا جو بجا سیف سے دریا پہ وہ انہو گیا کوئی جنگل کی طرف کوئی سو کوہ گیا جو بجا سیف سے دریا پہ وہ انہو گیا</p>	<p>۱۶۳</p> <p>دل ہوا بوہ چھپ فوج لعین کا بیٹی ہو خون چھپا کر سر وہی سے زمین کا بیٹی ہو دل ہوا بوہ چھپ فوج لعین کا بیٹی ہو خون چھپا کر سر وہی سے زمین کا بیٹی ہو</p>
<p>۱۶۴</p> <p>سب نے تھیں تھیں تھیں تھیں انگ ناری کے تھیں تھیں تھیں جس جھپکا آغا جبکہ گھر پہ تھیں فانک تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵</p> <p>ہوٹ چھپ گئے سب تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں ہوٹ چھپ گئے سب تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۶</p> <p>نڈر نہ تھیں تھیں تھیں تھیں جگا تھیں تھیں تھیں تھیں گھاٹ خالی کدوہ فتنہ میں تھیں آگ پانی میں لگاتے کو پری تھیں</p>
<p>۱۶۷</p> <p>تن کو اس دی کے بہرہ پر کہیں لگا ہوا سج کھانا کو کھری ہوئی تو کھانا لگا ہوا تن کو اس دی کے بہرہ پر کہیں لگا ہوا سج کھانا کو کھری ہوئی تو کھانا لگا ہوا</p>	<p>۱۶۸</p> <p>طرہ کے چھل شون کا انبار لگا رہا ہوا سارے کو کھینچیں ابیاتے بھگا دیا ہوا طرہ کے چھل شون کا انبار لگا رہا ہوا سارے کو کھینچیں ابیاتے بھگا دیا ہوا</p>	<p>۱۶۹</p> <p>اسکے تھوڑے تھیں تھیں تھیں گرہ آئی تو نہیں جانے کی بے جا ہوا اسکے تھوڑے تھیں تھیں تھیں گرہ آئی تو نہیں جانے کی بے جا ہوا</p>

<p>۱۷۷۵ء کے کچھ بھائیوں میں سے ایک نظر انداز کر کے دیکھ کر ٹھٹھکی ٹھٹھکی ہو کر آگے آئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے</p>	<p>۱۷۷۵ء کاؤر جان کے لئے بھیجے گئے تو وہیں سے ان کے آگے چلے آئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۷۷۵ء نہیں دیکھ کر ان کے آگے دوڑے گئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>
<p>۱۷۷۵ء کے کچھ بھائیوں میں سے ایک نظر انداز کر کے دیکھ کر ٹھٹھکی ٹھٹھکی ہو کر آگے آئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے</p>	<p>۱۷۷۵ء کاؤر جان کے لئے بھیجے گئے تو وہیں سے ان کے آگے چلے آئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۷۷۵ء نہیں دیکھ کر ان کے آگے دوڑے گئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>
<p>۱۷۷۵ء کے کچھ بھائیوں میں سے ایک نظر انداز کر کے دیکھ کر ٹھٹھکی ٹھٹھکی ہو کر آگے آئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے</p>	<p>۱۷۷۵ء کاؤر جان کے لئے بھیجے گئے تو وہیں سے ان کے آگے چلے آئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۷۷۵ء نہیں دیکھ کر ان کے آگے دوڑے گئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>
<p>۱۷۷۵ء کے کچھ بھائیوں میں سے ایک نظر انداز کر کے دیکھ کر ٹھٹھکی ٹھٹھکی ہو کر آگے آئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے</p>	<p>۱۷۷۵ء کاؤر جان کے لئے بھیجے گئے تو وہیں سے ان کے آگے چلے آئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۷۷۵ء نہیں دیکھ کر ان کے آگے دوڑے گئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>
<p>۱۷۷۵ء کے کچھ بھائیوں میں سے ایک نظر انداز کر کے دیکھ کر ٹھٹھکی ٹھٹھکی ہو کر آگے آئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے</p>	<p>۱۷۷۵ء کاؤر جان کے لئے بھیجے گئے تو وہیں سے ان کے آگے چلے آئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۷۷۵ء نہیں دیکھ کر ان کے آگے دوڑے گئے اور وہیں پر کھڑے ہو گئے اب جگہ پر کھڑے ہو کر نیکلے ساحل سے لڑی کو دیکھ کر</p>

<p>۴۵۵ موت گھر سے کہیں غیر ذرا ہو جائے کہیں درکے حال کو لوگ سے کہیں کہہ دے بھی نہ دے دالے کہیں</p>	<p>۴۵۶ توڑ کر شک کے لیے کہیں رکھ دوئے پانی میں مہر کہیں کس طرح کی طرح کہیں نہ نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۵۷ موت گھر سے کہیں غیر ذرا ہو جائے کہیں درکے حال کو لوگ سے کہیں کہہ دے بھی نہ دے دالے کہیں</p>
<p>۴۵۸ ایک جاہل ہزاروں کے چار ہونے راکٹ رہا کہیں چار ہونے راکٹ رہا کہیں چار ہونے راکٹ رہا کہیں</p>	<p>۴۵۹ قتل ہوئے وہیں بھریا شک کو خود نہر سے کہیں بھریا شک کو خود نہر سے کہیں بھریا شک کو خود نہر سے کہیں</p>	<p>۴۶۰ دلیس بے و کمان جان تو کہیں اگلی فرق ماسٹر کی تو کہیں اگلی فرق ماسٹر کی تو کہیں اگلی فرق ماسٹر کی تو کہیں</p>
<p>۴۶۱ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۲ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۳ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>
<p>۴۶۴ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۵ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۶ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>
<p>۴۶۷ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۸ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۶۹ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>
<p>۴۷۰ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۷۱ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>	<p>۴۷۲ بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں بیک خضر تاج میں کہیں</p>

بیک خضر تاج میں کہیں

<p>۴۹ کھنکھاتی ہے ہنسی کی لہریں نہایت سے ہنسی کی لہریں نہایت سے ہنسی کی لہریں نہایت سے ہنسی کی لہریں</p>	<p>۵۰ لہجہ کی کہیں کہیں لہجہ کی کہیں کہیں لہجہ کی کہیں کہیں لہجہ کی کہیں کہیں</p>	<p>۵۱ خدا چلے آسمان کے شہنشاہ خدا چلے آسمان کے شہنشاہ خدا چلے آسمان کے شہنشاہ خدا چلے آسمان کے شہنشاہ</p>
<p>۵۲ بہیم ہنسنے پر خون کو سہ کر لے ہیں ان کے اٹھن چنگ بھگت نظر کرتے ہیں</p>	<p>۵۳ بہیم ہنسنے پر خون کو سہ کر لے ہیں خون بھری شکست چھاتی پلہ ہنسنے</p>	<p>۵۴ کوہ اندوہ گر اقلب کے ایسے ہنسنے تجساج بجائی نہو خان پھر جینے</p>
<p>۵۵ جاننا باب عروج اور زوال جاننا باب عروج اور زوال جاننا باب عروج اور زوال جاننا باب عروج اور زوال</p>	<p>۵۶ کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال</p>	<p>۵۷ کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال کے یوں جاننا عروج اور زوال</p>
<p>۵۸ جنگ گہرے یہ باتا ہنسنے لے کر پشت مرکب سے گریے لہو کی لہر</p>	<p>۵۹ رو کے تجساج پھر نہ کو بھرتہ دیکھا عوض کی شکر ہے مولا کہ سلامت لکھا</p>	<p>۶۰ ایک دنیا سے ہم وقت محبوب چلے حیف صریح کہ او پرین ہی سے جو چلے</p>
<p>۶۱ ملا دیا اپنے تیرے تلواریں تیرے تلواریں کے تیرے تلواریں</p>	<p>۶۲ تیرے تلواریں کے تیرے تلواریں تیرے تلواریں کے تیرے تلواریں</p>	<p>۶۳ تیرے تلواریں کے تیرے تلواریں تیرے تلواریں کے تیرے تلواریں</p>
<p>۶۴ پشت مرکب سے گریے لہو کی لہر پشت مرکب سے گریے لہو کی لہر</p>	<p>۶۵ اپنے دامن کی ہوا وہ پسند کر لے خوش نہ آئے کہیں لہو کی لہر</p>	<p>۶۶ شہنشاہ دیکھا تو نہ نظر ہی زمین پر رکھا بے پانی کے کوہ شکستے باہر رکھا</p>

<p>۴۳ ایک سال کے دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۴۴ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۴۵ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>
<p>۴۶ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۴۷ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۴۸ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>
<p>۴۹ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۵۰ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۵۱ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>
<p>۵۲ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۵۳ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>	<p>۵۴ دین کے لئے دین کے لئے دین کے لئے</p>

تذکرہ
جلد دوم
صفحہ ۱۰۵

<p>۱۰۱ اولا کے مارتوں کو کر کے ختم پھر کسی کو بھڑکے ملنے کو ختم دے جس میں میں میں میں میں داری کے پیش کو ہی جہل پوروس</p>	<p>۱۰۲ تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین گھٹ بڑھتے ہو چکی تین تین</p>	<p>۱۰۳ اس کھنڈا جو چوٹی دہ جری جو کی طرح تین تین تین تین دولت میں ان میں میں میں میں حرات میں میں میں میں میں</p>
<p>۱۰۴ جگہ جو کچھ دوم کی جی ب سے ہر موج زمان کو تکی سے چشم جلیہ کو</p>	<p>۱۰۵ ہر چشمہ دور سے وہ جواں متصل ہیں لیکن کسی سوار کے قابو میں دل ہیں</p>	<p>۱۰۶ رت وہی ملحق ہوا ادب وہی تہو وہی ہیں قہر وہی غضب وہی</p>
<p>۱۰۷ ہر درازب میں ماسے چپکے کھرب بھی لشکر سے چھٹ کر ہی ہمای لشہ ہو</p>	<p>۱۰۸ لانہم خوف تین شہر دم کی کاٹ سے کشمارو چون خبر دار گھاٹ سے</p>	<p>۱۰۹ میں بھارتیادہ جگر زسات کھ سال سے باز سے آٹھ دلو کے خرنے کی چھال سے</p>
<p>۱۱۰ ہر وقت دست نہ چاہی نہ جان ملای ہو خوف تین تین تین تین</p>	<p>۱۱۱ اس کا تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>۱۱۲ ہر وقت میں میں میں میں میں میں تین تین تین تین تین تین تین</p>

کے لئے
 کھانڈا
 کھانڈا
 کھانڈا

شعر

<p>۴۹ دین تین جنگ تین موکشین کچھ خدوین افسوس کی طرح بارائیں چل میں دور کس سے سب کچھ کا ایک کے کس سے</p>	<p>۵۰ اس تملکین میں کس سے پوشاک ان تین تین بہن زبان کی نیک دہ زبان و سنی کئے تین بہن</p>	<p>۵۱ ایہم کچھ کچھ کچھ جانی کے ساتھ تین جان کچھ فہم نہوں کچھ غول کی ہوں چھپ کچھ بانی بانی غول کی ہوں</p>
<p>۵۲ لامین یا کہ ہند کی شفات موکشین مفین میں مفین کی مفین موکشین</p>	<p>۵۳ باچیں کھلی ہوں چہرہ گل رنگ لال خود اپنی ج پہ وہ گل رعنا منال</p>	<p>۵۴ مانگو و عاکر نیسہ ہوا سر لہو ان کی قصہ پر گھر گھر سے جلی بابا سان کی</p>
<p>۵۵ افسوس جنگ میں کچھ کو کسے تو بن میں کچھ جہ جہ گئے خوں میں کچھ نی غصہ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۶ ہم کچھ کچھ کچھ رضت تو کسے کچھ کچھ ارستہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۷ یکے کچھ کچھ کچھ دل کچھ کچھ کچھ جو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۵۸ ماہ کی لک پہ صد الامان کی کھڑے ہوا تو جان ہی توہم جان کی</p>	<p>۵۹ فرقت متاع و تاب تو ان لوٹنے لگی پیکا اور بندھانو کھڑے لگی</p>	<p>۶۰ آئے جھکائے سر شہر والا کے سامنے رکھدی ہر بھی تیغ می آفا کے سامنے</p>
<p>۶۱ جاس میں کچھ کچھ جگ آواز کچھ کچھ چپ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۶۲ کچھ کچھ کچھ کچھ تو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۶۳ چم دست بے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۶۴ جرات ہو تو دلی اکلین نکال لو تفین کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۶۵ شہرہ ہر دس برگ میں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۶۶ تفین کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۳۱ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۲ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۳ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>
<p>۳۴ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۵ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۶ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>
<p>۳۷ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۸ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۳۹ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>
<p>۴۰ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۴۱ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>	<p>۴۲ بوسلک کے چھانچے کے ساتھ انکسار جلو دل چلنے ہو اور اپنی تپ دو ہی بند نہ ہونے کے لیے بڑا الٹا دلوں کے ساتھ خوب</p>

<p>۴۴ راؤنڈ چلنے کے لئے غنڈا میں اوپر سے اسی کو بائیں سے اوپر سے چلنے کے لئے غنڈا میں اوپر سے چلنے کے لئے غنڈا میں</p>	<p>۴۵ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۴۶ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>
<p>۴۷ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۴۸ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۴۹ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>
<p>۵۰ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۵۱ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۵۲ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>
<p>۵۳ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۵۴ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>	<p>۵۵ بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے بازو کی بری کھانچا کے لئے</p>

۵۶
بازو کی بری کھانچا کے لئے
بازو کی بری کھانچا کے لئے
بازو کی بری کھانچا کے لئے

<p>۲۵۳</p> <p>دیکھو صفا کے جس چمن کی گم بچ چوٹ کی ہر گیسو خوش گم بہار گراں لے لے تیغ انتقام مفلح با صفت قابل انتقام</p>	<p>۲۵۴</p> <p>بہار کے کبوتر کی غلی غلیب خوش خادوی کی انجلیب آٹھوں پر چوساتے انجلیب پولٹھوں کی طعناؤں کی انجلیب</p>	<p>۲۵۵</p> <p>روشن گلشن شمع شمعان جھری گلست دلیلی بی بی و حکو زوی ہو اگل از تاب کا نور زہر جی اٹن ہو ملک حسن گارن جی</p>
<p>۲۵۶</p> <p>کچھین نور سر غلام دار چشم کمانی و شرم گرس شکر دار چشم سویاں سے چشم میشتی چشم سیرا خواہر سر شکر دار چشم</p>	<p>۲۵۷</p> <p>توصیف لعل لب مین کی کونج اجا جاکو بی نینت نامزدن کشتان باغ صفا کشتان نامزدن نہجہ بون گلہ بون کوئی نامزدن</p>	<p>۲۵۸</p> <p>خاندان کی غم و غمش سے یاد نہ کر آلا ہوا تو زور و زور نہ کر سیرا تین بین تو زور و زور نہ کر بانی بین تو زور و زور نہ کر</p>
<p>۲۵۹</p> <p>خاندان کی غم و غمش سے یاد نہ کر آلا ہوا تو زور و زور نہ کر سیرا تین بین تو زور و زور نہ کر بانی بین تو زور و زور نہ کر</p>	<p>۲۶۰</p> <p>توصیف لب مین کی کونج اجا جاکو بی نینت نامزدن کشتان باغ صفا کشتان نامزدن نہجہ بون گلہ بون کوئی نامزدن</p>	<p>۲۶۱</p> <p>سارہ دین شمع شمعان جھری گلست دلیلی بی بی و حکو زوی ہو اگل از تاب کا نور زہر جی اٹن ہو ملک حسن گارن جی</p>
<p>۲۶۲</p> <p>خاندان کی غم و غمش سے یاد نہ کر آلا ہوا تو زور و زور نہ کر سیرا تین بین تو زور و زور نہ کر بانی بین تو زور و زور نہ کر</p>	<p>۲۶۳</p> <p>توصیف لب مین کی کونج اجا جاکو بی نینت نامزدن کشتان باغ صفا کشتان نامزدن نہجہ بون گلہ بون کوئی نامزدن</p>	<p>۲۶۴</p> <p>سارہ دین شمع شمعان جھری گلست دلیلی بی بی و حکو زوی ہو اگل از تاب کا نور زہر جی اٹن ہو ملک حسن گارن جی</p>

۱۰

<p>۴۱ جنت جہنم کی دنیا کی ہر شے ہر شے کی طرح ہے مگر ایک چیز لاچار ہے کہ وہی ہے تکرار فلک آج صاف تر از شام</p>	<p>۴۲ پوشاں تھی از شمع شمع تیرہ جہلے کوں کیوں کیوں ہے دہم نہ سبزی کے لئے نہ ختم سے ختم دل کی گتے کو تو باغدادی</p>	<p>۴۳ قل تباہ ملک تیرے پیغمبر باد اس کی ہوا پیغمبر کی عجب پیغمبر کی آیتیں تھیں پیغمبر تھیں گئے جس طرح</p>
<p>۴۴ ہندی لہو کی تھستہ جفا جو کے اکدم میں شمع ناقد گل ہو کے پہلی ہی کو نہ تھی گرتا تھارہ بھی</p>	<p>۴۵ ہر آن کے گئے گئے گئے خون گئے گئے گئے گئے راکھ کے ہونے کو نہ تھیں لوگوں کی گتے کو تو باغدادی</p>	<p>۴۶ ابن خبطہ سے اکٹھے ہو اسکی لڑی ہوئی بائیں نہیں گئے میں کو سیلی لڑی ہوئی</p>
<p>۴۷ نہ سب تھی وہ تھی تیار خون تھی تھی تھی تھی پہلی ہی کو نہ تھی گرتا تھارہ بھی</p>	<p>۴۸ اکدم سے گئے گئے گئے خون گئے گئے گئے گئے راکھ کے ہونے کو نہ تھیں لوگوں کی گتے کو تو باغدادی</p>	<p>۴۹ ہر دم کی لڑی ہوئی اسکی لڑی ہوئی بائیں نہیں گئے میں کو سیلی لڑی ہوئی</p>
<p>۵۰ با مال اور نہ شام اور نہ شام کو دھما بہشتوں کے پہلے قلم سے نیلہ شام کو دھما</p>	<p>۵۱ ہر دم کی لڑی ہوئی اسکی لڑی ہوئی بائیں نہیں گئے میں کو سیلی لڑی ہوئی</p>	<p>۵۲ با مال اور نہ شام اور نہ شام کو دھما بہشتوں کے پہلے قلم سے نیلہ شام کو دھما</p>

نہ سب تھی وہ تھی تیار
خون تھی تھی تھی تھی
پہلی ہی کو نہ تھی گرتا تھارہ بھی
اکدم سے گئے گئے گئے
خون گئے گئے گئے گئے
راکھ کے ہونے کو نہ تھیں
لوگوں کی گتے کو تو باغدادی
ہر دم کی لڑی ہوئی اسکی لڑی ہوئی
بائیں نہیں گئے میں کو سیلی لڑی ہوئی
با مال اور نہ شام اور نہ شام کو دھما
بہشتوں کے پہلے قلم سے نیلہ شام کو دھما

<p>۱۰۱ سینہ من گشت خفا کا احوال باجی دھماکتی صبح کو کلو کلو حال وہ ناگہانی دم بدم بڑھ کر لال خفتی سر کی توتلی کی غصہ کی چال</p>	<p>۱۰۲ بند بدم تار تار میں گشت کیا کیا اسٹھان دس چھ چھ باندھتے چھوڑتے سانسے آکر لے کر وقت سے غلام صحت سے ناسخ کر لے کر</p>	<p>۱۰۳ یوں خاک گشت چرخ چرخ و کار میندین میں خرم خرم میں کجا کجا غیا غیا کون کون کے لے لے چلو پتے پتے یوں کون کون کے لے لے چلو</p>
<p>۱۰۴ خود شمع بھی نیک میں نیک کے ملتی تھی کہا کہ سر سدا کا کچھ نہ کہتی تھی خود شمع بھی نیک میں نیک کے ملتی تھی کہا کہ سر سدا کا کچھ نہ کہتی تھی</p>	<p>۱۰۵ کس برق میں کبھی تھی کبھی پیمان تھی کبھی تھی کبھی کبھی تھی کبھی تھی کبھی کبھی تھی کبھی تھی کبھی</p>	<p>۱۰۶ سبھی ادھر کی آواز صبح کی لاشعوب دینے بالین میں کی دروازے کے کمرہ سدا کی دروازے کے کمرہ سدا کی</p>
<p>۱۰۷ جو بکریوں کا پور تھا دوسری کی تابی ناموں کا کھنسی کاو جیڑھ آبی جو بکریوں کا پور تھا دوسری کی تابی ناموں کا کھنسی کاو جیڑھ آبی</p>	<p>۱۰۸ ماتشقی کبھی تھی کبھی جا مانہ بگنی شعاع کبھی تھی کبھی پروانہ بگنی ماتشقی کبھی تھی کبھی جا مانہ بگنی شعاع کبھی تھی کبھی پروانہ بگنی</p>	<p>۱۰۹ چمکی بھی لے سکا نہ لین احسان سر کی اجلی تار کے کھینچا کس ارمان چمکی بھی لے سکا نہ لین احسان سر کی اجلی تار کے کھینچا کس ارمان</p>
<p>۱۱۰ دو آواز کبھی میں نے سنا ہے گھر کے کون کون کے کون ہے دو آواز کبھی میں نے سنا ہے گھر کے کون کون کے کون ہے</p>	<p>۱۱۱ میں نے سنا ہے کہ کون کون ہے میں نے سنا ہے کہ کون کون ہے میں نے سنا ہے کہ کون کون ہے میں نے سنا ہے کہ کون کون ہے</p>	<p>۱۱۲ جنگل میں میں نے سنا ہے اب اس طرف ٹوڑی کے درخت ہیں جنگل میں میں نے سنا ہے اب اس طرف ٹوڑی کے درخت ہیں</p>

۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲

<p>۱۱۰ مثنوی دہلی کہہ دینا کہ تو تہم جہاں بانی لودن کہ تار نشان سرسر دین چو بیچ تو دین بانی دین</p>	<p>۱۱۱ مثنوی دہلی دراختا لیکر آب چو درختان دراختا آسمان چو درختان فوج غائبہ پر آب چو درختان غائبہ چو درختان</p>	<p>۱۱۲ مثنوی دہلی چلنے پر اردن چو درختان نہایت قتل کا خاں چو درختان نیز دین سے بولیا خاں چو درختان</p>
<p>۱۱۱ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۲ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۳ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>
<p>۱۱۲ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۳ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۴ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>
<p>۱۱۳ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۴ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۵ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>
<p>۱۱۴ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۵ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>	<p>۱۱۶ مثنوی دہلی چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں چو تہم جہاں</p>

مثنوی دہلی
چو تہم جہاں چو تہم جہاں
چو تہم جہاں چو تہم جہاں
چو تہم جہاں چو تہم جہاں
چو تہم جہاں چو تہم جہاں

<p>۱۱۵ ہر چہ چھبک چھبک چھبک چھبک و پناہا جہم کبھی خجک کبھی مینچنا پناہا ناوٹاں رب پناہا پناہا پناہا پناہا</p>	<p>۱۱۶ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۱۱۷ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>۱۱۸ اصل میں ہی خطا بدن نظر تھی تھا شک کا خیال کچھ اپنی جست تھی</p>	<p>۱۱۹ کلائی جو کھائے زخم موجب ال ہو گیا چھبک ہونے کی خبر علم ال ہو گیا</p>	<p>۱۲۰ جسد گرا علی کا وہ پیارا اثرانی مین غل گریگا کہ شیر کو مارا اثرانی مین</p>
<p>۱۲۱ چھائی تھی یہی تھی یہی تھی دل کی طرح ادھر بھی کجا ادھر بھی گڑھی مٹا دے یہاں پناہا</p>	<p>۱۲۲ کلائی کو کچھ چھبک کبھی کبھی دان کو کچھ چھبک کبھی کبھی چھبک کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۱۲۳ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی دوسرے کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>۱۲۴ ہونو پونہ پونہ پونہ پونہ یارب چلے شک کو صد و صدین کا</p>	<p>۱۲۵ کچھ بس چلا نہ شیخ اہل سے دلیر کا ریتی پرتن سے کٹ گے گرا تھ شیر کا</p>	<p>۱۲۶ ہواری سدھارو ما دتھ کر لاکے ساتھ روادو تم بھی باب کو جا کر چکے ساتھ</p>
<p>۱۲۷ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ خالی اسے جو بانی سے شک نہ رہا چورین زگرہ سے لکھ شک نہ رہا</p>	<p>۱۲۸ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ</p>	<p>۱۲۹ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ ہونا چلا پونہ پونہ پونہ</p>
<p>۱۳۰ پیاسا ہے ہر اسد و اولول کا ترہو وطن شک نہ کی آل کا</p>	<p>۱۳۱ چھبک ہی پشت خاک زخم سنان کا چھبک ہوئے تو فتن گر گر گرا لکا</p>	<p>۱۳۲ اندر لے دیکھ تن باس پاشن چھبک ہم سکینہ سے کسی لاشن</p>

۱۱۵
 ہر چہ چھبک چھبک چھبک چھبک
 و پناہا جہم کبھی خجک کبھی
 مینچنا پناہا ناوٹاں رب
 پناہا پناہا پناہا پناہا

۱۱۶
 کلائی جو کھائے زخم موجب ال ہو گیا
 چھبک ہونے کی خبر علم ال ہو گیا

۱۱۷
 جسد گرا علی کا وہ پیارا اثرانی مین
 غل گریگا کہ شیر کو مارا اثرانی مین

<p>۱۲۵ ہونے پر جو کہ سب سے پہلے لڑائی ہو کی جائے یا کسی اور ملک میں جنگیام پس کیا جانی گئے کہ کسے کسے کا نام اور کسے کا نام اور کسے کا نام</p>	<p>۱۲۶ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۲۷ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>
<p>۱۲۸ ہونے سے دل بچوٹ لگی دم اٹ گیا دیکھا لو تو سم کے شر سے بٹ گیا</p>	<p>۱۲۹ دو باہر کے رہنے اور دو لبر کے ہاتھ قدم پر کھدیا کر دن کو پھیرے</p>	<p>۱۳۰ ہونے میں فرط دم سے نہ کہوں حال میر ہو یا نہ لھے علی مرے سے کی خبر ہو</p>
<p>۱۳۱ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۳۲ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۳۳ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>
<p>۱۳۴ دم توڑ کر مٹاتے ہو رون جہان کی دولت لارہ ہو مرے بابا جان کی</p>	<p>۱۳۵ فرمایا شے کا بیش جان غم تو بابا کا آپا ہی پیتا ہوا نسر زند آپ کا</p>	<p>۱۳۶ ہر روز شاخ نخل منت ہری موئی کو کھڑی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p>
<p>۱۳۷ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۳۸ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۳۹ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>
<p>۱۴۰ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۴۱ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>	<p>۱۴۲ ہونے کے لیے کہہ کر اور لڑائی ہو کہو تو خون ہوئی ہوئی ہوئی ہو ترسم سے نہ ہر سبک جو بھی ہو ہر سبک سے نہ ہر سبک جو بھی ہو</p>

<p>۱۳۶ ببین کہ خاک تیرے پیچھے چلے رونگا بس تو کدما و شایم اسکو شاید کرا کھائے توں دم کہ کئے کھینچیں جیون بھلاؤں دم</p>	<p>۱۳۷ یکے ٹپنے سے ادھر شاہ ہو دگر ادھر رزنا خا عیاس کالہ چلنے سے صدف کے بجائی زلہ وہ حال ہوا کہ کتا خا بڑو بڑو</p>	<p>۱۳۸ چلے کہ غفلت عیاس کالہ آتا تھا شاید اس وقت بخت نہ رشتا تاک جیو بھلاؤں دم نیصون بگر بیک گریبان بڑو</p>
<p>۱۳۹ میزم تن سے خون کا دریا ابل گیا تھر کے لاش مٹی اور دم کل گیا میزم تن سے خون کا دریا ابل گیا تھر کے لاش مٹی اور دم کل گیا</p>	<p>۱۴۰ گنتے تھے شاہ گہری ہمارے صفائی کوہ کستا تھا تیرم ہوئے ہم دو مائی گنتے تھے شاہ گہری ہمارے صفائی کوہ کستا تھا تیرم ہوئے ہم دو مائی</p>	<p>۱۴۱ صدور میں مٹی کا اوس مجھبان پر تھا بگرام پر یہ نوہا پر خرم زبان پر تھا صدور میں مٹی کا اوس مجھبان پر تھا بگرام پر یہ نوہا پر خرم زبان پر تھا</p>
<p>۱۴۲ سیر کیا حسین ملا سے بخت کہا بخت کہ کس کو تو جیو بھلاؤں پیارے سے کئے شالون تو جیو بھلاؤں پیارے سے کئے شالون تو جیو بھلاؤں</p>	<p>۱۴۳ تalon کی شاہ کے چہرے گنگ بولی کہ رو رہی ہے دارا شاکھ تalon کی شاہ کے چہرے گنگ بولی کہ رو رہی ہے دارا شاکھ</p>	<p>۱۴۴ بابا جبار سے گئے امان بکارو دارا کا گھر ہوا دریاں بکارو بابا جبار سے گئے امان بکارو دارا کا گھر ہوا دریاں بکارو</p>
<p>۱۴۵ ساتھ اپنے کاو ماٹھ بکر زلے گئے کیسے بھر کے اکھن کو چپکے پٹ گئے ساتھ اپنے کاو ماٹھ بکر زلے گئے کیسے بھر کے اکھن کو چپکے پٹ گئے</p>	<p>۱۴۶ سج ستم سفید محبوب درد کو گئی نام کی صف بکھاؤ کہ میں رائے ہو گئی سج ستم سفید محبوب درد کو گئی نام کی صف بکھاؤ کہ میں رائے ہو گئی</p>	<p>۱۴۷ ہر و چھپا سے بلی سکینہ بھٹ گئی بڑے سل نہو مانگ تھاری اُمید گئی ہر و چھپا سے بلی سکینہ بھٹ گئی بڑے سل نہو مانگ تھاری اُمید گئی</p>
<p>۱۴۸ کون کون سا بھلا بھلا کون کون سا بھلا بھلا کون کون سا بھلا بھلا کون کون سا بھلا بھلا</p>	<p>۱۴۹ تیرے کیلے کھنکھناتے ہیں گھر سے مل چم شاہ دین پناہ تیرے کیلے کھنکھناتے ہیں گھر سے مل چم شاہ دین پناہ</p>	<p>۱۵۰ روئے جو بڑو بڑو چلے پائے شایم سیر کیا علم سے لپکے لپکے روئے جو بڑو بڑو چلے پائے شایم سیر کیا علم سے لپکے لپکے</p>
<p>۱۵۱ نارک کج روج کو کیونکر باریک اوو جو ان اہل ترے سبھا تھیک کیا نارک کج روج کو کیونکر باریک اوو جو ان اہل ترے سبھا تھیک کیا</p>	<p>۱۵۲ آواز دی کہ خاٹا سوات لٹ گیا زنب ہمارا تیر جوان ہم سے چھٹ گیا آواز دی کہ خاٹا سوات لٹ گیا زنب ہمارا تیر جوان ہم سے چھٹ گیا</p>	<p>۱۵۳ زنب جگر کر کے بعد پاس گویا اگر علم پر زنب بھٹا س گریا زنب جگر کر کے بعد پاس گویا اگر علم پر زنب بھٹا س گریا</p>

(۷)

سلام
 جسک علم غرق پرین غم پیدیں
 اویڑی بین غم غم غم غم غم
 آئی ہی صلو کر اعلیٰ فصیحی سے
 فردس کی آفتاب کو تو فوجی کھڑیں
 فزائے شہ سوئے ہو کون نہ عیالیں
 پیا پیا زار بدم فوج خدایں
 کیا شوق جوابت قاسمیں ابن کیو
 تو یہ سبھی غمی خاک بیان کو کر خدایں
 شہ کئے غمے اور غمے جیت ہو مبارک
 دامن جو زالم ازل سے شہسودیں
 بیجان ہو افسر کو کیا شہسودیں
 اویان پر ملے غم ہی شہسودیں
 اس غم غم غم غم غم غم غم
 غم غم غم غم غم غم غم غم

غم غم غم غم غم غم غم
 جہلم لک لک شہر قلعہ خان بولیں
 کشتے غم غم غم غم غم غم
 آجھا بول غم غم غم غم غم
 کزان میں جاوے کتلو غم غم
 کلوں گدگد پانی چوٹ سے کف پیدیں
 بلوئے غم غم غم غم غم غم
 زبان ہی سورج زور غم غم غم
 اندر غم غم غم غم غم غم
 مصروفیت امت غم غم غم غم
 دھنکے کمالین شہادت کے تیار
 پیو غم غم غم غم غم غم غم
 کہتے غم غم غم غم غم غم
 کہہ جی غم غم غم غم غم غم

غم غم غم غم غم غم غم
 بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے
 کشتے غم غم غم غم غم غم
 سو بار جو غم غم غم غم غم
 خدان نہ ہو سے بعد جیو جیو
 دن کٹتا غم غم غم غم غم
 آغوش میں ملے غم غم غم غم
 غم غم غم غم غم غم غم
 کشتے غم غم غم غم غم غم
 آئینہ کو غم غم غم غم غم
 نقل کی دین غم غم غم غم
 حلقہ کو بوجا گدیریاں غم
 سونے میں غم غم غم غم غم
 چوچیں گد دسکی آل غم

<p>۱۰۱ اس کی ستر جہاں میں جگہ جگہ فری کو بلوان کو حلف دے کر نونا پر عیب شہر علم پین مہم سگر ناہو وار دن کو کہ الم فرس</p>	<p>۱۰۲ فی قنہ عطا کو عطا فری دی کر س قن بن کو عطا فری خنبی اخص بن تسلیم فری دی قن بن کو عطا فری</p>	<p>۱۰۳ اس کی ستر جہاں میں جگہ جگہ فری کو بلوان کو حلف دے کر نونا پر عیب شہر علم پین مہم سگر ناہو وار دن کو کہ الم فرس</p>
<p>۱۰۴ باز و جوئے نہ رہاں بکر کو م کے پھٹے ہین جرد دیکھ کے بچے کو علم کے</p>	<p>۱۰۵ خالق نے دیار و علم بحالی نے بختنا کوڑ کی سناقی وہ سقانی نے بختنا</p>	<p>۱۰۶ وزارت بخت ہی کا دم بھر بے عباس نواہر کے گرد بکر کرے بے عباس</p>
<p>۱۰۷ رواد علم دارین لغت فری میلوین علم پین کو بکر کرے نیوین عیب بکر کو بکر کرے اس فری بکر کو بکر کرے</p>	<p>۱۰۸ سور و درویش بنی رافضی کرے بن ملک فری بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے</p>	<p>۱۰۹ ملک بنی رافضی بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے</p>
<p>۱۱۰ کس طرح جہاں ہوں کہ وفادار رہے ہوں یہاں تو کو چاہے ہو بکر ہوں</p>	<p>۱۱۱ موس کے لئے واقع آفات و بلا ہوں سستی ہو کہیں کہیں جو سن کی دھار ہوں</p>	<p>۱۱۲ اس کی ستر جہاں میں جگہ جگہ فری کو بلوان کو حلف دے کر نونا پر عیب شہر علم پین مہم سگر ناہو وار دن کو کہ الم فرس</p>
<p>۱۱۳ بکر کو بکر کرے بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے نواہر کے گرد بکر کرے</p>	<p>۱۱۴ کس طرح جہاں ہوں کہ وفادار رہے ہوں یہاں تو کو چاہے ہو بکر ہوں</p>	<p>۱۱۵ اس کی ستر جہاں میں جگہ جگہ فری کو بلوان کو حلف دے کر نونا پر عیب شہر علم پین مہم سگر ناہو وار دن کو کہ الم فرس</p>
<p>۱۱۶ خالق ہو جو دامن اہم دے ہین ماس نواہر کو کی مائے بکر دے ہین ماس</p>	<p>۱۱۷ شاہ ہوں کہ اس وقت کا لارم نہیں آیا ایسا کی خدمت لے خادم نہیں آیا</p>	<p>۱۱۸ ہلا وون نے آزاد دیا موج ہی کو نواہر دعا بستر رسول عسری کو</p>

<p>۱۲۷ وایا غصت کی کانین چار نقدیہ جالی سیکڑا دوسرا باقی نہ رہا کشتی جیہ کاسلا پاس جالی نے تھاری بونیا</p>	<p>۱۲۸ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>	<p>۱۲۹ کیا کیا خیر گشتی جلیس کچھ بچہ پھر زلفت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>
<p>۱۳۰ موت آج لئے جانی پر رونق مر مر گھر کی فسوس چلی تھام سے تصویر پدر کی</p>	<p>۱۳۱ کا کادہ لوگوں گلہ مجھے نہ رہ جائے اس پر مرنے کو آستے کنا ہووہ کج سے</p>	<p>۱۳۲ سندھی نہیں لکھتے ہوش پر سے ہیں وہ سانسے پورے ہووے مانگوں کو مرنے ہیں</p>
<p>۱۳۳ تیکھنے کی بابت شاد خادم کی گشتی جلیس نقدیہ جالی سیکڑا دوسرا باقی نہ رہا کشتی جیہ کاسلا</p>	<p>۱۳۴ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>	<p>۱۳۵ کیا کیا خیر گشتی جلیس کچھ بچہ پھر زلفت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>
<p>۱۳۶ پر اچھ ہوئی رائد تو مٹھ کے ہیں ستر پوچھ پڑھ کے لئے آتے ہیں سپر</p>	<p>۱۳۷ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>	<p>۱۳۸ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>
<p>۱۳۹ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>	<p>۱۴۰ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>	<p>۱۴۱ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>
<p>۱۴۲ رو پھر اور نہ رہی تاب ہیں کو سنگھ آٹھی چھوڑ کے جلا میں لھن کو</p>	<p>۱۴۳ فراموشی جلدی کر نہ کسا تو غصہ اب کیا بات ایسی کہ جو لندی کی طلب ہو</p>	<p>۱۴۴ کچھ بچہ پھر زلفت جلیس نیک کی بیک آگشت جلیس کچھ سنائی جاتی ہیں کر زینت کیا جی جاتی دلا دلا دوسرا</p>

<p>۴۱۲ پیشانی پویانی چو در بکین منظر استاده پویانی سانه گردن کو چاکر شور سیکه بلبل کا کینے لگے شور وچا پونا پونا بی نرا شہر</p>	<p>۴۱۳ خوشی کی بلبل کی کینے کینے کینے پیشانی پویانی چو در بکین منظر استاده پویانی سانه گردن کو چاکر شور سیکه بلبل کا کینے لگے شور وچا پونا پونا بی نرا شہر</p>	<p>۴۱۴ خوشی کی بلبل کی کینے کینے کینے پیشانی پویانی چو در بکین منظر استاده پویانی سانه گردن کو چاکر شور سیکه بلبل کا کینے لگے شور وچا پونا پونا بی نرا شہر</p>
<p>۴۱۵ بہرہ ہو جوانی میں جو عورت تو سہم لجھو ترے چوں کی تباہی کا الم عو</p>	<p>۴۱۶ شہر کا اشارہ سے کہا اذن عفو ہم پاؤں سر رکھتے ہیں مرنے کی رضا</p>	<p>۴۱۷ عزت کا مجھے انکی خیال آتا ہوا آف و نیامین فقط نام ہی رہا ہوا آفا</p>
<p>۴۱۸ کینا بدن کی جگہ اور جگہ کی جگہ بجائے لگے لگے لگے لگے لگے لگے جینے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے زندگی کی زندگی کی زندگی کی</p>	<p>۴۱۹ کھڑا ہو مطلق پھیلائے نہ رہا ہوا چہرہ پر دراکر دھال آنے نہ ہوا</p>	<p>۴۲۰ عیاں کے مرنے کا نہ کہ چہرہ صاف کر دنگی ہو کر کو بھی اصغر پر مین قریب کر دنگی</p>
<p>۴۲۱ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں اچھا کہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں گرچہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں منظر خوبصورت جو چاہئے جانیں</p>	<p>۴۲۲ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں اچھا کہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں گرچہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں منظر خوبصورت جو چاہئے جانیں</p>	<p>۴۲۳ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں اچھا کہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں گرچہ میں نے کہا ہوں کہ میں نے کہا ہوں منظر خوبصورت جو چاہئے جانیں</p>

۴۲۴

<p>۴۴۰</p> <p>موت کے کماؤ کا بکتر ہو جانے میرا کی ہو کہ موت کے بکتر ہو جانے کیا نہ ہو تو قدر میں کبھی غم نہ ہو خسوس پہلے پہل ہی اجلی</p>	<p>۴۴۱</p> <p>اسکھاتی ہوئی ہو تو نہ ہو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو</p>	<p>۴۴۲</p> <p>عیاں کی زبان کی کہانی ہو جانے نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو</p>
<p>۴۴۳</p> <p>شکوکہ ہو نہ بھائی سے نہ کہہ کرے گلاب نہائی کا نام نہ مری تم میں لکھ ہی</p>	<p>۴۴۴</p> <p>دکھ لوئی دھنک زبان فوج تھی کو شاید مرے بچے ترس آئے کسی کو</p>	<p>۴۴۵</p> <p>رو کے ہمیں بال شہزادہ نہ رو کے مالو یہ دعا تم کہ اجمل راہ نہ رو کے</p>
<p>۴۴۶</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>	<p>۴۴۷</p> <p>پس کی کہ چھٹی سے تفسر میں شوق لا علی شلم لہجہ اس بھی سی جانی پہ لکے جانی بجائے کہ چھٹی سے تفسر</p>	<p>۴۴۸</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>
<p>۴۴۹</p> <p>جائے ہو کسان کو مرے میں فرمان کچھ کہنا ہو تو چاہا جان میں صدے</p>	<p>۴۵۰</p> <p>خونہ زیری وان ایس گماڑوں کی صفت سقا کی کو حاتم ہون میرا نور تیرے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>اگر سے کس نام کو چلندہ در برین کو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو تو نہ ہو</p>
<p>۴۵۲</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>	<p>۴۵۳</p> <p>پس کی کہ چھٹی سے تفسر میں شوق لا علی شلم لہجہ اس بھی سی جانی پہ لکے جانی بجائے کہ چھٹی سے تفسر</p>	<p>۴۵۴</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>
<p>۴۵۵</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>	<p>۴۵۶</p> <p>پس کی کہ چھٹی سے تفسر میں شوق لا علی شلم لہجہ اس بھی سی جانی پہ لکے جانی بجائے کہ چھٹی سے تفسر</p>	<p>۴۵۷</p> <p>پس علی حاکم حضرت قدیم لیکا لکے جانی کو روئے شہر صفد آداب جلا کے چاہ وہ راد پوری سے بیان لڑی ہوئی تھی</p>

<p>۴۳ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۴۴ خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۴۵ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>
<p>۴۶ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۴۷ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۴۸ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>
<p>۴۹ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۵۰ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۵۱ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>
<p>۵۲ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۵۳ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>	<p>۵۴ ایک ایک آواز کی آواز نہ ہو چند قدموں میں چلتا ہو خدا نے اسے کیا ہے خدا نے اسے کیا ہے</p>

<p>۴۱۵ جو عارض ہوں میں غمی بھری موتال ہو دو دل شمع زنجیر نور نہ خطا کردہ غمیں زباں کی خور مستکب اے میں نے تو سب کچھ</p>	<p>۴۱۶ دوبارہ اس چاند میں چکاں سحران میں جا چکی ہو صفت جان گوارہ گل آتے تھے غم صبر و دل گر دین رفتی ہو جسے کہنے نہ آہ</p>	<p>۴۱۷ کچھ کھوئی تیرے پیش طرارے جھٹکتے ہیں ان غمیں میں کس لیے مستکب میں ایک چال میں تو نعل کے ہیں کھینچ میں تیرے</p>
<p>۴۱۸ وصف دردان کوئی کیلا کیچڑ چاہو غصہ کیا کہ الال نہ لکڑ دیا نے پائے کہ چھی جس کج عمر پوستی ہو موتی کی کاری کجور</p>	<p>۴۱۹ دیکھو تو یہ سب کچھ غمی نہیں کیا یہ سب سب سب غمی نہیں کیا خداون میں تو سب کے الال کیا انچ سے غمی نہیں کیا</p>	<p>۴۲۰ پھولان اردن کی گاندھی نہیں تو چچ چاہے کہ الال نہیں وہ ساز و باق اور وہ شوق نہیں غمت میں رفت تھا تو نہیں</p>
<p>۴۲۱ یاد تو ہے گلشن میں لعل کی الدری زات کج عمر کی جو بیان حال بن تاک کوئی کار و کھلا ازم ہو تو غمی نہیں کیا</p>	<p>۴۲۲ سجس گل غم غم کی بات کیا تو کچھ کا نظر کے تار و پاز ساکت قدموں پر سستی تھی جسدم پہ طیف صبح مدور زہر پاز</p>	<p>۴۲۳ یہ درخشاں چھوٹے سدا کے کیا ازم ہو تو زہر کیوں تاک تھا نہ تو پاؤں جس خط و درود کی کیا لڑنے کو ہے وہ جسے بھول گیا</p>
<p>۴۲۴ گر ہو تو بھی فکر و کوتاہ سخن کی لیا ہوئے نکلے زہرمان راہ سخن کی</p>	<p>۴۲۵ یہ خاک فرس ہوئی نقش کف پائے آس رفاک ڈرہ کبھی ہٹا نہیں پائے</p>	<p>۴۲۶ ایسا کرے ہیں ہم قدرت المکروں کی طاقت تو زور و اسرار کو دیکھو</p>

<p>۲۲</p> <p>مستفیضی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تینوں کو ایک ہی جگہ پر بیٹھا کر خداوند تعالیٰ نے جو چاہے اسے سیلان میں قیامت کے نالوں کا پل</p>	<p>۲۳</p> <p>اس نانا جھٹھلا صلی اللہ علیہ وسلم اس نے تھین بازو سے مارا تو اس کے سینے کی گلی کا تپا گس سا سینے کا چمڑا بڑھا پوندی ہوئی خام وہاں لوں</p>	<p>۲۴</p> <p>مست افغانی باس کی ندور کی دار ترا کا یہ تھا شور کہ ہر صو کی آواز شورش ملک کر جو گری فوج عدو میں بچھلی سی لگی پیرے اعدا کے او میں</p>
<p>۲۵</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>	<p>۲۶</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>	<p>۲۷</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>
<p>۲۸</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>	<p>۲۹</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>	<p>۳۰</p> <p>میں شہر بیاڑے تر شہر بیاڑے جاتی تھی صفوں کی صفیت فخر و کر تھی تھی سو سے کیا تو تھا بیاڑے سینا زور تھا نہر بیاڑے تھا بیاڑے</p>

<p>۱۰۱۰ بجای عکس سے منبر فلک تار متم جیجک نین کے کا پلید ارنگ آرزو زار دان سر زار سین کا دھن لئے خستے پیر</p>	<p>۱۰۱۱ حاکم اسطوح کا ہنر کرنا کس اس میں شیش سنگ پنا نشل نین کی لئے شخوٹ چن نات پر شہرین کیا بات پو</p>	<p>۱۰۱۲ جگتا خاسن بوبہ جیجک ملام زائے شہر درو دیو بالہ سند نیاک تا شاک سنگ کی کی گاہ کھینیا شاک سنگ سے پہلے گاہ</p>
<p>۱۰۱۳ پاسون ملک آرزو کھین پنا گاہ رو کا راجل شہر نو کجا ونگا آستا</p>	<p>۱۰۱۴ مشک کی چوٹی جو فوز بندی کی فیرون کو ان کوئی دیتا کسی کی</p>	<p>۱۰۱۵ بیشک سنگ زوہ امانت بھی کی مقی و دوط اک بان عکس جری کی</p>
<p>۱۰۱۶ تینکے لہجہ ادا ملی ہے عکس تیا کی لہجہ کا لہجہ ادا کر بار دی شہر کے غازی کو سند چہر آئے پورکھنیا میں لہجہ پورکھن</p>	<p>۱۰۱۷ لے شاک جانی میں سک کو کون کیا سمجھا دیا نین زور دیا کیکے بجا شہر شہر کی لہجہ آر بار میں چھپ چھپ چھپ</p>	<p>۱۰۱۸ کیا گیا گاہ دور کا عکس نوبہ میں کی جانی بھی زہار برکت لہجہ کو کھین لہجہ کھینا عکس کو کھین لہجہ</p>
<p>۱۰۱۹ موم لینے کی مہلت بھی نہ والہ ملی اس مشک کو کھد تو کھین لہجہ</p>	<p>۱۰۲۰ مرون کا زوہ سوس ملو رو کھا مقی وصال تو شہر کے پیر پیر</p>	<p>۱۰۲۱ رجا ماہن کھرا کھرا فرج لینے نوبہ کو کھرا کھرا فرج لینے</p>
<p>۱۰۲۲ سب عکس لہجہ کی لہجہ شاک کھین لہجہ کی لہجہ بہائی شاک لہجہ کی لہجہ نوبہ میں لہجہ کی لہجہ</p>	<p>۱۰۲۳ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ</p>	<p>۱۰۲۴ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ</p>
<p>۱۰۲۵ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ</p>	<p>۱۰۲۶ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ</p>	<p>۱۰۲۷ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ لہجہ کی لہجہ کی لہجہ</p>

<p>۱۳۵ جہان میں جہان کی ہر شے فدائی کی طرف سے ہوتی ہے کی طرف سے ہوتی ہے دور دور پر جہان میں ہوتی ہے</p>	<p>۱۳۶ آواز نو دوان سے جہان کی ہر شے دھڑکتی ہے جہان کی ہر شے دھڑکتی ہے جہان کی ہر شے</p>	<p>۱۳۷ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>
<p>۱۳۸ ہر کوئی کوئی کی طرف سے ہوتا ہے بارب تو سب کوئی کوئی کی طرف سے ہوتا ہے</p>	<p>۱۳۹ نہ نظر مانیں کس صف میں کھڑے ہو کھڑے ہو یا خاک غش کھا کے پڑے ہو</p>	<p>۱۴۰ سب طرح یہ صدمہ دل صدمہ دل سے آئے آئے کے بندھا لوتو پھر خاک سے آئے</p>
<p>۱۴۱ ہر شے کی ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے ہر شے کی ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے</p>	<p>۱۴۲ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>	<p>۱۴۳ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>
<p>۱۴۴ بارب جی مان کا کھانا نہ دیکھنا بابا کو مے دل پر لور نہ دیکھنا</p>	<p>۱۴۵ رموار سے گرے بی عجیب سے بین پھیلنے کی طرح ریت پہ ہم ٹوٹے ہیں</p>	<p>۱۴۶ ہر شے کا ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے ہر شے کا ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے</p>
<p>۱۴۷ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>	<p>۱۴۸ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>	<p>۱۴۹ جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے جہان کی ہر شے</p>
<p>۱۵۰ ہر شے کی ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے ہر شے کی ہر شے کی طرف سے ہوتا ہے</p>	<p>۱۵۱ سرخاک اب بابا کو مے کا نہیں سکتا افاسے کہہ دو کہ غلام آ نہیں سکتا</p>	<p>۱۵۲ سرخاک اب بابا کو مے کا نہیں سکتا افاسے کہہ دو کہ غلام آ نہیں سکتا</p>

<p>۱۳۸ لاہور چلنے لگے گارڈ زاری کچھ قانون قیامت پکاری نیک نیتی ہی پر ان درسی تیرے ہونے کی سبب داری</p>	<p>۱۳۸ ہر فن تون کو رنگ و رنگ حب و الحوت شینے میں گم ہو کر گیا تیرے شہر کی گلیاں گھر گھر دس ہزار کو روپیہ کر گیا</p>	<p>۱۳۸ کچھ غلطے غلطے پادشہ حب و ہوس میں شہر شہر کی گلیاں گھر گھر پادشہ کیون نہ تھی پادشہ کیون نہ تھی پادشہ کیون نہ تھی</p>
<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>	<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>	<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>
<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>	<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>	<p>۱۳۸ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ ہر گھوڑوں کی گیس کا لالہ رہنے دومی گود میں بلا لالہ</p>

<p>۲۱۴ ہرگز کیا کہے بہت کچھ لاف غی کر آئے ہیں جان کیلئے فراموش نہیں ہوئے کہ جو رہا پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>	<p>۲۱۵ سنو ہر کس سے نہ مانو ایک کبھی پانچویں کی سی جان اپنی بچنے کے لئے بچے سے کہہ کر نہ بھولے</p>	<p>۲۱۶ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>
<p>۲۱۷ تہذوہ ہو کر میں بس اپنا کیا تم دونوں کو اگر کی غلامی میں دیا ہو پروردگار تعالیٰ نے فرما دیا کہ تم کو اس کی غلامی میں نہ دیا</p>	<p>۲۱۸ پروردگار تعالیٰ نے فرما دیا کہ تم کو اس کی غلامی میں نہ دیا سنو ہر کس سے نہ مانو ایک کبھی پانچویں کی سی</p>	<p>۲۱۹ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>
<p>۲۲۰ سنو ہر کس سے نہ مانو ایک کبھی پانچویں کی سی جان اپنی بچنے کے لئے بچے سے کہہ کر نہ بھولے</p>	<p>۲۲۱ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>	<p>۲۲۲ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>
<p>۲۲۳ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>	<p>۲۲۴ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>	<p>۲۲۵ آج ہی یہ چوبیس کا آٹھ آج ہی تو یہ کلاساں ہیں سنو سنو زور دے کہ کیا ہو پوچھا تو کہہ دے کہ کیا ہو</p>

نہر پورنس
 درجہ اولیٰ
 درجہ اولیٰ
 درجہ اولیٰ

الحارث

<p>۴۱۳</p> <p>اٹھادان سال کی جانی کیلک کون سے پر کے لفظ کیلک آیا پندرہم جرت شیخ و نسب آیا ادب سے بدل بھارت کیلک</p>	<p>۴۱۴</p> <p>فرنگی کے کردار اور کتاب والیہ کے سے بلدیہ اور باب آایم انہی کی بی بی ناب پر کو کو نظر لے میں کو کیلک</p>	<p>۴۱۵</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>
<p>۴۱۶</p> <p>روئے ہوئے کو سے تہذیب کا سہارے اگر جی وطن چھوڑ کے ہر راہ سہارے</p>	<p>۴۱۷</p> <p>نزدیک و حسن شست کی شست کی بی بی انہی کی شست کی شست کی بی بی</p>	<p>۴۱۸</p> <p>ساحی خیر سے موت سے بزرگ الم جو موت کو تو ایک ایک الم اس سے خود</p>
<p>۴۱۹</p> <p>لجھنا جہاں سے شست میشہ برہنہ کیلک لجھنا جہاں سے شست میشہ برہنہ کیلک</p>	<p>۴۲۰</p> <p>پندرہم جرت شیخ و نسب اور شیخ و نسب کیلک پندرہم جرت شیخ و نسب اور شیخ و نسب کیلک</p>	<p>۴۲۱</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>
<p>۴۲۲</p> <p>مقل کے زمین شیخ کا رتو طر آیا گردون پر محرم کا مہر نو طر آیا</p>	<p>۴۲۳</p> <p>سب پر گئے روزند رسول عربی سے عاشور کو ملواری سبط جی سے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>سین جہاں رحمت کا مہر نام نو کا لجھنا جہاں رحمت کا مہر نام نو کا</p>
<p>۴۲۵</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>	<p>۴۲۶</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>	<p>۴۲۷</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>
<p>۴۲۸</p> <p>مان با سطل سے یہ وہین رک گئے لاکر نستعلیم مقل مہر نو محکم گئے لاکر</p>	<p>۴۲۹</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>	<p>۴۳۰</p> <p>میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک میشہ برہنہ کیلک</p>

<p>۱۴۵ لکھنؤ میں رہا جو پچھلے پچھلے بڑے بڑے غائبانی کریم اگر کچھ کچھ دیکھ سکتے ہیں تو</p>	<p>۱۴۶ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۴۷ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>
<p>۱۴۸ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۴۹ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۰ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>
<p>۱۵۱ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۲ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۳ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>
<p>۱۵۴ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۵ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۶ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>
<p>۱۵۷ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۸ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۵۹ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>
<p>۱۶۰ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۶۱ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>	<p>۱۶۲ پوربھار میں رہا جو پچھلے پچھلے پچھلے پچھلے کریم پچھلے پچھلے کریم</p>

<p>۴۵۵ جس پر جو کہتی ہوئی آئی جو جو غصہ اپنی جس کی میں جس کے کیوں نہ ہو جس کے کہتا ہوئی اگر سے جو</p>	<p>۴۵۶ اس کے میں گائی ہوئی گائی حضرت کی اور بھی نہ ہو یہاں میں نہ چاہئے فاطمہ یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۵۷ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>
<p>۴۵۸ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۵۹ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۶۰ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>
<p>۴۶۱ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۶۲ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۶۳ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>
<p>۴۶۴ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۶۵ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>	<p>۴۶۶ یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی یہاں میں نہ چاہئے گائی</p>

یہاں میں نہ چاہئے گائی
یہاں میں نہ چاہئے گائی
یہاں میں نہ چاہئے گائی
یہاں میں نہ چاہئے گائی

<p>۲۱۴ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۱۵ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۱۶ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>
<p>۲۱۷ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۱۸ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۱۹ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>
<p>۲۲۰ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۲۱ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۲۲ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>
<p>۲۲۳ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۲۴ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>	<p>۲۲۵ انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی انہی میں سے ایک کو بھائی</p>

<p>۱۰۰ محبوب کی دست و پائی ہم نے تصدیق میں دیکھ لی میں سلوک میں غلبہ کی طرف مستحق کار کربن زینت میں</p>	<p>۱۰۱ محبوب کی دست و پائی میں سلوک میں غلبہ کی طرف مستحق کار کربن زینت میں</p>	<p>۱۰۲ محبوب کی دست و پائی میں سلوک میں غلبہ کی طرف مستحق کار کربن زینت میں</p>
<p>۱۰۳ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۰۴ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۰۵ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>
<p>۱۰۶ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۰۷ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۰۸ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>
<p>۱۰۹ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۱۰ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>	<p>۱۱۱ معلوم تھا باغیوں کو نیکے ان کو یہ کہو نہ رو نیکے ہمیں رو نیکے ان کو</p>

<p>۱۲۷</p> <p>ان کا جلیس خدایان بولی تو تا ان کا دیو بی لڑتے نشان ہم کو کرنا جو تکبیر کی کشتی گت کرنا رستہ جو سر ہی تو قدم ہم پہنچے رہنا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کھڑے کے داران چکر کھڑے کھڑے رہنا خدایان کو کھڑے کھڑے میں کی کو جو پڑا زلف کا سیا لیچا خدایان کے رگلا چسپ کیا یا</p>	<p>۱۲۴</p> <p>میں کو جس کی تھی تپ ہلک قمار دل تپا بکوا تو تپا پرانے نالی کے ناموس شہر چن لینے پڑن کی لہن درن میں تک</p>
<p>۱۲۸</p> <p>ایسا تیرے دیکھو اسد اللہ کا پوتا تم لاکھ ہو اور ایک بد اللہ کا پوتا</p>	<p>۱۲۶</p> <p>سادہ اسکے رطابھی کوئی راہ میں پوچھا ہو رہا ہوا ٹھیک صفت شکاہ میں پوچھا</p>	<p>۱۲۳</p> <p>بھیری چو شان قدرت باری نظر آئی ارز و پڑم کی سواری نظر آئی</p>
<p>۱۲۹</p> <p>ایک کراگرم ہو اور زیادہ ٹھیکہ خدایان دو عالم کا خزانہ نور ہو کر کیوں تپا کیو کیا جو ارادہ الہیہ زام علی ہے مراد ارادہ</p>	<p>۱۲۷</p> <p>رہن بوا سیدان تو کیا ہے پیشرفت یوسف میں کر مجھ کو بلی بد کوئی یا چر میگا زینا ہی سین فائز سات و پائلی نای</p>	<p>۱۲۲</p> <p>انج اپنا پندون کو کھا کھا کھو انج اپنا پندون کو کھا کھا کھو انج اپنا پندون کو کھا کھا کھو</p>
<p>۱۳۰</p> <p>خفت ہو کر سبط گول علی ہون کافی ہوئی تو کر ہمیشگی نبی ہون</p>	<p>۱۲۸</p> <p>آباد تھا گھر جس وہ دل بند رہی ہو اگر خبر مظلوم کا سر زندی ہے</p>	<p>۱۲۱</p> <p>آگے لکھ گیا کوئی چور شک صبا دور ہو کہ کہیں ماٹھ سے کاغذ نہ جدا ہو</p>
<p>۱۳۱</p> <p>بخلق میں چن نمودار میں ہیں کزار میں ایک میں جزار میں ہیں غازی میں چن فاضل کفار میں ہیں الذکر میں چن ملامت میں ہیں</p>	<p>۱۲۹</p> <p>اسطرح کا خوش کردنی نہ دیکھتا ہو یوسف کتنی تان اہم و جانا ہے چراغ شافقہ میں غیب غور ہوا ہو نیانی خود پر کس تاج تہن ہو</p>	<p>۱۲۰</p> <p>پہنچا نہیں ناموں کو پہنچا نہیں پہنچا نہیں ناموں کو پہنچا نہیں پہنچا نہیں ناموں کو پہنچا نہیں</p>
<p>۱۳۲</p> <p>ہو در طراز لہو سنگ مرہن ہمارے رہنے میں مگر صبر ہو مرہن ہمارے</p>	<p>۱۳۰</p> <p>وہ سر ہے بر ملک میں تنور ہو جسکی وہ سر ہے بر شہر میں تنور ہو جسکی</p>	<p>۱۱۹</p> <p>گر کچھ لے جال کسی تو سیارہ بیک جا وے گشت میں نامہ ہو تنور شیر ہو کج جا</p>

ایک نوشتہ
نہیں من اور
انہی نشان
اور نشان
جی کہتے ہیں
سے سب
ان کا نام
کو کہتے ہیں
مک میں جانا

<p>۹۱ پرو تو ثابت کو ثابت ماری چون جان بون بون بارت ماری ایک ایک بون بون سے باری ازہ دول تو کو بون سے باری</p>	<p>۹۲ مے من ہو گئے گئے گئے گو بیل بیل بیل بیل گو بیل بیل بیل بیل گو بیل بیل بیل بیل</p>	<p>۹۳ مے من ہو گئے گئے گئے گو بیل بیل بیل بیل گو بیل بیل بیل بیل گو بیل بیل بیل بیل</p>
<p>۹۴ ماری پر بون بون کے روح امین کے روکے ہوئے ہر سات طبق ہر زمین کے</p>	<p>۹۵ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۹۶ پاس آئیے جو کھ کے کو کھ گیا اسکا معدہ دیکھ لیا جس کو کھ گیا اسکا</p>
<p>۹۷ بہن بھائی اصدید میں جلی بہن بھائی اصدید میں جلی بہن بھائی اصدید میں جلی بہن بھائی اصدید میں جلی</p>	<p>۹۸ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۹۹ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>
<p>۱۰۰ کے کی بھی فوجوں سے نہ ہو کر کے کھنے شاید ہو خود اللہ کہ بت تو کے کھنے</p>	<p>۱۰۱ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۱۰۲ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>
<p>۱۰۳ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۱۰۴ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۱۰۵ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>
<p>۱۰۶ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۱۰۷ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>	<p>۱۰۸ ماری تو تم فتح کی کھانے ہوئے کھلی بجھے سے دھن سر کو چھانے ہوئے کھلی</p>

میں نے کچھ لکھا ہے
سے رازی خود برا
زمین پر

<p>۱۰۱ کینو دوات دل سوز کی کھوینا غایت و دیسو قلب میں جھسان غزل و غزلت میں غایت کیا شکر وہا میں یہاں شکر کہ لڑان چلوں</p>	<p>۱۰۲ کاجو سوز و غم و پیرانی غل و غلہ میں شکر راہی کینو دوات دل سوز کی کھوینا غایت و دیسو قلب میں جھسان</p>	<p>۱۰۳ جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت</p>
<p>۱۰۴ پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر</p>	<p>۱۰۵ جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت</p>	<p>۱۰۶ پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر</p>
<p>۱۰۷ اس گات کی سرور گاری بنیں دیکھی میں اس کوئی نہ کی کراری بنیں دیکھی اس گات کی سرور گاری بنیں دیکھی میں اس کوئی نہ کی کراری بنیں دیکھی</p>	<p>۱۰۸ جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت</p>	<p>۱۰۹ پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر</p>
<p>۱۱۰ پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر</p>	<p>۱۱۱ جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت جیتا جیتا گیت کی گیت</p>	<p>۱۱۲ پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر پہلی سالہاں توں میری کھل کشفی مٹی و پیرا دھن میں شکر</p>

<p>۱۵۱ بوسہ بوسہ نامی کسب و کار نہیں دوست و عزیز و کسب و کار نہیں نہ خطا و غلطی کسب و کار</p>	<p>۱۵۲ بجای اصل کو کار و کسب و کار پسند کی بجائے غور و فکر بسیار کسب و کار کی جستجوئی کار دھن دھن کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۵۳ کسب و کار کی جستجوئی کار نہیں کسب و کار کی جستجوئی کار نہیں کسب و کار کی جستجوئی کار نہیں کسب و کار کی جستجوئی کار</p>
<p>۱۵۴ خوب کی دودھ پی کر دودھ کا خون تھا دودھ گزرنے کا مانا نہ بدعت کا ستون تھا</p>	<p>۱۵۵ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۵۶ صورت نکولی خیر تباہی فطرت کی داسے ہوئے شامی کو سیاہی فطرت کی</p>
<p>۱۵۷ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۵۸ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۵۹ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>
<p>۱۶۰ ماہ و سال اسکا سر زمین سے نہیں آگوتا گراہ پر جس پر وہ زمین سے نہیں آگوتا</p>	<p>۱۶۱ کہنے کہا دیکھ اسکو بھی و غامین باقی ہی اک مرحلہ تیری قضا میں</p>	<p>۱۶۲ نیل تھا ملک الموت نے پھر کو مارا پلائی تھیں پران کہ سیر کو مارا</p>
<p>۱۶۳ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۶۴ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>	<p>۱۶۵ کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار کسب و کار کی جستجوئی کار</p>
<p>۱۶۶ اوپر کی دودھ گزرنے سے نظر آگیا جس شہر مردان کے بازو سے نظر آگیا</p>	<p>۱۶۷ فرما کہ ہر قدر خدا عجب ہما دی ہر بار کہ جلتی ہو بس بے غریب ہما دی</p>	<p>۱۶۸ دودھ مولیٰ کی شکست اہل حقانے رو دودھ بہن رسم کیا تیرے خدا نے</p>

<p>۱۵۱ بیست و نهمی چو منی چو منی مانگ منی منی منی منی تلو دیو منی منی منی منی سب چو منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۲ چو منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۳ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>
<p>۱۵۴ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۵ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۶ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>
<p>۱۵۷ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۸ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۵۹ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>
<p>۱۶۰ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۶۱ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>	<p>۱۶۲ منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی منی</p>

منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی

منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی
 منی منی منی منی منی

<p>۱۵۱ مراغی شربت گشتی تاو سیرتور باغی تو شادابا تو رنگ گشتور شربت تو خطی پادشاه تو خطور منجیدانی تو کلاوتی تو خطور</p>	<p>۱۵۲ اس گشت گور شربت پادشاه شربت پادشاه منگ گشتور نارنگی تو رنگ گشتور نارنگی تو رنگ گشتور</p>	<p>۱۵۳ مراغی شربت گشتی تاو سیرتور باغی تو شادابا تو رنگ گشتور شربت تو خطی پادشاه تو خطور منجیدانی تو کلاوتی تو خطور</p>
<p>۱۵۴ کس در دست دم اگر گشتور آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۵۵ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۵۶ کس در دست دم اگر گشتور آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>
<p>۱۵۷ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۵۸ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۵۹ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>
<p>۱۶۰ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۶۱ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>	<p>۱۶۲ آتش لکی کجی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو تو کلاوتی تو کلاوتی تو</p>

<p>۱۵۷ کجایا جو بادے کے زلف و بوسہ عالم وہ ہو با تو با تو مل کا جو عالم</p>	<p>۱۵۸ تیرے زلف و بوسہ کی کس نبوت ہے چھوٹا دل غمخوار کی کس</p>	<p>۱۵۹ پادشاه کی کس کس کس کس کس ایک تری بیت میں کس کس کس کس</p>
<p>۱۶۰ تیرے چہرے کی کس کس کس کس کجایا جو بادے کے زلف و بوسہ</p>	<p>۱۶۱ تیرے زلف و بوسہ کی کس نبوت ہے چھوٹا دل غمخوار کی کس</p>	<p>۱۶۲ پادشاه کی کس کس کس کس ایک تری بیت میں کس کس کس کس</p>
<p>۱۶۳ کجایا جو بادے کے زلف و بوسہ عالم وہ ہو با تو با تو مل کا جو عالم</p>	<p>۱۶۴ تیرے زلف و بوسہ کی کس نبوت ہے چھوٹا دل غمخوار کی کس</p>	<p>۱۶۵ پادشاه کی کس کس کس کس ایک تری بیت میں کس کس کس کس</p>
<p>۱۶۶ کجایا جو بادے کے زلف و بوسہ عالم وہ ہو با تو با تو مل کا جو عالم</p>	<p>۱۶۷ تیرے زلف و بوسہ کی کس نبوت ہے چھوٹا دل غمخوار کی کس</p>	<p>۱۶۸ پادشاه کی کس کس کس کس ایک تری بیت میں کس کس کس کس</p>

<p>۱۵۷ شکر بیان پادشاه و سرمد صفا بکری ای جی جی جی جی جی جی گفتند که گشت اس مونس صفا و مونسین ای جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۵۶ چشم گشتی آن چنان نظیر چشم گشتی که بیاید بیالاد و مجا کیا سوید چو خاک پایو سپید بویا چو کس که جلا و جلا و جلا و جلا</p>	<p>۱۵۵ چشم گشتی آن چنان نظیر چشم گشتی که بیاید بیالاد و مجا کیا سوید چو خاک پایو سپید بویا چو کس که جلا و جلا و جلا و جلا</p>
<p>۱۵۸ اب شکر قلین کی اپنے معافی ہو اک برجی یہ شہرہ سینہ پہ کھائی ہو</p>	<p>۱۵۷ اپنے پر کی دیر سے جگہ لاش ہو وان لیچو جمان علی الکبری لاش ہو</p>	<p>۱۵۶ اس تشنگ کی شکل دکھانے نہ آپ کو مگر بھی لاش کے نظر آئے نہ آپ کو</p>
<p>۱۵۹ باز بیک پہ چھائی جان نہ چلائی بس یاد نہ نہ تار وین کے سبھت فتنہ کی پتلیاں نہ غری کی پتی غری و درویشاں</p>	<p>۱۵۸ دو کھائی لاش سندا کجا کجا جون سدا غم و غم و غم و غم پر دم کپڑے سے یاد دیر پر شیامین کو کپڑے سے یاد دیر پر</p>	<p>۱۵۷ بلا بیات شے جگہ کو درویش کیا خوب یہ جان کا شے و دیویش آریہ جیف و جیف و جیف و جیف لاشہ آریہ جیف و جیف و جیف و جیف</p>
<p>۱۶۰ لوگوں کے واسطے اب خاک اڑانے دو اکبری لاش پر چھے میدان میں جانے دو</p>	<p>۱۵۹ لعلی شکل دکھا دو زمین کو اکر چھ اکیبار صداد و زمین کو</p>	<p>۱۵۸ پاس لگایا امست خیم الا نام کا ورنہ نرا دکھانا تمھیں اس کلام کا</p>
<p>۱۶۱ کوہاں تال تعاون میں چو شاہ سربشت اچھٹے اول غائب سوفو چا پکی لاش کو سرور نیکان شہر کی جا و در شیک ماہ</p>	<p>۱۶۰ چکے آفونڈ شے کچھ لاش روستہ ہوتا آفونڈ شے کچھ لاش جا کر بھی ذات پر دشاہ نہ سہنا چو کی داروشتہ ان سہنا</p>	<p>۱۵۹ چان کھانے ان چھ شہرہ کھانے کائنات میں جکی جان کھانے پر دشاہ و داروشتہ کھانے پر دشاہ و داروشتہ کھانے</p>
<p>۱۶۲ متبادل میں مردانہ شہرہ لاش بھی ہو کوئی من میں مردانہ لاش کو جھک جھک گئے تھے</p>	<p>۱۶۱ یار و بہاؤ نہ یہ لاش بھی ہو کوئی پھلی میدان لومین و بہا بھی ہو کوئی</p>	<p>۱۶۰ بیکس میں چھ پرچ بھی کھانا نہیں کوئی لاش بھی ہو کھانا نہیں کوئی</p>

<p>۱۱ اویں بیل بیل میں نواخان کو کج اور کس سے بے رحم نواخان کو کج اور کس سے بے رحم نواخان کو کج اور کس سے بے رحم نواخان کو کج</p>	<p>۱۲ کتا ہلا کر سے اٹھا دیا کتا گھوڑے میں سے نزل کر اٹھا کچھ نہیں فضا تو اس کے پاس پانچ فیصد چھوٹا کتا</p>	<p>۱۳ بڑا زانہ سے گریبان کا صفائی سینے سے بال کو سینے سے ہاتھ لگا کر گریبان چاک ہاتھ لگا کر گریبان چاک</p>
<p>۱۴ جانا ہر خلق سے گل اور حسین کا جنگل میں باغ لٹا ہو یکس حسین کا</p>	<p>۱۵ دوسرے کو ضرب کر کران سر کی آرزو پیل سے لگا ہو وہ خبر کی آرزو</p>	<p>۱۶ ہنسنے والے جگہ شہم سے ہمیں لڑکے کے گل سے قطرہ شہم سے ہمیں</p>
<p>۱۷ چلتا تو دیکھو سب گناہ گار صحت کی جگہ سے لڑائی گار صحت کی جگہ سے لڑائی گار صحت کی جگہ سے لڑائی گار</p>	<p>۱۸ نشان بنی خلیج میں چوٹ کوئی چاہے کھانا تو شہر میں جانا تو کھانا تو شہر میں جانا تو کھانا تو شہر میں</p>	<p>۱۹ اوستہ بھٹی کے سر پہ احیات منہ پہاڑ کا سر پہ احیات منہ پہاڑ کا سر پہ احیات منہ پہاڑ کا سر پہ احیات</p>
<p>۲۰ عارض میں بھول سے بھی پند ب و بایں سبزہ شروع ہوا بھی باغ شباب میں</p>	<p>۲۱ ہوا ہی گھڑ تیار شہر میں یہ سادہ کا پھینتا ہوا چاند خاک میں رہا رکہا کا</p>	<p>۲۲ ہر گز میں غم قلب پہ کھانا نہ جائیگا اس بوجھ کا کواغ اٹھانا نہ جائیگا</p>
<p>۲۳ دیکھ کر جس میں منہ میں وہ دیکھ کر جس میں منہ میں وہ دیکھ کر جس میں منہ میں وہ دیکھ کر جس میں منہ میں</p>	<p>۲۴ نہت ہو کر لی گئی ہے جان میں سلوٹ میں چاندنی کی نیلیاں ہیں سلوٹ میں چاندنی کی نیلیاں ہیں سلوٹ میں چاندنی کی نیلیاں ہیں</p>	<p>۲۵ تصویر میں جس کی تصویر میں تصویر میں جس کی تصویر میں تصویر میں جس کی تصویر میں تصویر میں جس کی تصویر میں</p>
<p>۲۶ گردوں میں جس سے پست وہاں جانا ہی نور شہید چپہ صدقہ ہی وہ آفتاب ہو</p>	<p>۲۷ تم ہی شہر میں رہا دوا دہ کا سارے جوش ہر گز سے بڑا ہی بڑا</p>	<p>۲۸ ہنسنے والے جگہ شہم سے ہمیں لڑکے کے گل سے قطرہ شہم سے ہمیں</p>

<p>۱۹۱ از تو بیرون چو بسین کنواریان یکدیگر را لطف و ایثار و پیمان توین با بری من کشته من و من پیش از من کشتن من و من</p>	<p>۱۹۲ بپای بسین من نام ملک تمام با رنگی بر کردید ششین تمام راضی ضلعت حق بود ششین تمام سر کینه تو که مد طلب بود تمام</p>	<p>۱۹۳ خدای تو نام خدا جواب بود از تو تقاضای رسالت کتاب بود لب من و من من من من من من من من من من من</p>
<p>۱۹۴ طاعت بشت که من به پیرایه بود بعد از کمر من ساق و نریت بود</p>	<p>۱۹۵ بپای تو من که خدا پر نگاه کی مادر است جاک که رند از زم نگاه کی</p>	<p>۱۹۶ عکسین دل شبنم محمد کیا من آنکا سوال شبنم که من کیا من</p>
<p>۱۹۷ بپای ضلعت ملک من ضلعت ملک شاد ازین باب العج کل من ملک من من من من من من بر من من من من من من</p>	<p>۱۹۸ بپای من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۱۹۹ بپای من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من من</p>
<p>۲۰۰ من کون من بپای من من من حضرت تو که من من من من</p>	<p>۲۰۱ من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۲۰۲ من من من من من من من من من من من من</p>
<p>۲۰۳ من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۲۰۴ من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۲۰۵ من من من من من من من من من من من من</p>
<p>۲۰۶ من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۲۰۷ من من من من من من من من من من من من</p>	<p>۲۰۸ من من من من من من من من من من من من</p>

<p>۱۵۰</p> <p>جان بگ بوشک مار کیلے کیا داسن کو کھینکے کھانے کیلے بانت تو مقلد اور موٹی مقلد ماہی بول کر بھلا دم مارا پار</p>	<p>۱۵۱</p> <p>کیا ایک کون تنہا جاکا حال ہو قیاس کی جلال کا صدہ کمال ہو جہاں سے جہاں ہی ہر دم خزان بزرگ چاند کو کئی مونی خان</p>	<p>۱۵۲</p> <p>پیک سولہ ہوا اسی مقلد بانت میں جاکے ہونے جانا پتار تک نہیں کہ ہونے نہ مقلد شام و شرجی ہونے کی کو</p>
<p>۱۵۳</p> <p>گیا اگھن چھین جان پاب ہو گیا میں نرسے میں فوج کے سرے پابا کیلے میں</p>	<p>۱۵۴</p> <p>امان کیا اتھارے سو پیدان امام نے فدوموں پر گرے روک لیا ہر نام نے</p>	<p>۱۵۵</p> <p>واری رو لا ہونہ فلک کی سنا کی وادی سے کھلے جاؤ لایچروا کی</p>
<p>۱۵۶</p> <p>نہیں بک کر کیا کیلے کے کا نہیں نہیں بک کر کیا کیلے کے کا نہیں</p>	<p>۱۵۷</p> <p>داسن کلا حال کھلے کھلے کھلے آفسو ہونے ابرار دل چو گیا</p>	<p>۱۵۸</p> <p>پیک سولہ ہوا اسی مقلد بانت میں جاکے ہونے جانا پتار</p>
<p>۱۵۹</p> <p>ہو کر دوا ہو تا ہو آرام جان ہر ناشا و نامہ راہ ہلا فوجان ہر</p>	<p>۱۶۰</p> <p>سب گھر تیار و کھر لانا نام ہر اچھا میں بندہ جانوں فدا ہوا نام ہر</p>	<p>۱۶۱</p> <p>پاسے ہوسے کلا ہر غضب ہو جان میں چنگی نہیں ہو جان نہیں انکی جان میں</p>
<p>۱۶۲</p> <p>بزرگ کا کلا ہر دھن میں آئے مانت کے کما کر دے کلا جانے</p>	<p>۱۶۳</p> <p>دہ چکے پتھر کا گرجک کی کلا چکر کرکے کلا کی کلا کی کلا</p>	<p>۱۶۴</p> <p>پیک سولہ ہوا اسی مقلد بانت میں جاکے ہونے جانا پتار</p>
<p>۱۶۵</p> <p>عزت رہے تار جو ہر فروش ہو نزدیک ہو کہ شمع امانت نموش ہو</p>	<p>۱۶۶</p> <p>کچھ ہم نہیں دھن کیہیوں یا تہا ہونے میں بھی طبعی حکم شہ دیہا ہونے</p>	<p>۱۶۷</p> <p>لواؤں لاکھ جوڑے کس دھن کا رہے جا کر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>

<p>۴۷۱ کسے چو پیسے کیلئے جو اگر بخت پرست نہ کہم کہ کسے بعد از موت پناہ دے از دست بیست کسے بدائی با خود پیانہ چو پیانہ را دست بیست نہ</p>	<p>۴۷۲ اگر زمین بنی باقی بنی در ملک بنی جان و دگر بنی بنی در ملک باز بعد از انقضای عمر کسے دولت و کسے جلای بنی</p>	<p>۴۷۳ حق پیکر کی کیا را پس چو پس کی اصول کوئی دم اگر بنی بوقت جب نہ خود دے شکل کوئی جھوٹو نہ کرے</p>
<p>۴۷۴ کسے ان لوگوں کے لئے جو کہ رستہ چو بیست بیست کسے بدائی با خود کسے حق پرست کی طرف زیارت کسے پورا ہون اب جا</p>	<p>۴۷۵ بار اقبال اہل محبت کسے بیست بیست کسے بدائی با خود کسے بیست بیست کسے بدائی با خود کسے بیست بیست کسے بدائی با خود</p>	<p>۴۷۶ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۴۷۷ کسے کسے کسے کسے کسے ایسا شفیق چھٹا ہر کوئی کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۴۷۸ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۴۷۹ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۴۸۰ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۴۸۱ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۴۸۲ کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>

<p>۱۴۵</p> <p>کسی کو دیکھ کر اندازہ نہ کرے گوئی کیا رنگ و صورت و کمان کینیت شاہجہاں کی تھی دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۶</p> <p>کام کو کتب غلامیہ کتب نہاں و نہاں سب سب سب کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۴۷</p> <p>جب ہو کتب سب کتب نہاں و نہاں سب سب سب کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>
<p>۱۴۸</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۵۰</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>
<p>۱۵۱</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۵۲</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۵۳</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>
<p>۱۵۴</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو کتابوں کی کتب کو کتب کو کتب کو</p>

<p>۵۵۵</p> <p>کانت پیکر کے ساتھ ہی اچھٹ دل چھوڑی لگاتے لگاتے چلی جاتی تھی آبادیوں پر کسی بادی کی جاتی تھی چوچنی خوشی کے ہادی اچھٹ</p>	<p>۵۵۶</p> <p>رات روشن آجین اس میں کینا گئی جیسے کاسے میں چمکین بیکار نہ گنت ہیں حیلان غنیمت آج قاتل بھی آج میں ہیں بیکار</p>	<p>۵۵۷</p> <p>کافور کی غنیمت میں سے چھوڑ اس کا تاب بڑی غنیمت میں سے چھوڑ بہن کیسوں میں میں سے غنیمت میں سے چھوڑ میرا آفتاب اس میں سے چھوڑ</p>
<p>۵۵۸</p> <p>پڑھ کر عاقبت پر تبسم طے کرے بیاہر تیار کیا اور تم طے کرے</p>	<p>۵۵۹</p> <p>ظہر و سحر روضی شمع گر لگی پیشانی رسول نگاہوں میں بھری گئی</p>	<p>۵۶۰</p> <p>بلوہ عیان ہی قدرت حق کا ہے یوسف سے شہر نکالا یہ کالی نقاب ہے</p>
<p>۵۶۱</p> <p>نہ سہ پہر کی غنیمت کا دل من میں پہر کی غنیمت کا دل نصرتی غنیمت کی نظر کی آہ کیا نہ سہ پہر کی غنیمت کا دل</p>	<p>۵۶۲</p> <p>اگر کس کے رخ والی سے تیر جہیز جس کی شادی کا سہہ بیکار غزیرہ و دھنور خان کا لہر چیکر کو بھرک جان میں</p>	<p>۵۶۳</p> <p>اگر کس کے رخ والی سے تیر جہیز جس کی شادی کا سہہ بیکار غزیرہ و دھنور خان کا لہر چیکر کو بھرک جان میں</p>
<p>۵۶۴</p> <p>غل تھا ہی ہر دلم محبوب فاطمہ دیکھو مہال یوسف یعقوب فاطمہ</p>	<p>۵۶۵</p> <p>ہر گھر کو زینت کی امید فوت ہو شکرانہ میں پہنچل شامین موت ہو</p>	<p>۵۶۶</p> <p>پھولا ہوا رخ مع بر نادر ہر میں بیس کے نمرے ہیں قلم کی سر میں</p>
<p>۵۶۷</p> <p>پودہ جی و دھنور خان میں چھوڑ غنیمت کی بادی کی بادی میں چھوڑ غنیمت کی بادی کی بادی میں چھوڑ غنیمت کی بادی کی بادی میں چھوڑ</p>	<p>۵۶۸</p> <p>اگر کس کے رخ والی سے تیر جہیز جس کی شادی کا سہہ بیکار غزیرہ و دھنور خان کا لہر چیکر کو بھرک جان میں</p>	<p>۵۶۹</p> <p>اگر کس کے رخ والی سے تیر جہیز جس کی شادی کا سہہ بیکار غزیرہ و دھنور خان کا لہر چیکر کو بھرک جان میں</p>

کافور کی غنیمت میں سے چھوڑ
اس کا تاب بڑی غنیمت میں سے چھوڑ
بہن کیسوں میں میں سے غنیمت میں سے چھوڑ
میرا آفتاب اس میں سے چھوڑ

پودہ گل کی طرح جو زمین پر چھوڑ
آفتاب کے رخ میں چھوڑ
آفتاب کے رخ میں چھوڑ
آفتاب کے رخ میں چھوڑ

<p>۱۴۵ بیکار کے چکلان و صحت دین پیشہ و زبان صفت نچھ دین کتاب و لکھ نہین تاب و درون رنگ و سبب کین کین و گریہ متن</p>	<p>۱۴۶ کیا چن میں انور کرون نہین پیشہ و گریہ متن و گریہ متن وہد و گریہ متن و گریہ متن نہین میں بار بار است غامض و گریہ متن</p>	<p>۱۴۷ بیکار و گریہ متن و گریہ متن پیشہ و گریہ متن و گریہ متن وہد و گریہ متن و گریہ متن نہین میں بار بار است غامض و گریہ متن</p>
<p>۱۴۸ بان و دل ہو طبع کو حب خیال ہو فائل ہو عقل بھی کہ خیال محال ہو</p>	<p>۱۴۹ یہ آفتین میں کے ماہ منیر ہو گردن نہ گریہ متن و گریہ متن</p>	<p>۱۵۰ اٹھا غریب و پیل سپاہ شہر پرست بھاگ پرند بارش باران تیرے</p>
<p>۱۵۱ عزیز کا گریہ متن و گریہ متن جسٹن ابر و متن و گریہ متن وہی و صفا متن و گریہ متن نہین میں بار بار است غامض و گریہ متن</p>	<p>۱۵۲ وہی و صفا متن و گریہ متن جسٹن ابر و متن و گریہ متن وہی و صفا متن و گریہ متن نہین میں بار بار است غامض و گریہ متن</p>	<p>۱۵۳ وہی و صفا متن و گریہ متن جسٹن ابر و متن و گریہ متن وہی و صفا متن و گریہ متن نہین میں بار بار است غامض و گریہ متن</p>
<p>۱۵۴ گو کہ تباہی یہ صفا پرور آئینہ ہو مانتار توڑ کے اس کدرا آئینہ</p>	<p>۱۵۵ عاجز و بان وہ عجب کو سر و متن اس کا نشان خود و متن و گریہ متن</p>	<p>۱۵۶ موصالین سر و متن و گریہ متن انجک طرح انکھوں میں و گریہ متن</p>
<p>۱۵۷ نہین میں گریہ متن و گریہ متن باز و متن و گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن</p>	<p>۱۵۸ نہین میں گریہ متن و گریہ متن باز و متن و گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن</p>	<p>۱۵۹ نہین میں گریہ متن و گریہ متن باز و متن و گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن نہین میں گریہ متن و گریہ متن</p>
<p>۱۶۰ اٹھ علی و متن و گریہ متن مختار تاب و طاقت شکم کشا میں</p>	<p>۱۶۱ صدفی و متن و گریہ متن قمری و متن و گریہ متن</p>	<p>۱۶۲ بھلی و متن و گریہ متن مختار تاب و طاقت شکم کشا میں</p>

۱۷۴ بعضی کہ از دست بیاض چرخ کس را درین آس جوی کجایک نوسالون کجایک جویان و کس دم آن کس نیست	۱۷۵ زبان خف کس کس کس کس باز دست کس کس کس فصل کس کس کس کس و کس کس کس کس کس	۱۷۶ بہار کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس
۱۷۷ کس	۱۷۸ کس	۱۷۹ کس
۱۸۰ کس	۱۸۱ کس	۱۸۲ کس
۱۸۳ کس	۱۸۴ کس	۱۸۵ کس
۱۸۶ کس	۱۸۷ کس	۱۸۸ کس
۱۸۹ کس	۱۹۰ کس	۱۹۱ کس
۱۹۲ کس	۱۹۳ کس	۱۹۴ کس
۱۹۵ کس	۱۹۶ کس	۱۹۷ کس
۱۹۸ کس	۱۹۹ کس	۲۰۰ کس

مقام پرورش
نقشہ

<p>۱۵۱ کس استغفار کند و کس بی استغفار نرسد به بار و در روزگار کسی نمی بخشد و به نیت استغفار از سر نشویند جان و دین را زار</p>	<p>۱۵۲ درین دین خشنم چه کردی که این منتقم بپوشی چو طوفانی ز خاک تفتی من با گدایان خاک را گرد آتش خاک جنگ پیوستن کجای</p>	<p>۱۵۳ در محبت و در استغفار و در گداز هر که بپوشد با آتش چاه و آتش دوز بگویند که در آتش خاک و آتش دوز هر که بپوشد با آتش خاک و آتش دوز</p>
<p>۱۵۴ چه در گمان هر که بد صفات کامل و قهر داشت گویا جویم صاری حیات کلاه کلاه</p>	<p>۱۵۵ قهر و ظفر ازل سے اسی کے عمل میں دیر بہ تھا کہ صورت دہر نسل میں قهر و ظفر ازل سے اسی کے عمل میں دیر بہ تھا کہ صورت دہر نسل میں</p>	<p>۱۵۶ ہر صف میں ہوں ملا کہ نہ گردان دی اسی طافوس بنے باغ سے گویا پری اموی ہر صف میں ہوں ملا کہ نہ گردان دی اسی طافوس بنے باغ سے گویا پری اموی</p>
<p>۱۵۷ اس بدمی جو ساقی کوثر کا لال ہر شرب میں ہر پیر سے احمر ملال ہر شرب میں ہر پیر سے احمر ملال ہر شرب میں ہر پیر سے احمر ملال ہر</p>	<p>۱۵۸ آفت تھا سر کا وہ کا وہ سنگ کی دھماکا دھماکا تھا شامیوں کو شفق میں ملاکا آفت تھا سر کا وہ کا وہ سنگ کی دھماکا دھماکا تھا شامیوں کو شفق میں ملاکا</p>	<p>۱۵۹ دست جو دوڑے کی نہ پا کا تھا دست میں کیا کیا سے آتا تھا ابلکہ یک گشت میں دست جو دوڑے کی نہ پا کا تھا دست میں کیا کیا سے آتا تھا ابلکہ یک گشت میں</p>
<p>۱۶۰ ہوشیار ایک شمشیر خون شرب رقت ہر ازل پر سے یہ جوش غیر رضا ہوشیار ایک شمشیر خون شرب رقت ہر ازل پر سے یہ جوش غیر رضا</p>	<p>۱۶۱ مارا تھا سر کشون کو جو پاؤں سے تھے دست دیا ہوس حنائی و حجاب مارا تھا سر کشون کو جو پاؤں سے تھے دست دیا ہوس حنائی و حجاب</p>	<p>۱۶۲ اڑتین صفین کو زبان جدم مد ملین پھر بران شگرون کے کلچون پھل لین اڑتین صفین کو زبان جدم مد ملین پھر بران شگرون کے کلچون پھل لین</p>

لے در زینش
 تشبیب کی شمع
 بیست و چوبیس
 بنیویں اور
 قمر ازل سے
 غلط شمشیر
 مع کفن
 شمشیر

<p>۹۹</p> <p>یارِ یارِ حبیبِ پسرِ شادمانِ جان چچِ عمرِ خشنکِ زارِ دینِ جان با آن دو قوی آن دو بود و زبان آری یارِ خجلی شجاعت کا آستان</p>	<p>۱۰۰</p> <p>یادِ عزیزِ دینِ خلقِ مطلقِ کمال بیوتِ ابدیِ تری اوردیونِ صلح یکدیگرِ نامِ افسانہٴ یارِ مطلقِ کمال خاتمِ مری سنان مری شیرِ خیال</p>	<p>۱۰۱</p> <p>بجا کر چکا وہ جفا کا تین چار آوازِ مری جی سے مری دگر و کار کی سن نہ دوش کے چلتے یکبار آج پہنچتی سنان کی پہلی پہلی آوار</p>
<p>۱۰۲</p> <p>دو طرف کو انہی قوت و طاقت پہ ناز تھا اک تیغ کا دھنی تھا تو اک نیزہ باز تھا</p>	<p>۱۰۳</p> <p>جہدِ صفا ہو اپنے بند کین جو دلیر ہیں شکلا شاک لاؤں نہ دینِ شیرین</p>	<p>۱۰۴</p> <p>دو کر کے و اللہ اُنی کی اس صفائی سے اُنی سے باختر لگیا تیرے کلائی سے</p>
<p>۱۰۵</p> <p>پیرِ پیرِ بزرگِ سیدانِ مکتبِ حبیب نورِ کیا تیرے حالِ نسبِ نسب دینِ مینِ شہزادِ سید کی سب افسانہٴ مہرِ مین کا جا بجا کباب</p>	<p>۱۰۶</p> <p>پیرِ پیرِ بزرگِ سیدانِ مکتبِ حبیب نورِ کیا تیرے حالِ نسبِ نسب دینِ مینِ شہزادِ سید کی سب افسانہٴ مہرِ مین کا جا بجا کباب</p>	<p>۱۰۷</p> <p>پیرِ پیرِ بزرگِ سیدانِ مکتبِ حبیب نورِ کیا تیرے حالِ نسبِ نسب دینِ مینِ شہزادِ سید کی سب افسانہٴ مہرِ مین کا جا بجا کباب</p>
<p>۱۰۸</p> <p>سرخش ہو کر لگیا کہ کسی فتح پاو گے تم دونوں چار ہو گے جہنم میں جاو گے</p>	<p>۱۰۹</p> <p>اگر بھی تھے دین نہ تھے راہوار کو کس کس بہرے روئے جاتے تھے وار کو</p>	<p>۱۱۰</p> <p>خاکِ کمر کو کس سیدِ دودم پر اٹھا لیا گرفت ہوئے پہاڑ کا انکار اٹھا لیا</p>
<p>۱۱۱</p> <p>پہلکین جو سامنا ہو زبان سے دیو کا بہرے کے فن میں ہوں میں نکو و دیو کا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>دوسے جاکے بن تیرے ارجمنہ کو پھسل بل دیکھا رہا تھا دھوکے بہنہ کو</p>	<p>۱۱۳</p> <p>ایسا جو دسی تھی کشور دین کے خدو کو کھینچا جو ہمارے یہ ایمان نے دیو کو</p>

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳

<p>۱۳۱ نکر و شوروں میں آ کر اور گھلا کر گروں میں آ کر اور الہیہ کی یاد مخبر کے لئے خود بولی یا پوتے بھلا ترکین جاتی ہوں کہ تو تیری بیل</p>	<p>۱۳۲ جلال کو پہنچے اپنے شکر کا مدت میں تیری بیل کی کوئی چیز بنا خوش سے درود خدا کا جو کلام کے لئے مان کے جس کے چہرے کا کلام</p>	<p>۱۳۳ ہوئے نکلا دھوا کا نام اور اللہ وہ جو ان کا شکر کیا تو آسمان مگر جسے جاتی خوشی کی کی زبان کے لئے کلام درود جو جاتی خوشی</p>
<p>۱۳۴ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۳۵ جس کے لئے کہہ دے کہ وہ لڑے میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۳۶ اک روہی بھی نہیں اپنے بھلا کے اک پٹیں بھی ہاتھوں کو چھاتی پسار اک روہی بھی نہیں اپنے بھلا کے اک پٹیں بھی ہاتھوں کو چھاتی پسار</p>
<p>۱۳۷ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۳۸ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۳۹ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>
<p>۱۴۰ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۴۱ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>	<p>۱۴۲ میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی میں بھی تمہارے جو میں جان ہی کو کوئی دن رات یاد کر کے اس وقت کو روئی</p>

<p>۱۲۷ بیجا بیجا چھان چھان بدلتی مٹی تیری لہریں شکر و شکر کی زبان شکر و شکر کی زبان</p>	<p>۱۲۸ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۲۹ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>
<p>۱۲۸ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۲۹ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۰ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>
<p>۱۲۹ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۰ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۱ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>
<p>۱۳۰ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۱ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۲ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>
<p>۱۳۱ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۲ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۳ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>
<p>۱۳۲ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۳ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>	<p>۱۳۴ ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں ہوا کی لہریں</p>

<p>۱۰۰</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دنیا سے تری شکل و شمائل گئی ہو تصویر تری خاک میں سب مل گئی ہو</p>	<p>۱۰۴</p> <p>تم ہو گے کوئی ایسا زمین نہ ہمارا ہو بھاری بھی جو نسل ہو تو دشوار ہو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>سایہ سے کبھی دھوپ میں گئے نہ دیا تھا اشارہ برس ہر برسے ریاض اس پر کیا تھا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>آواز تو سب کو اٹھاتی ہے پھر تیرا ہر دوش پہنچے کو بھانے شاید کہ ہر دوش پہنچے کو بھانے سراپھ</p>	<p>۱۰۷</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>ماں کو تیرے چار طرف شور ہو گیا پھر صیغہ اب تو لب کو رہ گیا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>زمانہ تھے صد کو ہون پر چلی ان کو اس عمل کو کو ہوا جو نایاب جہاں ہو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>کی در بہت سہل در سہل مدنی نے تو راہ کی گھر ہر راہ چھی کی اتنی نے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے پچھلے کے گریب ہر دو گریب کے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>یاد شو کرین گھائیں بینہ چاہی ہو مان باب کو رہا تھاپنے بنا ہو علی</p>	<p>۱۱۶</p> <p>مارا ہوا ہے کون سے جنگل میں تباہ یہ خوب ہے پھر سے ہوئے بوسے ہلا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>کیسے مدد اس دم کہ یہ جنگل کی گھڑی ہو ہلا دوں کے حلقے میں ہی لاش ہو</p>

<p>۴۱۵</p> <p>چلائی آگے ہر کس دشت میں سولا وگرسے پادشاہ کو کھن شاہ کے کھولا جانتے بہت دین کی دود غلطی پر دنیا جوں کی جیجے پہ پھیری چل گئی گویا</p>	<p>۴۱۶</p> <p>آئے ہیں چار لنگے بدور علی اکبر اسنے کوہ سے راست زمین چلا کر بول میں صفت تیر سپر علی اکبر دنیا سے گئے یکیش ہے چلی اکبر</p>	<p>۴۱۷</p> <p>مونس بیل بیل اس شہر کو دل بڑھایا یہ کم ہی بہت ہو کر کین غور غور ادا جوت ہو دود سے خالی نہیں زندہ خوشنگے صلہ اسکا بھجے سیاہ بار</p>
<p>جان اپنی عجب در دست دینے لگا اکبر منہ کو لہ لہا چکپان لینے لگے اکبر</p>	<p>۴۱۸</p> <p>ہر جہیم بہرست نگران رہ گئی اسکی انکی ہوئی ہونٹوں پر زبان رہ گئی اسکی</p>	<p>نمکین تو ہر شاہ و وہان شاہا کی شیریں طعین تری اندا کرینے لگے</p>
<p>۴۱۹</p> <p>پیر پیر سے کہہ کیا کرتے ہو جان چلوئے اسلارہ کیا اکثر بیکان حضرت سے کہہ لے تری قشتہ دانی جو کہ سسکن تری ہر جوانی</p>	<p>۴۲۰</p> <p>سیریت کے سیتا کو خانہ بگشاہ دیکھا کجائی ہوئیست اسلارہ کتنی غنی تباد سے کوئی نقل کی بھراہ چلائے قسطنطنیہ سے یہ تہ تیغیہ</p>	<p>۴۲۱</p> <p>رابعی خوش کو عجب دیکھ امین نے روشن ہوا دل دھوب دیکھا امین نے لڑا خوش راج شہر سے اکھونٹ خوش میں آفتاب دیکھا امین نے</p>
<p>پانی لب کو تیر بہن اب پیر پیر نوادی سے شکایت نہری کچھو پیر</p>	<p>پیر چاؤ بہن بیان سے سہ لگے اکبر لاش آئی ہر تیسے میں ہلہ لگے اکبر</p>	

<p>۴۱ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۲ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۳ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>
<p>۴۴ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۵ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۶ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>
<p>۴۷ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۸ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۴۹ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>
<p>۵۰ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۵۱ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>	<p>۵۲ جسٹ شہر دین فریڈر سوئڈن ہر ہی ہر پر دین کو خود شہر سوئڈن ہر ہی ہر</p>

<p>۵۱ جس کو کیوں نہ کہیں غم غم لاؤں نہ سیرم توں مگر نہ دین خیرین سدا بل و خیرین کچھ نہ کہیں غم غم غم</p>	<p>۵۲ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۵۳ جان محمد غلامی کی کھانا کی دلا دیا کھانا کھانا بابا چوکی خفا کھانا کھانا نکھن نہ خفا کھانا کھانا</p>
<p>۵۴ جس کو کیوں نہ کہیں غم غم لاؤں نہ سیرم توں مگر نہ دین خیرین سدا بل و خیرین کچھ نہ کہیں غم غم غم</p>	<p>۵۵ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۵۶ جان محمد غلامی کی کھانا کی دلا دیا کھانا کھانا بابا چوکی خفا کھانا کھانا نکھن نہ خفا کھانا کھانا</p>
<p>۵۷ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۵۸ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۵۹ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>
<p>۶۰ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۶۱ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>	<p>۶۲ ابھی وہ داروغہ سے ملے کھانا وہ سو سنا کہ میں نے کھانا میری ہونے لعل سرور کھانا گندمی میں کوئی نہ دین</p>

<p>۱۵۴ بدرنگ ازین آفتابک شب تاب بدرنگ ازین آفتابک شب تاب بدرنگ ازین آفتابک شب تاب بدرنگ ازین آفتابک شب تاب</p>	<p>۱۵۵ در کمال حضرت کریمین با نام در کمال حضرت کریمین با نام در کمال حضرت کریمین با نام در کمال حضرت کریمین با نام</p>	<p>۱۵۶ کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد</p>
<p>۱۵۷ بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا</p>	<p>۱۵۸ غیرت میں گوارا غم وقت کر دی بی غیرت میں گوارا غم وقت کر دی بی غیرت میں گوارا غم وقت کر دی بی غیرت میں گوارا غم وقت کر دی بی</p>	<p>۱۵۹ جولانچ کیا دھوپ میں کرکٹ دین جولانچ کیا دھوپ میں کرکٹ دین جولانچ کیا دھوپ میں کرکٹ دین جولانچ کیا دھوپ میں کرکٹ دین</p>
<p>۱۶۰ آفت و سر پر آفتاب کاسیا آفت و سر پر آفتاب کاسیا آفت و سر پر آفتاب کاسیا آفت و سر پر آفتاب کاسیا</p>	<p>۱۶۱ بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا</p>	<p>۱۶۲ کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد کمال در دولت خود و خلق شمشاد</p>
<p>۱۶۳ بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا</p>	<p>۱۶۴ بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا</p>	<p>۱۶۵ بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا بیا بر شکست جوید کچھ ہو گئی بابا</p>

<p>۱۰۱ عاشق و معشوق زینت عالم و نور چشم عالم زینت عالم و نور چشم عالم زینت عالم و نور چشم عالم</p>	<p>۱۰۲ بزمی خوش و شیرین کینه بین ملک و فرشته کینه بین ملک و فرشته کینه بین ملک و فرشته</p>	<p>۱۰۳ واصل و معشوق شمع و شمع شمع و شمع شمع و شمع</p>
<p>۱۰۴ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۰۵ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۰۶ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>
<p>۱۰۷ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۰۸ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۰۹ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>
<p>۱۱۰ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۱۱ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>	<p>۱۱۲ عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت عشق و محبت</p>

<p>۴۸</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۴۹</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۰</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>
<p>کروں میں سے میں پاگم میں نہیں پھر ہی جتنی گھوڑے سے لڑاؤ نہیں</p>	<p>یوں میرہ درون فوج کا ہنوس ہے چھٹا معلوم ہوا دیو سپید کوہ سے چھٹا</p>	<p>دشوار اس برق شہر بار سے چھٹا ہاں دیکھ ستر گری تلوار سے چھٹا</p>
<p>۵۱</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۲</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۳</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>
<p>۵۴</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۵</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۶</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>
<p>۵۷</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۸</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۵۹</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>
<p>۶۰</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۶۱</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>	<p>۶۲</p> <p>کون کون کی طرح نہ سمجھتا مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا کب تک کوئی بان نہ رہے کتنے فرس کس فیض شکر کا</p>

کون کون کی طرح نہ سمجھتا
مگر کہ سیدیاں پاس نہ آتا
کب تک کوئی بان نہ رہے
کتنے فرس کس فیض شکر کا

<p>۹۱ ان آدمی کے لئے جو کہ اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۲ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۳ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>
<p>۹۴ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۵ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۶ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>
<p>۹۷ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۸ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۹۹ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>
<p>۱۰۰ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۱۰۱ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>	<p>۱۰۲ وہ آدمی جس نے اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے وہ اپنے اعمال سے ہرگز نجات نہیں پائے گا۔</p>

[illegible]

<p>۱۹۱ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۱۹۲ جلالت کی شہزادی جلالت کی شہزادی جلالت کی شہزادی جلالت کی شہزادی</p>	<p>۱۹۳ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>
<p>۱۹۴ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۱۹۵ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۱۹۶ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>
<p>۱۹۷ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۱۹۸ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۱۹۹ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>
<p>۲۰۰ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۲۰۱ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>	<p>۲۰۲ بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی بختیگر کی شہزادی</p>

[illegible]

<p>۱۳۰ عقبتی زین العابدین علی بن ابی طالب چو چنان چو سینه سپار آید خون کے دیا بین شترین دورسک عمر کی جگہ چنانچہ</p>	<p>۱۳۱ ایں جہنم کی جگہ کی جگہ کبار سے جگہ جگہ جگہ جگہ آج گرن چکی ہے شمشیر کی دھار کونکر دانت چو استغفار</p>	<p>۱۳۲ کلمہ خدا با نوا است بی چار حق سریش کی آبادی ہنسے تڑپے سلسلہ نام نہاد سلسلہ کلمہ است غلطی</p>
<p>۱۳۳ اگرے بوجھنوں محضین بالابھائی کون چو آب کلاب روئے والا بھائی</p>	<p>۱۳۴ ایں جہنم خال و اناسری تقدیرین ہر شکل سر قیدین جانا تری تقدیرین ہر</p>	<p>۱۳۵ ایک پراسین میں خود نوکری ہوا نصداں قد مون کے جالوں میں ہوا</p>
<p>۱۳۶ کلمہ</p>	<p>۱۳۷ کلمہ</p>	<p>۱۳۸ کلمہ</p>
<p>۱۳۹ واسطہ خالق اگر کا بنی صدقہ صدقہ خالق قیامت کا علی کا صدقہ</p>	<p>۱۴۰ اس گفتری دیر نہ نصرت میں آدھے یا حسین ابن علی کرن کارا دھ کیے</p>	<p>۱۴۱ نہ کیا پاس ادب حریف ہمارا تھے دو دھ پتے ہوئے بے کوہ ہا تھے</p>
<p>۱۴۲ کلمہ</p>	<p>۱۴۳ کلمہ</p>	<p>۱۴۴ کلمہ</p>
<p>۱۴۵ کلمہ</p>	<p>۱۴۶ کلمہ</p>	<p>۱۴۷ کلمہ</p>

<p>۱۵</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں بھڑکی ہو آگ لگی ہو امتدل میں</p>	<p>۱۶</p> <p>عکس کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۱۷</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>
<p>۱۸</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۱۹</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۰</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>
<p>۲۱</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۲</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۳</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>
<p>۲۴</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۵</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۶</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>
<p>۲۷</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۸</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۲۹</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>
<p>۳۰</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۳۱</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>	<p>۳۲</p> <p>کلیں کی گلیں سے دل میں نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو</p>

نرس کی گلیں میں ہی ہیں کسے بھرے ہو

<p>۱۰۰ سنان کے مال کی بے شمار ہونے کے سبب جو کچھ نہ کا تھا بیکار کی غرض سے و اجنت اور بن کی غرض سے</p>	<p>۱۰۱ پینچاں بڑا بن پینچاں ہانچاں بڑا بن ہانچاں انہی میں سے جو کچھ سنان کے مال کی بے شمار</p>	<p>۱۰۲ ہزار ہا مال کی بے شمار ہونے کے سبب جو کچھ نہ کا تھا بیکار کی غرض سے و اجنت اور بن کی غرض سے</p>
<p>۱۰۳ ہر ایک مال کو سے درد مند ہر سودا سے شہیون اتنم بلند تھی</p>	<p>۱۰۴ میں نے ہر مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۰۵ بندہ وہ ہر جو محبت میں غرق ہو کٹ جاے سر کر نہ طاعت میں فرق ہو</p>
<p>۱۰۶ نادان بیکار تھے ناموس ہر ایک مال کو سے شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۰۷ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۰۸ چنانچہ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>
<p>۱۰۹ غم سے کلیجہ دیکھنے والوں کا پھیلا کے دونوں ہاتھ ہیں لپٹے</p>	<p>۱۱۰ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۱۱ روون میں یہ الم جاگل نہیں فولاد کا جگر نہیں چھہ کا دل نہیں</p>
<p>۱۱۲ فرار کیا بھال جو از خود کب میں غیب میں ہے نہیں</p>	<p>۱۱۳ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۱۴ چنانچہ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>
<p>۱۱۵ جگر نہیں ہمارا جو کچھ داغ رہنا یہ حال بن بیٹے جی</p>	<p>۱۱۶ ہر ایک مال کو شام جاوگی نقد پر کے نوشتہ کو کو کر مساوی</p>	<p>۱۱۷ مرغی حق سے زور کسی نہیں زندہ حسین تو ہم جو جھانی حسن نہیں</p>

<p>۱۷۱ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۲ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۳ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>
<p>۱۷۴ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۵ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۶ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>
<p>۱۷۷ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۸ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۷۹ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>
<p>۱۸۰ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۸۱ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>	<p>۱۸۲ نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر نہ ہونے کے لئے آپ کے چہرے پر</p>

۱۸۳

لے یا بس
نہ کہیں کی بی بی
نہ کہیں کی بی بی
نہ کہیں کی بی بی
نہ کہیں کی بی بی

<p>۱۷۱ دعا کا کہ جس نے اپنے حق سے دامن چھوڑ کر کے ہاتھوں سے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۲ جس نے کوئی نہ کوئی چیز کو اپنے حق سے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۳ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>
<p>۱۷۴ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۵ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۶ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>
<p>۱۷۷ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۸ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۷۹ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>
<p>۱۸۰ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۸۱ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>	<p>۱۸۲ وہ تھا کہ جس نے اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر اپنے حق سے ہاتھ دھو کر</p>

کے

<p>۱۹۱</p> <p>جمل ہوا جو غنہ و فتنہ کی دھند بلاؤں کا چھپرہ ہے لکھنا کہ کجا اوجھل ہوا اور شہر علی گڑھ کا غور کیا بنا کہ گمان کہہ کر کا</p>	<p>۱۹۲</p> <p>لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے</p>	<p>۱۹۳</p> <p>آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے آئی صلابت ہے جس پر بار بار سے</p>
<p>۱۹۴</p> <p>رنگ لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند دیکھا جو ذوالفقار کا منہ دم نکل گیا رنگ لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند دیکھا جو ذوالفقار کا منہ دم نکل گیا</p>	<p>۱۹۵</p> <p>موت لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند سبز سے منہ پر لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند موت لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند سبز سے منہ پر لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند</p>	<p>۱۹۶</p> <p>موت لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند سبز سے منہ پر لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند موت لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند سبز سے منہ پر لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند</p>
<p>۱۹۷</p> <p>دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے</p>	<p>۱۹۸</p> <p>دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے</p>	<p>۱۹۹</p> <p>دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے</p>
<p>۲۰۰</p> <p>بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو</p>	<p>۲۰۱</p> <p>بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو</p>	<p>۲۰۲</p> <p>بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو بجھا کہ کاٹ جا گیا گیہن خود کو سر پر رکھا سپر کہ سر پر عمو کو</p>
<p>۲۰۳</p> <p>گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند</p>	<p>۲۰۴</p> <p>گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند</p>	<p>۲۰۵</p> <p>گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند گیا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند</p>
<p>۲۰۶</p> <p>چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا</p>	<p>۲۰۷</p> <p>چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا</p>	<p>۲۰۸</p> <p>چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا آنکھیں دھڑکن رون آں آسمان کا</p>

۱۹۰

دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند
افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے
دو دن لکھنا کہ کجا غنہ و فتنہ کی دھند
افضل حال کا ہے جس پر بار بار سے

<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>
<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>
<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>
<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>	<p>شماره بلبل است آغا عجب است مست است بر کجاست فانی است بر کجاست</p>

بغیبتی است
بغیبتی است

<p>۱۳ جہانگیر کی شہزادی شاہنشاہی تخت پر بیٹھی نور علی محمد نور پور ماتین سورت نہ دانت</p>	<p>۱۴ جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی</p>	<p>۱۵ جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی جہانگیر کی شہزادی</p>
<p>۱۶ فرخ ستم نور علی محمد نور باورس کیان ہوگی نہیں جہانگیر</p>	<p>۱۷ دل نمکی سے سیر ہو جہانگیر قربان تیری راہ میں ہر سر اہم</p>	<p>۱۸ بابائیں ہر مان نہیں مانا بھی نہیں غیر از حسین بیت علی کا کوئی نہیں</p>
<p>۱۹ شاہنشاہی تخت پر بیٹھی شاہنشاہی تخت پر بیٹھی</p>	<p>۲۰ شاہنشاہی تخت پر بیٹھی شاہنشاہی تخت پر بیٹھی</p>	<p>۲۱ شاہنشاہی تخت پر بیٹھی شاہنشاہی تخت پر بیٹھی</p>
<p>۲۲ پہیسا لگا لیتا ہے نور علی آج اس میں بچن ہو گیا حسین</p>	<p>۲۳ ایک کارواں سدا ہے عجیب کا ہو خانہ عجیب حسین غریب کا</p>	<p>۲۴ ہر اسل بے قضا ہے بھائی حسین کی یاد ہے کسا ہو نہ عبد الی حسین کی</p>
<p>۲۵ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>	<p>۲۶ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>	<p>۲۷ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>
<p>۲۸ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>	<p>۲۹ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>	<p>۳۰ نور علی محمد نور پور نور علی محمد نور پور</p>

<p>۱۰ حق ہے کہ ہر شے میں نور ہے جو ان کی طرح ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>	<p>۱۱ ہر شے میں ہے نور کی ایک شکل جو ان کی طرح ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>	<p>۱۲ ہر شے میں ہے نور کی ایک شکل جو ان کی طرح ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>
<p>۱۳ مکان کوئی گھر کی طرح ہے جس کی نوبت ہمارے قتل کی آئی جان میں</p>	<p>۱۴ ایسا جانا فاطمہ کے نور میں کو نہا نے سائیں گھر جو حسین کو</p>	<p>۱۵ ایسا سو گلا تو ستر ہر افعال کا ہو تو جس سے ہر مانتوں کجاں کا</p>
<p>۱۶ پیشانی میں نور کی ایک شکل جو ان کی طرح ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>	<p>۱۷ عیاں باندھتے تھے نشان کی جہاں نور میں ہے نور کی شکل</p>	<p>۱۸ پیشانی میں نور کی ایک شکل جو ان کی طرح ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>
<p>۱۹ پاؤں کوئی دم میں غلہ کا باغ ہے بھینسا میں تھاری جدائی کا داغ ہے</p>	<p>۲۰ غزال آج تیروں سے یہ جامہ ہو گیا تیروں سے گھر آج یہ جامہ ہو گیا</p>	<p>۲۱ فریاد راہ دیکھتے ہو گے چرمی بس اب بیان غلہ کی کمری</p>
<p>۲۲ نور کی ایک شکل ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>	<p>۲۳ نور کی ایک شکل ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>	<p>۲۴ نور کی ایک شکل ہے جس کی صورت میں میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا</p>

۱۰
نور کی ایک شکل ہے جس کی صورت میں
میں نے اس کے لئے نشان لگا دیا

[illegible]

<p>۱۰۰</p> <p>موتالی ہر مار کو نہ لہجائے ہن بھائی روئے کو مجھ جھوڑے سے پائے نہ بھائی</p>	<p>۱۰۱</p> <p>موتالی نہیں جان کر مجھ سے نہ زنجب نہ ستم جانگاہ میں اور مجھ سے نہ زنجب</p>	<p>۱۰۲</p> <p>اکدم میں نہ رہے کی نہ رہو کی سکینہ آرام سے اب قبر میں سو کی سکینہ</p>
<p>۱۰۳</p> <p>بنیائی میں بیٹوں کو پہلا کر بیار روہ کی کجابت میں بیٹوں کو خار</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اس طرح گونا گویا کوئی فو نہ کر فرز دل ہوئی بڑی سی پر</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کے لئے گئے اسے بھائی وہ بھائی اتر کر کھا کھا اور گناہ کی پیاس</p>
<p>۱۰۶</p> <p>نہایت کی کجابت میں بیٹوں کو خار روہ کی کجابت میں بیٹوں کو خار</p>	<p>۱۰۷</p> <p>اس میں ہم ہیں ہم شیر ہر دان گلشن ہمیں آگے کہتے ہیں جو ہر ایک گلشن پر</p>	<p>۱۰۸</p> <p>اس میں ہم ہیں ہم شیر ہر دان گلشن ہمیں آگے کہتے ہیں جو ہر ایک گلشن پر</p>
<p>۱۰۹</p> <p>خفا میں کھلی جوتی جوتی سے کھلم خفا میں کھلی جوتی جوتی سے کھلم</p>	<p>۱۱۰</p> <p>تہنہ کہہ کر ادا کی کجابت میں کیا کیا نہیں صد دروغ و ستم</p>	<p>۱۱۱</p> <p>پس نہ کھلی کھلی کھلی کھلی پس نہ کھلی کھلی کھلی کھلی</p>
<p>۱۱۲</p> <p>خبر سے ہن بھائی کا ستر کھ کھیا خبر سے ہن بھائی کا ستر کھ کھیا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>فرما کر برین دل ناشاد ہن ہر کے کے گریے مجھ کے باہن ہر</p>	<p>۱۱۴</p> <p>فرما کر برین دل ناشاد ہن ہر کے کے گریے مجھ کے باہن ہر</p>
<p>۱۱۵</p> <p>نہایت کی کجابت میں بیٹوں کو خار روہ کی کجابت میں بیٹوں کو خار</p>	<p>۱۱۶</p> <p>نہایت کی کجابت میں بیٹوں کو خار روہ کی کجابت میں بیٹوں کو خار</p>	<p>۱۱۷</p> <p>نہایت کی کجابت میں بیٹوں کو خار روہ کی کجابت میں بیٹوں کو خار</p>

<p>۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>
--

<p>۱۱۱۱ ایہ ہستی کی بنا انسانیت پر نیز وہ کمال پر کوشش ہے یاد کیا دیر جا کر اسے چھائی ہو جینے لگا کھوج</p>	<p>۱۱۱۱ وہی کیلئے پائیں جو کوشش تو اسے جتنی بھی زبان نہ شہزادہ کرنا تھا اسے وہ دماغ کا شہنشاہ ان کی کوئی ایک نہ پلاسے</p>	<p>۱۱۱۱ کوشش میں رہا پھر کوشش کوشش میں تھا کہ کوشش نہ پلاسے نہ کوشش نہ پلاسے نہ کوشش</p>
<p>۱۱۱۱ لذت دم آخر وہی زخم گر کی انگوٹھ کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>	<p>۱۱۱۱ دل پیاس کے چھلکے تھا تو کجرا سے پھر تھوڑی دھاروں کی دھاروں کے چھلکے دل پیاس کے چھلکے تھا تو کجرا سے پھر تھوڑی دھاروں کی دھاروں کے چھلکے</p>	<p>۱۱۱۱ دل پیاس کے چھلکے تھا تو کجرا سے پھر تھوڑی دھاروں کی دھاروں کے چھلکے دل پیاس کے چھلکے تھا تو کجرا سے پھر تھوڑی دھاروں کی دھاروں کے چھلکے</p>
<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>	<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>	<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>
<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>	<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>	<p>۱۱۱۱ چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی چلتا تھا اس کے لئے پھر ہی نصیر پسر کی</p>

<p>۱۱۱۱ فقد ستم و کینه و کینه بجائی کہ او نسبت بہ اندوختن خوبی ستم و کینه و کینه بجائی کہ او نسبت بہ اندوختن</p>	<p>۱۱۱۱ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ مرغان و مرغان و مرغان و مرغان چرخ و چرخ و چرخ و چرخ مرغان و مرغان و مرغان و مرغان</p>	<p>۱۱۱۱ دین و دین و دین و دین کسی و کسی و کسی و کسی دین و دین و دین و دین کسی و کسی و کسی و کسی</p>
<p>۱۱۱۱ فریاد کو بر داسے کھلے سرکل آؤ بجائی کو چھانا ہو تو باہر نکل آؤ</p>	<p>۱۱۱۱ میں نے نہایت یہ ستم ہو گیا ہو ہر کو ستم نہایت ہو گیا ہو</p>	<p>۱۱۱۱ نہایت مجھ لاکھ ستم آگے بجائی نکل میں بن رہی غم آگے بجائی</p>
<p>۱۱۱۱ دیکھائی میں فانی نہایت کپڑے پر گریبان نہایت وہ سب جو نہایت نہایت ہوئے نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۱۱ دارا کیا دلازمہ نہایت ظلم و ستم نہایت وہ سب جو نہایت نہایت ہوئے نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۱۱ بالا سناں نہایت نہایت اس ملک نہایت نہایت وہ سب جو نہایت نہایت ہوئے نہایت نہایت نہایت</p>
<p>۱۱۱۱ فریاد رسول و مرسل بھری ہوں ناہوں کی میں نے کھلے سرکل بھری</p>	<p>۱۱۱۱ تو ارجمند کے سبکچہ پہ چلی ہو ہر کو یہ سراپا حسین ابن علی ہو</p>	<p>۱۱۱۱ بالا سناں نہایت نہایت اس ملک نہایت نہایت وہ سب جو نہایت نہایت ہوئے نہایت نہایت نہایت</p>

<p>۴۸ رن چن بخت دل خوش آید نقد جان یک خیمه دات کا خروار آید جنگ کو چن بخت چن بخت آید تن نہ خفت سب کرار آید</p>	<p>۴۹ تھے تو کین نہ شہنشاہ چن بخت بلوہ نون کے شہنشاہ چن بخت شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت</p>	<p>۵۰ شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت شہنشاہ چن بخت کے شہنشاہ چن بخت</p>
<p>۵۱ تھے وہ بخت سدا تھے سوار تھی تھی فقط فاطمہ کی روح جلودار تھی</p>	<p>۵۲ جہنم بر شاہ کی شہنشاہ چن بخت کرہ جہنم تھے جہنم شہنشاہ چن بخت</p>	<p>۵۳ لاکھوں تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے سب سامان تھے تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p>
<p>۵۴ ارکٹ جاگ بخت چن بخت ارکٹ بخت چن بخت چن بخت ارکٹ بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۵۵ جا بخت چن بخت چن بخت شہنشاہ چن بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۵۶ ارکٹ چن بخت چن بخت چن بخت ارکٹ چن بخت چن بخت چن بخت</p>
<p>۵۷ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۵۸ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۵۹ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>
<p>۶۰ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۶۱ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۶۲ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>
<p>۶۳ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۶۴ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>	<p>۶۵ جہنم بخت چن بخت چن بخت جہنم بخت چن بخت چن بخت</p>

دورنگ

<p>۱۰۰ نہایت شوق و اشتیاق و دلچسپی جوابی و جوابگویی از طریق و از طریق کسیک یا شایسته و شایسته</p>	<p>۱۰۱ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۰۲ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>
<p>۱۰۳ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۰۴ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۰۵ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>
<p>۱۰۶ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۰۷ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۰۸ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>
<p>۱۰۹ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۰ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۱ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>
<p>۱۱۲ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۳ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۴ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>
<p>۱۱۵ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۶ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>	<p>۱۱۷ از طریق و از طریق از طریق و از طریق از طریق و از طریق</p>

<p>۱۵۰ میں سے غصے میں جھٹک چکا تھا بگڑا ہوا پری پشیمانی پر کہ تیرا چہرہ میں کین ہو رہا ہے شامہ شامہ آج کھانا کھا کر سیر کر کے آیا ہے</p>	<p>۱۵۱ دیکھ کر میں نے مگر شہر میں جا کر کتنے تھے خوی خوی ہو چکا تھا عازم وطن نہایت پر امید تھا سنگین ہو بھی کر گیا تھا ساج</p>	<p>۱۵۲ بے فکر ہو کر دیکھ کر ان پندار تکلیف ہو رہی تھی اس سوسائیس بھائی زین میں بھی تھی انی ہونے لگا تھا بھوکے پیٹ پر چھوڑ دے تھے بھائی</p>
<p>۱۵۳ وہ تھا سب سے بڑا لڑکا غصے میں تھا ایک داسی کو پیٹتے تھے شامہ شامہ سرخ خانا کی طرف دیکھ کر ہنس رہا تھا تو وہ خورق سے اس کا پیٹ بھر رہا تھا</p>	<p>۱۵۴ شاہ پتے تھے اور کچھ نہیں تھا وہی کہتا کہ کھانا کھانے پر اسے جاکر تیرے گھر کی اسے سیر کر کے آج کا پیٹ بھر رہا تھا</p>	<p>۱۵۵ ابھی تائید میں تھی غصے میں تھا ابھی بھائی کا کھانا نہیں کھایا تھا ابھی تائید میں تھی غصے میں تھا ابھی بھائی کا کھانا نہیں کھایا تھا</p>
<p>۱۵۶ کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا</p>	<p>۱۵۷ کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا</p>	<p>۱۵۸ کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا کچھ کچھ سے نصیب ہو کر جان لیا مخمس نامہ آگے گویں فرما لیا</p>
<p>۱۵۹ نہ تو مصروف ذرا ہیں جہیں ہو سکتے تھے سیکے ہر مین لہو جاندا سمجھ دھو سکتے تھے</p>	<p>۱۶۰ یہ ستر دیکھ ہی ہو گئی مضطرب نکل آئی دھڑکی سے کھلے سر پر</p>	<p>۱۶۱ موس اربک قلم دل پر طعن ہوا ہو شہ کی غربت پر گھر سے میں شوق ہوا ہو</p>

<p>۱۰۱</p> <p>کی عقلی حق فاضل عالم مولانا کھیتی پتی پر کبے کلام باب بھی جیون کا ارادہ نہ نام باب بھی سکھوں کو پیکل میں نام</p>	<p>۱۰۲</p> <p>اردنیکی اہل درد و دنیا کا کیا دیکھتے تھیں کیا دیکھتے تھیں جیو انوکھے غنم میں اب بلیا بلیا جیو انوکھے غنم میں اب بلیا بلیا</p>	<p>۱۰۳</p> <p>کرمیوں کا گھٹا گھٹا کرمیوں کا کرمیوں کا گھٹا گھٹا کرمیوں کا کرمیوں کا گھٹا گھٹا کرمیوں کا کرمیوں کا گھٹا گھٹا کرمیوں کا</p>
<p>۱۰۴</p> <p>کرتا جو کس ایک ایک کھیتو پر عیدین عید پر روزِ صلا پہنچ کر کھیتے ہیں باہم عید کرتا جو کس ایک ایک کھیتو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>جس کا رنگ غنم کی طرح جس کا رنگ غنم کی طرح جس کا رنگ غنم کی طرح جس کا رنگ غنم کی طرح</p>	<p>۱۰۶</p> <p>پلوں کا ہوتا ہوا ہونے کا پلوں کا ہوتا ہوا ہونے کا پلوں کا ہوتا ہوا ہونے کا پلوں کا ہوتا ہوا ہونے کا</p>
<p>۱۰۷</p> <p>دستِ نرم سن کے تیکہ نام گر تو نہ تھے غنم اتر نام تیار چسکے تھے غنم اتر نام تیار چسکے تھے غنم اتر نام</p>	<p>۱۰۸</p> <p>سے تھیں غنم کی طرح سے تھیں غنم کی طرح سے تھیں غنم کی طرح سے تھیں غنم کی طرح</p>	<p>۱۰۹</p> <p>ادارے میں کھیتے تھے غنم ادارے میں کھیتے تھے غنم ادارے میں کھیتے تھے غنم ادارے میں کھیتے تھے غنم</p>
<p>۱۱۰</p> <p>پیشہ میں جو فضل ہو رب عباد کا تاخر غل رہا ہمارے ہمارے پیشہ میں جو فضل ہو رب عباد کا تاخر غل رہا ہمارے ہمارے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>تیرا ہے جو ادھر سے پہلے سیدھے تو اور نہ تھے تیری ملاکے تیرا ہے جو ادھر سے پہلے سیدھے تو اور نہ تھے تیری ملاکے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>اٹھتے تھے غنم کی طرح اٹھتے تھے غنم کی طرح اٹھتے تھے غنم کی طرح اٹھتے تھے غنم کی طرح</p>

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲

<p>۴۱۱ روشنی غنیمت غنیمت غنیمت جو تو غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت میکے برون میں جان علمدار غنیمت سید منور کی تیرا خاکہ کون</p>	<p>۴۱۲ یہ تو غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت رضعت پور غنیمت غنیمت غنیمت روشنی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت نکلا اعلیٰ غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۱۳ روشنی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت یہ تو غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت میکے برون میں جان علمدار غنیمت سید منور کی تیرا خاکہ کون</p>
<p>۴۱۴ نور حق میں ہر بار رسول مجھ کا دریا بہادہ رخ میں سپاہ یزد کا</p>	<p>۴۱۵ چمکی صیغہ رخ سے زمین در دروں کی اک غل ہو کہ لاؤ سوار چرخوں کی</p>	<p>۴۱۶ پانی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت لیکن شگفتہ رو غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>۴۱۷ نور حق میں ہر بار رسول مجھ کا دریا بہادہ رخ میں سپاہ یزد کا</p>	<p>۴۱۸ چمکی صیغہ رخ سے زمین در دروں کی اک غل ہو کہ لاؤ سوار چرخوں کی</p>	<p>۴۱۹ پانی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت لیکن شگفتہ رو غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>۴۲۰ نور حق میں ہر بار رسول مجھ کا دریا بہادہ رخ میں سپاہ یزد کا</p>	<p>۴۲۱ چمکی صیغہ رخ سے زمین در دروں کی اک غل ہو کہ لاؤ سوار چرخوں کی</p>	<p>۴۲۲ پانی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت لیکن شگفتہ رو غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>۴۲۳ نور حق میں ہر بار رسول مجھ کا دریا بہادہ رخ میں سپاہ یزد کا</p>	<p>۴۲۴ چمکی صیغہ رخ سے زمین در دروں کی اک غل ہو کہ لاؤ سوار چرخوں کی</p>	<p>۴۲۵ پانی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت لیکن شگفتہ رو غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>۴۲۶ نور حق میں ہر بار رسول مجھ کا دریا بہادہ رخ میں سپاہ یزد کا</p>	<p>۴۲۷ چمکی صیغہ رخ سے زمین در دروں کی اک غل ہو کہ لاؤ سوار چرخوں کی</p>	<p>۴۲۸ پانی غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت لیکن شگفتہ رو غنیمت غنیمت غنیمت</p>

<p>۱۴۵</p> <p>بہشت پہلی اور دوسری کی نسبت کارکنوں کی تعداد کا بیان ہوگا جس کی تعداد کو کسی دوسرے شے کی طرح نہیں</p>	<p>۱۴۶</p> <p>ملاوردن میں بارگاہی کے ہونا جھگڑے کو فوج کے منہ پر ہونا جس سے فوج سے اس کا تعلق ہو</p>	<p>۱۴۷</p> <p>بہشت کے فوجیوں کی تعداد کا بیان ہوگا جس کی تعداد کو کسی دوسرے شے کی طرح نہیں</p>
<p>۱۴۸</p> <p>ارشاد رب ہوا کہ میں نے میں جو خدا کے دل کے شاد ہوئے ہیں نکلا دیا کہ ان کے بعد</p>	<p>۱۴۹</p> <p>ایک کوئی بھی نہیں فرزند تو ان سے کھا کر ان سے سب کو کھانے سے</p>	<p>۱۵۰</p> <p>بہشت کے فوجیوں کی تعداد کا بیان ہوگا جس کی تعداد کو کسی دوسرے شے کی طرح نہیں</p>
<p>۱۵۱</p> <p>اے ابلا بن پرہاک کے دینے غمزدہ سب قتل ہو گئے</p>	<p>۱۵۲</p> <p>نہی کر دینے کے پہلے شہر خوار نہ ہو</p>	<p>۱۵۳</p> <p>پہلے شہر خوار نہ ہو پہلے شہر خوار نہ ہو</p>
<p>۱۵۴</p> <p>اے ابلا بن پرہاک کے دینے غمزدہ سب قتل ہو گئے</p>	<p>۱۵۵</p> <p>نہی کر دینے کے پہلے شہر خوار نہ ہو</p>	<p>۱۵۶</p> <p>پہلے شہر خوار نہ ہو پہلے شہر خوار نہ ہو</p>

صلح - جب کاروان سے دوستی نہ ہو تو

<p>۵۵۵ آفتاب دھواں جگہ سے دھواں جگہ زینب کے خند کو دیکھ کر بولے بعد مال نوا و داغ اب رو کر گیا غمی کال روئے ہے تو کو کو کو بیسویں سال</p>	<p>۵۵۶ دیکھو چرخِ سحر از لبِ سحر اگر کس کا ہے دل سے دیکھو پہاں سے پہاں سے پہاں سے پہاں چرخِ سحر سے پہاں سے پہاں</p>	<p>۵۵۷ علیٰ خاں بادشاہ کو خوش ہوا عطر عطر سے جس کے عطر پر خندان ہو ساز کو دیکھ کر دیکھ کر بادشاہ کو دیکھ کر</p>
<p>مانند صبح پاک گردیاں کیے ہوئے نکلے حسین لاشہ اصرار ہوئے</p>	<p>تو وہ بادشاہ کو دیکھ کر غلطان لہو میں ہو دیکھ کر بادشاہ کو دیکھ کر غلطان لہو میں ہو</p>	<p>پرواز میں ہو فوق ہوا کو عتاب ہو تو وہ بادشاہ کو دیکھ کر غلطان لہو میں ہو</p>
<p>۵۵۸ دینی چاکر کو صدائے آہلِ بیخ بان سپر سے سب سے سب سے عاجز نہیں نامین دیکھ کر آواز کو دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۵۹ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر باز دیکھ کر دیکھ کر باز دیکھ کر دیکھ کر باز دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۶۰ جس نے شمع دامنِ دل سے دلف بڑی دلف بڑی دلف خند سے دیکھ کر دیکھ کر چرخِ سحر سے دیکھ کر</p>
<p>فرصت ہو رو چکا ہوں ہرگز نہیں کو اب غم نہ ہو اپنے قتل کی جلدی حسین کو</p>	<p>سرخ رہے تو نورِ عجب بادشاہ کا تھا سرخ رہے تو نورِ عجب بادشاہ کا تھا</p>	<p>ہر نادر کہ کچھ بھی بان مشتہ خاک ہو ہر نادر کہ کچھ بھی بان مشتہ خاک ہو</p>
<p>۵۶۱ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۶۲ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۶۳ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>خالی جو خاک شدت زخم جگر ہوئی بیشکی قبر پاک اشکوں سے تر ہوئی</p>	<p>سایہ تھا قدیموں کے پردن کا جناب ہو جنرل اپنا ہاتھ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>سایہ تھا قدیموں کے پردن کا جناب ہو جنرل اپنا ہاتھ دیکھ کر دیکھ کر</p>

سعدی نے
یوسف کو
یوسف کو
یوسف کو
یوسف کو

<p>۱۰۰ سیدنا داؤد و فرعون علیہ السلام اے کوکبہ میں کجی کجی کھتے ہیں اسکو شک میں کجی کجی بالا دی میں بسبت میں کجی کجی</p>	<p>۱۰۱ خون کھینچ کر کھانے میں منہ بند چون کجی کجی کجی کجی عین نشان میں کجی کجی کجی دور قباب سے کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۲ کلین کوزل میں کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>جلوہ ہوا کے زمین میں ہر دور کا کیونکر نہ ہو یہ خاص ہر دور کا ابر کرم سے نور برتاؤ خاک پر</p>	<p>انساہو رنگ عرش کو اس میں ہر ابر کرم سے نور برتاؤ خاک پر</p>	<p>خوشبو سے اسی وجہ میں ہر دور کا نارے اور حراق کے مٹی کے مول میں</p>
<p>۱۰۳ راہ میں اس میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی</p>	<p>۱۰۴ ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی</p>	<p>۱۰۵ ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی ہر دور میں کجی کجی</p>
<p>۱۰۶ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>	<p>۱۰۷ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>	<p>۱۰۸ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>
<p>۱۰۹ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>	<p>۱۱۰ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>	<p>۱۱۱ نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی نفس میں کجی کجی</p>
<p>نور کا دل لرزے میں اہل غاف کے اتوں میں رہے ہیں زمین حراق کے</p>	<p>عسیٰ غور دیکھتے ہیں منہ خباب کا نظر دے کر گیا ہر حال آفتاب کا</p>	<p>جسکے تلے ہر ملک پر کھاتے ہیں براہیے پاؤں اور کسے اٹھاتے ہیں</p>

۱۷۵ وہابی جان چکے ہوا ملام کا نہیں جاری ہو رہا ہو نہ کسی میں چاہے کچھ نہیں دیکھا ہو چکا ہے کچھ ایک کس کا نہیں دو دھڑلے میں جو کچھ کچھ کچھ نہیں	۱۷۶ یوں دوشان تلے لعل کی ہے عبدی کو مٹا دے جاہ و دنیا کی پارہ پر ہو کر عرب سے دور رہے کعبہ میں جسے دوشان ہی پر کچھ نہیں	۱۷۷ دل چاہیے اگر نہ ہو یا نہ کام ہو قبضے میں اس کے رہی ہو جو امام ہو بہت توڑ نہ کو کا نہ ہے چہ پتہ دلی ہو کیون غل ہو کہ عرش علا پر ہی ہو نہ
۱۷۸ بہشت میں کمال میں تین قدم خفہ میں تین تین تین تین تین کہ جو جگہ تین تین تین تین تین آب زکریا کچھ کچھ کچھ کچھ	۱۷۹ بالا پہنچے جان میں نشان تین بہل کیست کہ کچھ کچھ کچھ بہشت میں تین تین تین تین تین اشق فی حق کا تو کو کچھ کچھ	۱۸۰ قرآن بادشاہ سلیمان بسا پر پیر جو ان کے ہیں نہ ٹوٹنے صراط پر قابو میں اس کے خوب ہی قبضے میں ترقی ہو طعمہ ہو جس کا خرمن جان یہ ہر حق ہو
۱۸۱ بہشت میں تین تین تین تین تین عکس ہو کر تین تین تین تین تین پتہ تین تین تین تین تین تین پتہ تین تین تین تین تین تین	۱۸۲ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ بہشت میں تین تین تین تین تین کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ	۱۸۳ بہشت میں تین تین تین تین تین عکس ہو کر تین تین تین تین تین پتہ تین تین تین تین تین تین پتہ تین تین تین تین تین تین
۱۸۴ نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین	۱۸۵ نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین	۱۸۶ نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین نہ تین تین تین تین تین تین

کے مرنے
سینے چاہے
ولادت اور
مطالعہ
انصاف
کامیابی
نجات

<p>۱۵۲ قدرت و سبب طرح گریز و پناہ نبردن کا شہر یوں ہے جھوٹا کار یہ بھی ہے انقلاب زار کہ وہ خود نہ سیکھو علی کی کیا راز کا لہر</p>	<p>۱۵۳ پتھر و غصہ پوچھتے تیار بان کس کے لڑتے ہیں سچی سچی جھگ کے لڑتے ہیں نہ مرنے لے کر چلاو لگا دو</p>	<p>۱۵۴ کھینچتی تھی چن چن جیتنی جیتی مردانہ کار کا بنا تھا فتح فیری گر گیا تھارن عجب آفت تھی بڑی جھپٹا تھا کے پاس پیونہ باری</p>
<p>طاف ت اسی اندکی سرے اٹھ گئی یان ناخنوں میں قوت خبر کشا کی</p>	<p>بدن تمام ڈھالوں کی کا فور ہو گئی برساکے اندھ سرون کا ہوا دور ہو گئی</p>	<p>جن کیا ہی ہوئی تھی فرشتوں کی جان پر بھڑکی ہوئی تھی آگ زمین آسمان پر</p>
<p>۱۵۵ پتھر سے شہر بھر کھینچتے ہوئے ایک سہارہ تھی شہر بھر ہوئے کھینچا وہ بھی تھی شہر بھر ہوئے نہ سیکھو علی کی کیا راز کا لہر</p>	<p>۱۵۶ جیت جیت چن چن جیتنی جیتی کھا کھا کر رکھ کی تھی جیتی لیکن قتل کیا تھا کرکٹ تھی جیتی آئی مرنے لے کر چلاو لگا دو</p>	<p>۱۵۷ پانی تھی تھوڑا ابل جڑ جھا آگ کی تھی سمندوں کی تھی جھا برج پر تھی سے یہاں صفا اعداء جھپٹے لے کر تھی جھا</p>
<p>ڈھالوں کا لہر نہ سبایا لگا ہین محل کسین تھا آپ کسین زرم کا ہین</p>	<p>دم بھر جھانہ بن علی سے کسین رہی سوسو گئے پھر تھی اور کھوین رہی</p>	<p>ہر ڈھال و الفار اور کوئی درمیان نہ تھا بیرق کا ذکر کیا کہ علم کا نشان نہ تھا</p>
<p>۱۵۸ کھانا لٹا تھی بہت نہ کھا دیکھا جھوٹے ماضی شہر کا کھا تھارے قلعہ کا ماضی شہر کا کھا آج کل کے شہر کا کھا</p>	<p>۱۵۹ اتھا تھارے مالک نہ کھا بہت باہت تھی لکھتے کھا سوتھون کھانا تھارے کھا کھانا تھارے کھا</p>	<p>۱۶۰ تھارے کھانے کھا تھارے کھا چوہ چھوٹے کھا تھارے کھا میت ابل کھا تھارے کھا نہ سیکھو علی کی کیا راز کا لہر</p>
<p>یارا نہ جنگ فرد کو کھانا نہ کھا ھوٹے ہوئی تھی کھانا نہ کھا</p>	<p>نہ کھا تھارے مالک نہ کھا نہ کھا تھارے مالک نہ کھا</p>	<p>نہ کھا تھارے مالک نہ کھا نہ کھا تھارے مالک نہ کھا</p>

<p>۵۹۱ ار صفت ہی چویدون کی کھانیاں کھاتے بریلوان خانہ اندازہ کرتے کھاتے نہیں سے کھانے کھانے کھانے کھانے میں گارو سر خانہ جارا کے کھاتے</p>	<p>۵۹۲ کو کھانے جس معانی کھانے جو ہر وہ ہر کھانے کھانے کھانے وہ کھانے کھانے کھانے کھانے جو ہر وہ ہر کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۵۹۳ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>
<p>۵۹۴ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۵۹۵ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۵۹۶ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>
<p>۵۹۷ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۵۹۸ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۵۹۹ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>
<p>۶۰۰ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۶۰۱ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۶۰۲ کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>

<p>۱۰۰ جگہ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نیکو کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ اوپر سے نیچے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ کیونکہ تو ہیں دیکھ کر بائیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>
<p>جو ہر جگہ علی دل کی ماس کے نامی وہ پہلو ان میں کمانی مہر نام کے</p>	<p>کیا تھا کہ وقت جگہ لاکھ لاکھ ہوئے تو سب قہر ہزاروں سے تھرا لے گئے</p>	<p>ظالم ہماری ضرورتیں گت میں غم میں یہ دیو ہیں تو ہم بھی سلیمان و ہر میں</p>
<p>۱۰۰ تو کو کہید کہ نہ سنا دیکھ کر اب کی زبان سے کہ نہ سنا دیکھ کر تو کو کہید کہ نہ سنا دیکھ کر تو کو کہید کہ نہ سنا دیکھ کر</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>
<p>نظر دہر میں ہر زہر جامہ بر میں ہر دستا نے ہاتھ میں ہر تہہ ترین میں</p>	<p>لے مال در زمین کو جو توں سے دیکھ کر ایسا بھی ہو کوئی کہ لڑائی کو کر کر</p>	<p>ساعت قرین ہو بندگی ذوالجلال کی فرصت ہوگی پھر میں جنگ جہال کی</p>
<p>۱۰۰ اس تھا کہ پہلے تو پہلے پہلے میری باتیں گیارہ لاکھ لاکھ میری باتیں گیارہ لاکھ لاکھ میری باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۰ کے ہونے کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ آپ کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ بہار میں سے کہ باتیں گیارہ لاکھ لاکھ نہیں کی باتیں گیارہ لاکھ لاکھ</p>
<p>جو شعل تھے دیکھ کر ان سب جانوں کو بولایہ شمرے کہ بکا پہلو انوں کو</p>	<p>دی شمرے صدایہ شمر نام دار کو آتا ہر دور و سیکے آپ اسکے دار کو</p>	<p>ضرب اس کی ہو کوئی کہ نہ توں کی یراب کی شکست ہو باجھو کہلے کی</p>

<p>۱۱۰ یادِ رخسارِ سلسلے آباد کنش نورِ یکا که بجای زورِ منتی محبوبینِ خوابِ بستی بلبلِ بستی آفتِ بزمِ بستی توئی تا که آفتی</p>	<p>۱۱۱ پیشِ نعلِ تری کوینِ چو کبک مردودِ پایِ یکا جاتا زارِ تو کبک کمرِ طرقتِ جو جانِ تیغِ کی بود کبک درباسے تیغِ نعلِ کسے کبک</p>	<p>۱۱۲ مگر دینِ کسے کبک اندرِ کبک جولہ وہ جو کدِ زارِ کبک جا کبک کسے کبک سستِ کبک تیغِ دینِ کبک کبک کبک کبک</p>
<p>۱۱۳ خبرِ کفِ سدا دمِ جنگ و مدالِ ہوں عبدالغفرِ شاہِ کادِ روہِ ہلالِ ہوں</p>	<p>۱۱۴ ہر شورِ اپنی تیغ و دو پیکر کی آب کا ہم سرِ نعلِ کبکے زین کا سرِ جناب کا</p>	<p>۱۱۵ ایجادِ تھا کہ ضربِ تو کسے لال کی دو دو گئی کمان کی سانی ہلال کی</p>
<p>۱۱۶ روشنِ عالمِ زمانِ برِ القاب کستے ہیں سیدانِ دشمنی کبک پیشِ نعلِ مری اوس و عرب زینِ فرس پہ جا کبک کبک کبک</p>	<p>۱۱۷ نعلِ کبک کبک کبک کبک کبک آیا اسے پیشِ کبک کبک کبک انہاں پہ پیشِ کبک کبک کبک نعلِ فرس کبک کبک کبک</p>	<p>۱۱۸ کسے کبک کبک کبک کبک کبک آیا کبک کبک کبک کبک کبک تو کبک کبک کبک کبک کبک</p>
<p>۱۱۹ مانے کی خود کو دیکھ کم کو نہ ہوا مال کو یہ کیا فلک تو روک لے تیغِ ہلال کو</p>	<p>۱۲۰ ماری زمین پہ پاپ کہ ہر صفت وہل گئی کفِ آگیا وہن میں کوئی بدل گئی</p>	<p>۱۲۱ بکلی تھا رخس کرم تھا ہنگامہ جرب کا موقعِ مگر نہ پاتا تھا حضرت پہ ضرب کا</p>
<p>۱۲۲ فرمایا زمین صاحبِ تیغِ کبک فرزِ نعلِ کبک کبک کبک نیلِ سارہ ہست کو کبک کبک کد کبک کبک کبک کبک</p>	<p>۱۲۳ ہاں کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک</p>	<p>۱۲۴ جا کبک کبک کبک کبک کبک دو دو کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک کبک</p>
<p>۱۲۵ رویت تو کیا نشانِ لیلیا جمانِ مین چھب جائیگا وہ سے تو ایک کس مین</p>	<p>۱۲۶ غل تھا قلمِ ہون ما تہ بھی گرا تہ کبک نقدِ مین شکست لکھی ہو تو کیا کبک</p>	<p>۱۲۷ نقدِ مین تھا اولف بھی جنگِ جدالِ مین کو دو بدل تھی قہر کی بردِ ہلالِ مین</p>

<p>۱۱۱۱ لاشعنی جس کے جسے جسے اگرے بڑا دھرم ہے جو انفس میں سچا کہ اس سوار کہ یہ باج میں رین خاک کہ جس میں کا وہ نہیں</p>	<p>۱۱۱۲ اس قل چار کر کے کہ لائی کیجے اس صفت میں کہ کر کے کیجے جس کے لئے اس صفت غلام لائی کیجے کتنے ہیں اس کو آفت بالائی کیجے</p>	<p>۱۱۱۳ جس کے لئے کہ لائی کیجے مکھڑا کر کے کہ لائی کیجے آج بھی صفت میں کہ لائی کیجے جس کے لئے کہ لائی کیجے</p>
<p>۱۱۱۴ پوسے ہو اب ہم ہر طرف سے کہ لائی کیجے اگر کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۱۵ کھا کھا دل میں کیا جو وہ غلام لائی کیجے ساتھ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۱۶ مکھڑا کر کے کہ لائی کیجے اگر کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>
<p>۱۱۱۷ بہشت میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۱۸ جس کے لئے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۱۹ فردوس میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>
<p>۱۱۲۰ بچہ دست دہا دھرم کے کہ لائی کیجے بچہ سر کے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۱ دہا دھرم کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے مکھڑا کر کے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۲ دہا دھرم کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے مکھڑا کر کے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>
<p>۱۱۲۳ فردوس میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۴ کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۵ کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>
<p>۱۱۲۶ بہشت میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۷ بہشت میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>	<p>۱۱۲۸ بہشت میں کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے کہ لائی کیجے</p>

<p>۱۲۷ تھی ذواب میں جو درد سوزنی تھی ٹپکا آتے تھے آگے اور کھوکھیل آگے سر اٹھا کے نہ آسمان تھم نہی ہو جیتے تھے پیچھے لگا ہوا</p>	<p>۱۲۸ حضرت شیخ باج کھڑی سی صدا بان قتل اب کہ یہ غلام اویجا راخی رونا پیچھے نہ غور کیا خاموشی نہ تھی جو کھابو اگلا</p>	<p>۱۲۹ بیل کی زنجی اس کے کیا فائدہ بجا بان تھے میں رونے میں مجھے بھانجا خج و سیاہ بان نہ سا کھانجا بجا جل کر تین شہید کو غیب پر کھانا</p>
<p>۱۳۰ سینہ سپر امام ام پر کیے ہوئے لوں کو رات کی سارے لیے ہوئے</p>	<p>۱۳۱ سر کاٹ لو کہ سو دن تہید رون ہیں جلدی ادا ہوں ظالم اگر کے دیں</p>	<p>۱۳۲ لجائے کہ تو درد و دغ و پاس ہو میری بھی لاش لاش لاش کر کے پاس ہو</p>
<p>۱۳۳ دو چار مار کر کے نکالے گئے تھے گھٹ کر تھاپے سے خوش آسمان تھے مارا غضب کا تھوڑا کیا پیر ہوں جا کے بون آئی تھیں غدا ظفر</p>	<p>۱۳۴ بہنچا یہ تب سہا کو کھل کر شہر اب خاتمہ ہو تین سو اراخان شہر بہن چور و طوطی پدا لچ کا ہوا قلل نامہ بن کی جی قانون کا ہوا</p>	<p>۱۳۵ اب کوئی آئے بہر و گار ہی نہیں وہ مگرے جو کہ تھے غلام اویجا فریاد ازخوبی قبلہ باری میں</p>
<p>۱۳۶ ہاتھوں ہمیت تھکے گرا سر پہ کے ساتھ سینہ گرا کر سے جدا ہو کے سر کے ساتھ</p>	<p>۱۳۷ دل قانون کے پیش میں جا نہیں تھے ظالم تھے چار لاکھ ایکے حسنین تھے</p>	<p>۱۳۸ کون اب بجز خدا خبر نشہ کام لے آنا کوئی نہیں کہ جو یکس کو کھام لے</p>
<p>۱۳۹ چرخ شاہ دنیا کی کج خان سے کلاؤ مرغوں میں اگر کی جان سے بجلی گری مال پو آسمان سے مارا پیسہ دیکھو کھڑے جان سے</p>	<p>۱۴۰ کیا کہہ کیے کہتے تھے غلام شہر نہیں جو کھیا بواؤ کا میں کیا سوڑنا جو تڑپے تھے چلو زبان لانا پڑا سر علی اگر کا بوجہ جان</p>	<p>۱۴۱ کرتا تھا سب کو آنا ویدیم بزدل سے بھان و خند سرد رام پیچم تھلا پہلو نہ پیچہ سر تواریں نہ دینے نہ دینا کوئی</p>
<p>۱۴۲ برسا دیر ظلم شہ مشرقین پر تینین چوکے ٹوٹا ہوا سب حسنین پر</p>	<p>۱۴۳ دہ رخ وہ لب زلف گر لہر دکھ لون پھر اسی فون پھری ہوئی تمویز کھ لون</p>	<p>۱۴۴ بیات کا فانی کس کا دکھ کوئی ادب کے پھر لکھن بن چو بانی طلب کرے</p>

<p>۱۳۲ کونھی تو قتل گری کرالک شکرگونہ نوش غم غم غم غم غم جلا خاں تا پارساں ہر سر وہان سے رفت ہزار کسب و بزم</p>	<p>۱۳۱ وہ شاد و شاد نہ بے عجب فانی تو ہی شکر دان نا تو کج دور دراز اس گشت میں نہ جگ کوسوں نہ رفت نہ بزم نہ کج</p>	<p>۱۳۰ یوں کسان میں ہو چکے ہیں کیوں نہیں ہو سدا و اندام ہر دم کیوں بالی بالی ہونے نہ جگ فانی کا کہیں نہ آخر و شک</p>
<p>۱۳۳ گلشن سے خشک مرغ چمن بیدہ تھا اور اقی برگ کا فدا آتش رسیدہ تھا</p>	<p>۱۳۲ قریر کوئی قریب ہی نہ کوئی کا لان ہی تینوں کی سر پر صوبے بڑا کوئی چاٹ لایا</p>	<p>۱۳۱ عشر نہ کہوں بیا ہوا امانت کہ شہور سے وہاں اشقی نے سب سے اقدس کھڑو سے</p>
<p>۱۳۴ بہشت کی کجی سے کسا نہ تھا گہر شہت ہو کر نہ کس کو بنا بھی بالی پارساں سے سر بار بھی ہوا سگروردن قدر خاک کا بار بھی ہوا</p>	<p>۱۳۳ نظم سنا ہے میں نہ بے عجب جہنم میں جہان خلیج میں نہ جگ ملواریں میں قلم پر تلے ہیں نہ جگ میں نے بہا ہر دم میں نہ جگ</p>	<p>۱۳۲ بھجو دور دُور اس حق تو کج ایلام جو کسے عجز سے ملے نہ تو کج ایلام اندیشہ کی کج خفا سے قافل نام میرا خفا نہ کج سر جگ نہ کام</p>
<p>۱۳۵ رسوئی میں ان جیسے مسافر پہلو اگر ہوا سے گئے تھے غلام پہلو</p>	<p>۱۳۴ رنگ سے خون روان بھی نہیں گھر اعضا جدا ہیں بدن جو چور ہو</p>	<p>۱۳۳ آکھیں نہ فائدہ کش کی نفاہت کج نہیں اور وہاں کجی حد امین بلند نہیں</p>
<p>۱۳۶ دن غم و غم کو کج خفا سے میں ہوں کس اسب سے بے عجب بالی میں گئے تھے جہان سے وہاں بھی نہ وہ خفا کا کج ایلام</p>	<p>۱۳۵ خوش حال نل امانت خفا سے کچھ اگر تو جہنم میں نہ جگ خیر میں نہیں کے تو کج جگ تفصیل سے نہ کوئی کج جگ</p>	<p>۱۳۴ جہان میں نہ کج خفا سے کچھ اور تو کج کو کج خفا سے جہاں خفا نہ کج داسب سے حوالہ لیت ہے نہ کج خفا سے</p>
<p>۱۳۷ مضطر تھے وہ بھی جگ کج کج اگر سے مجھ میں کج کج کج</p>	<p>۱۳۶ تنبو نے مرنے مرنے نہ ملت ذرا ہوا کچھ گرا زمین پر قیامت ہوا</p>	<p>۱۳۵ دو ہزار میں پہو نہ کج کج دو ہزار میں کج کج کج</p>

<p>۱۵۵ اک سوار چلی آئی تھی انا پاس اور دوسرا دریدہ سوار چلے آئے جہاں تھی کہ اور اسلحدار کے پاس کچھ بیجا نہیں کہ تو فضل و کرم</p>	<p>۱۵۶ تیرے کہ کہنے کی بولنگی صلا تو خوش ہو گئے وہ دھڑکی بڑا جا بوسہ بھی تھی کہ دکان چلا رہا جس میں تیرے سہیلیا</p>	<p>۱۵۷ ابا خانچہ کھینچے جب شہید اب فرستے تھے قتل کرنا تو شہید پہلے کو اسے بجا کیا کہ تیرے خوب تا جسے کہہ دئے آئی تو بجا</p>
<p>۱۵۸ اور دوسرا کہ چھی خاشاک الم زیب غریب غلام ہرگز کام اس میں کہ کچھ چاہو تو کام میری طوٹ و کھیلو و سناں کام</p>	<p>۱۵۹ زیب کا اب کان کا کھینچا تقل سے چلتے تھے بجا کھینچا غرض کہ سوار اٹک بجا کھینچا تو یہ بھی نہ جانے گا کھینچا</p>	<p>۱۶۰ یوں تھوڑی سی بوسہ تو کھینچا دل کھینچے تھے شہید کو دوسرے اب قس سے خوش کرنا تھی شہید اس نکتہ میں کہ قاتل کو کھینچا</p>
<p>۱۶۱ مڑتو بھائی ہوش میں منہ مڑ گئیں جاوہر کمان گری مجھے اسکی خبر نہیں</p>	<p>۱۶۲ زین سے لوہے میں بیکتا ہوتا زہر حسین کا اک خضر تھا کہ یہ جنازہ حسین کا</p>	<p>۱۶۳ دوسے اکھیں کے لطف پرانی حیات کا بر مجلس ان میں بغض و کینا ذات کا</p>
<p>۱۶۴ مقتل کے عروفا طرے کے قد میں کا اس خاک پر رہتا ہوا لاشہ حسین کا</p>	<p>۱۶۵ ماہم کو ذکر ذہن عالم کردے گستا بیس مرسے سوار کا سر پہ گستا</p>	<p>۱۶۶ سلام مقصود تھا جو حکم کیا کہ زبان جا اس کی جلیب سے جو زبان نہ جا الہ نہایت سے سوار کا سر پہ گستا دل نہ کر سکا کہ اور زبان نہ جا</p>

۱۰ بیاہٹی راہی چور دین فہم
۱۱ بیل جاہل پنے لگے باغیان
۱۲ کھنڈے نا کچر کھنڈے بن بیگے
۱۳ اس سے تاج خضر راہ بیان
۱۴ اس سے کئی تھی آئی لیل
۱۵ مگر اور دے کئی تھی آئی لیل
۱۶ ہونا جو بھین بنے سچ زبان خدا
۱۷ کئی تھی مان کیلے پچھتے ہیں غم
۱۸ جب سے ہوا جو غمزدگان
۱۹ فیکے ساتھ لیان کر کی قہرین
۲۰ پیغم جی اٹھا داغ غم پران
۲۱ کھنڈے آکس سے کسین یاد دل
۲۲ اہ جان لیب میں جب ہوا کاروان
۲۳ شدت بی بیاس کی تھی لکھتے پر روز قتل
۲۴ تالو سے ہونے تھی کئی زبان

۱۰ دوزا گھٹے میں فاسک لکھتے ہیں
۱۱ پانک کہ آخوان سے ہوا آخوان
۱۲ وقت دہائی رستے بہت عابدین
۱۳ ہونے لگا لگے سے جوں گران
۱۴ فوایا فالوں سے کہ کویں ہیں بلان
۱۵ آہستہ پڑ پڑ کر دہ بیان
۱۶ افسر سے تفر کر رہا تار بدین
۱۷ تن سے سر رام زمین دوان
۱۸ جیکا پڑ پڑ دست خدا باز سے کرول
۱۹ بہات لکے اٹھ کر سے ساربان
۲۰ کھنڈے شاہ روح جاتے ہو تو ہو
۲۱ بیکری میں ہونے ہو بر جوان
۲۲ شہر گھر گھر اسی ہونے خلق میں
۲۳ اگر کوئی کہے جو خدا آسمان

۱۰ شاہ قطعہ
۱۱ کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے
۱۲ چپے سے نیکے نوا پر نشان
۱۳ رتی پڑ دوان اٹھ جاتے کھنڈے
۱۴ اٹھان لو سے ملک جہاں کیا
۱۵ کب پڑ سے نزع میں کرتے کلام کیا
۱۶ بیان جہاں لگے میں مگر میں نان
۱۷ بیل ساجید پڑ پڑا تھان میں
۱۸ تھان تھی زمین جہاں آسمان
۱۹ باب تورم کچھ پوئیں کے مال پر
۲۰ جسم ہورم حق سے ہوا سچ جان
۲۱ لیا جی کے دہ پڑاوان ہو نچا ہون
۲۲ عیسیٰ کے قریب دودان ہو نچا ہون
۲۳ وہ خلعت ہزار پر ہو نور مقام
۲۴ اندر کان سے میں کہاں ہو نچا ہون

[illegible]

<p>۱۵۰ دھڑکے سننے سے سب رسل کی ہیک تھکتے ہیں شہر و قریب و دور تار و پل ہی کہ جو کچھ کہے چاروں طرف سے من سکون کی ہیک</p>	<p>۱۵۱ اپنے نہیں ہیں باوجود کچھ فرزندوں و اولاد کے مگر نہیں نکلنے کی کوئی بات وہ نہیں نکل چو کاٹ گئی تو زار و مین</p>	<p>۱۵۲ بڑا دے سے جاس میں کچھ جو پیشے کے ساتھ ہی جو کچھ انجان فارسی میں ہی کچھ کہتا ہے سوا نہیں زبان میں کچھ</p>
<p>۱۵۳ پھر ملو کھل چوتھ دو سر کا گاہ میں ہنوں میں بھول جیسے ہیں گاہ میں</p>	<p>۱۵۴ ہنوں زود ایسے کہ قیامت کی جنگ ہو کچھ نہ رہا رہے رخ کا رنگ ہو</p>	<p>۱۵۵ اپنے سب سے میں کچھ سے کچھ کیونکہ ملائے آنکھ کوئی آفتاب سے</p>
<p>۱۵۶ گل شاد سے زرد میں چن چکا میں چھوٹے میں رنگ ہو رنگ نہیں ہوا میں چھوٹے میں حالانکہ وہ انظر میں متارکب کی تین کھنٹی ہوا میں</p>	<p>۱۵۷ کیا فتح اختیار کیا کما کما میں دیکھو کہ میں اس آستان میں دس ہزار او سو ہزار سب میں بیاب سے ہزار خوش میں پس ہزار ہا انوں کی ہزار</p>	<p>۱۵۸ کوئی سے نہیں کی فیاض زار ہو رشا کچھ کی کھنٹی میں نہیں کہ جس کو عالم حیرت میں نہیں قوسی بلا جس میں کہ انکس کو نہیں</p>
<p>۱۵۹ بیل کو اپنے مزے سے چھوٹے ہیں کی گلچین کے ہاتھ ہڈوں ہی چھوٹے ہیں کی</p>	<p>۱۶۰ تن سب کے درخ پوش ہیں ل استوار ہیں سر سکن راکب ہر اوریان ہزار ہیں</p>	<p>۱۶۱ ضو و خود سہری برق کا جلوہ دکھائی ہو کھنٹی فروغ عقد فریاد دکھائی ہو</p>
<p>۱۶۲ مضطرب و فوج پریشان ہوا میں ڈر سے شکستہ دل میں شہر و قریب آہو کیا کہ شہر میں شہر و قریب رہاں پہنچ جائیں ہوا میں</p>	<p>۱۶۳ لاکھوں ہیں گو کہ یہ دنیا میں کمال جڑت چلائی کہ یہ دنیا میں کمال لاشے پڑے ہیں و شہر و قریب زمین کو قناب جانا کمال</p>	<p>۱۶۴ خوش میں لیل و نازہ کوئی جنگ کو بیان دکھائی میں شہر و قریب شہر و قریب کی کوئی کہ چار و آہنگ کچھ چلا چلی مری او صفد و آہنگ</p>
<p>۱۶۵ تہی و خود میں کہ دم اقباط ہو لڑان ہی جب فلک قمری کیا باطل ہو</p>	<p>۱۶۶ نامے دھوین کے ساتھ جگہ سے نکلتے ہیں قطرہ لڑکے دیدہ تر سے نکلتے ہیں</p>	<p>۱۶۷ پر تو یہ سب ہی نور رسالت تاب کا پہلو ملو ہی آج مجھے آفتاب کا</p>

۱۵۰ تا ۱۶۷
 دریہ مریوس

<p>۵۱۷ بہی زور و زلفا را بدست نیاب ہوں آگے ہیں نہ بھیرن کھینچے جمع نیاب سے گھر میں بہی زور و زلفا را بدست</p>	<p>۵۱۸ بولیہ بڑھ کے شہر کی کانٹیر کبار جو سائے میں آتا وہ دھیر کبار جو کابے میں دھیر کا پیر</p>	<p>۵۱۹ کشتن ذراں نہ توڑنا جان پہنچو جھلک کر ہر اک ہو کا کر کا شہر منجھد حال میں ہو کشتی نا بکرا برابر نہ نہفت دار شہر ہار</p>
<p>۵۲۰ لاٹین جرم ہوں نہ فون ہوج میں میں ہوں ہل جھوڑا گلگون ہوج میں</p>	<p>۵۲۱ ایسا شورہ پر ظلم شعار دکن خول سے گندو محل تو آگے سوار دکن خول سے</p>	<p>۵۲۲ کھویا کر تو دھوڑے لانا محال ہو عقلا کی طرح پھرا سے پانا محال ہو</p>
<p>۵۲۳ کشتن بیاہ اور شہر دکن کا نظر مجھ میں بھی سب ہی ہو غلام و کار نہجہ بڑھتی ہو کہ غلام کا کار نہجہ بڑھتی ہو کہ غلام کا کار</p>	<p>۵۲۴ چھوڑا کرانہ منورہ آملی کلیم ٹھنڈی طرح لکھ زین کر غلام لے لے بن چہرے کھانا پختام</p>	<p>۵۲۵ عاقل بہ جزو افسر نہ بیاہ دھیر غور نہ بیاہ بے زور دولت پسند لٹا ہر مستیاد غیب بہر کوں زور روٹی پر شمع عقل عالم میں زور</p>
<p>۵۲۶ صابر ہوں بسے کیا سرا عدا فکرم کردن ہوار اس کے چل چلن تو میں جھوکو عکرم کردن</p>	<p>۵۲۷ جویا تھا بان ہوا کا سلیمان کر بلا بیا سا کھرا تھا دعویٰ میں مہان کر بلا</p>	<p>۵۲۸ پروانہ دار چہرہ نفس کی جات ہی روشن ہو سب پہ یہ کہ جہان نہات ہی</p>
<p>۵۲۹ کا کا فوج نہ حرکت کی نشان تغیر کو لے کر ہوا ہی بڑھان نہجہ بڑھتی ہو کہ غلام کا کار نہجہ بڑھتی ہو کہ غلام کا کار</p>	<p>۵۳۰ کوشش کر کے جسے مستطاب بان کوئی آتش میں غلام و کار پہچا ٹھہرے آپ کو اس کی لب موتی نشان کوئی لاکھ لعل</p>	<p>۵۳۱ تکلیف بان بے کشتی تھا بان پہچا ٹھہرے آپ کو اس کی لب موتی نشان کوئی لاکھ لعل</p>
<p>۵۳۲ اگر سے ہر اک سوار کا چہرہ اتر گیا سر کھینچیں بھینچے چہرہ اتر گیا</p>	<p>۵۳۳ ایہ چہرہ دکن ہی نہ ہرے فساد کر ایں اسد مرگ معین کو یاد کر</p>	<p>۵۳۴ اگر سے دل کو درد الم سے بھرا نہیں حسرت سرا بہ دہر ہو عسرت مر نہیں</p>

لاٹین

بہی زور

<p>۱۰۰ من بست بید غلامم تر شاد بود زدون کاوار سست گردون ترازو انجام کار بدو مناسب شد بود ناور غلست اپنی بیخ فضا بود</p>	<p>۱۰۱ کاش ای بی بی من غلامم کی تا از کف و صفت من شاد بود فغان قلعه و جلالت شان کی چاپس ابل ناز کرشن بان کی</p>	<p>۱۰۲ کاش بید بید دلی دلی کی کحلان با سجدت کو حال کی در کشی کی کی جی چو غلامی پانی چکرو دلی سے لے لے گی</p>
<p>۱۰۳ کھیر کر دشت غلامن مہمان کہہ ساد کو کر تیر قتل اپنے جی کے نواسے کو</p>	<p>۱۰۴ نقروہ بربک رشک مر نواسی کا ہر بکلی جو نیکیا ہر یہ پر نواسی کا ہر</p>	<p>۱۰۵ پہوئے جمان نہ سیر و دان دن بستے سر شے نہ گرد لون بہ نہ مقرر دلی تھے</p>
<p>۱۰۶ ہم نصیب بین کی بی بی کو بکتر بر تیر جی کیس جھٹکا ہوا جان بکتر چو کاوہور سار تو سارے آرم ہم بکتر بین خاک بین کو بکتر</p>	<p>۱۰۷ سواران کی بی بی و القمار فرغام کہہ کی بی بی و القمار ہم نہ کی بی بی و القمار بھجی بول فلک کی بی بی و القمار</p>	<p>۱۰۸ چو</p>
<p>۱۰۹ بیشرم روح بادشہ انیسے دور آنا ستم نہ چاہیے غلام خدا سے دور</p>	<p>۱۱۰ کب آمد و برون اسکی بڑی نہیں آتری جو بیکے چرخ پانک بڑی نہیں</p>	<p>۱۱۱ مرگ رہے تھے تیغ سے کھنکھاس پت چھڑا سے ہوتی ہر شکل تسویر</p>
<p>۱۱۲ چو کیا کرے نعل بین نعل غلام چو کیا کرے کمر گلاب دان کو بید نغز تو کون کون کون کون کون چو کیا کرے کون کون کون کون</p>	<p>۱۱۳ آجی تیری کی کہ عدا ام کو فرین وہ میری کی کہ عدا ام کو آنا دین جی صفت منی غلام اکدم بین من غلام ام کو</p>	<p>۱۱۴ نیشہ بوسہ بوسہ بوسہ بوسہ نیشہ بوسہ بوسہ بوسہ بوسہ نیشہ بوسہ بوسہ بوسہ بوسہ نیشہ بوسہ بوسہ بوسہ بوسہ</p>
<p>۱۱۵ توارین کا کھجور کے برابر محل ٹرین دیر تیر کے قبر سے باہر محل ٹرین</p>	<p>۱۱۶ اعضا جی بڑے بڑے بڑے ہر ہر ہر بڑا آلت ہٹ نہ لے لے لے لے</p>	<p>۱۱۷ قتل عدد کا کوئی محل جھوٹی نہ تھی جھوٹا کھ تیغ سے لے لے لے لے</p>

<p>۱۵۱ سخت ہم جاد کے ذرا انکار کس عمار کا جواب کی شکر بچا نہ خدا دیاں گھر نزار سے کسی بھی موت کیسے بچے کر</p>	<p>۱۵۲ بچنے کمان کا خلیق و قہر نا اسرت بنا نہ غلبے آمان اب کی عمر جو کتنے سے بچے کر کسی بھی قح یا تھو جا کر نہی</p>	<p>۱۵۳ جنگی کمانے شہر الا پے یوں کر سے ہو گئے کہ پلے پلے ایک کرناں دھرت سے خوشی لگاتے نزدون پہ جو کو کور سے لگاتے</p>
<p>۱۵۴ نعت شریک مال و اقبال ساتھ جاوین ہن سیر با تھ غفر ترے علا کی کجی کج جائے ناہ علا کی کج ہن</p>	<p>۱۵۵ مکن بچا کے جان کو جانا کہیں نہیں دینا میں نار یوں کا کھانا کہیں نہیں سب سے ظلم جو کیا اپنے ظلم پر جاؤ اسی طوط جو تھا افسانہ پر</p>	<p>۱۵۶ دم میں چراغ گل ہوا شیطاں کی بر کا تبدیل تیر نیکیا یا تھ اُس شریر کا تھو قح سے بچا نہ اپنے ظلم سے ہو تو سب کو جاگ گئی فتنہ ظلم سے</p>
<p>۱۵۷ شمس پر جگہری کا نیا آج رنگ ہو آفت کی ضرور ہن قیامت کی جگہ ہو فتح قتل بل غفر جو تیرا کھلتے ہن بندہ سر گردن پریم</p>	<p>۱۵۸ نعرے یہ گرم نعرہ خدائے کریم ہن شعلہ مرے زبایدہ مار جیسہ ہن دور کے کڑواں منقشات میں گریں جا کر کبر صاوت میں</p>	<p>۱۵۹ خوبے جو ہر رسا سائے کی کمان سوار تھے وان دو ہزار ہو گئے بجا ہزار تھے دیا دیا بان بیا بھونکے جو ہر کشتوں کشتے زمین کو اس قدر</p>
<p>۱۶۰ نابست نہیں بر بھی کسی تیز و ست کی کوئی صفوح شاکان پر نکستی</p>	<p>۱۶۱ لاٹین کہیں میں کہیں مر کون ہیں انسان جو کیا جنون کی کجی جاہن ہون ہیں</p>	<p>۱۶۲ لہر ا رہی کجی نہر تو بد مگر نہ تھی چشم طلب سے جاہن ریا نظر تھی</p>

۵۵۵	۵۵۵	۵۵۵
کار بار بر تن خا تا فلک گئی سیدک الامان کی صد فلک گئی آزار سے فاکت شد با تا فلک گئی دن کا غائب کیے ہو با فلک گئی	۵۵۵ فرشتہ ذوالنفا کی نصیحت نکال چورنگے سران سپا زبون خال گری بنی نچان جو با غلام خال اواران گل کی طرح برین بلیج اول	۵۵۵ آفت تخی و خیال کی چلی چلی آئی ایک ایک پڑ پڑ بنا سیکل کی بین کیا کیا جگت کھائی تھی سیکل آرائی بین شیخ پین پس سوار سیکل کی
خدا سے گرسے جو رو سے بکلی ماب پر افشان چھر گئی درق آفتاب پر ۵۵۶	۵۵۶ دکھلا رہی تھی رنگ سے نینوا کی خاک دو لون طرف تھی شفق کر بلا کی خاک	۵۵۶ پھر پھر رقصاں تھی ہر اک سر بہ سخت تھا ستارہ بھی اس کا دعویٰ میں تو نکالت تھا
۵۵۶ انداز میں بری کی ناز گئی سڑک سے سپا ہوئی آفت آرائی بین برخول کی گویا صورت آرائی بین سیرینی جھکت کھل کے قیامت کی بین	۵۵۶ شش شش ہوئی تھی چلکار ننگی کرد رنگ جہنم کھائی تھی بار بار ننگی کرد مستحق تھی جب جگہ ہم بیکار ننگی کرد سیا خون بھائی تھی تار ننگی کرد	۵۵۶ لگنے سے سب خواص عوام شہنشاہ راکب ہر اس کا خضر سب لہجہ بجا تقدیر کو بری جو دردی فدا کا با کھنارہ دار بھی کتنے دیو شہنشاہ
۵۵۶ کچھ ہو جتنا دھما صفت فوج یزید کو گرتا تھا ایک ایک پر پھر کی دید کو	۵۵۶ مٹی خراب و شست میں ہر رنگ ہو کی تھی گل ہو گئی تھی خاک یہ بارش ہوئی تھی	۵۵۶ دور سے جو کر با تھا وہ کہہ دے کہو پھر نا تھا جہنم فوج کو اکبیلے ہوئے
۵۵۶ تو عات صاف چل اٹلی چلی نفر کی تیرا نہ تھی با کین یا پیش قدم تھا شفیق بیدار کیا غل خمار رنگ لایا جو کھن کیا	۵۵۶ ان کے جھلٹ پٹ پٹا ننگی کیا نسیاں کی طرح اُدھر اُدھر فرس کیا کس کس کا تے شہر کی ایک کس کیا جہنم کے بعد سرور کا اور خوش کیا	۵۵۶ جگمگ سا ہونٹ نہ خنک کیا پیل پل وہ بہت نہ سوار کیا کیا دھڑکے شاہ سے سو حم کیا کیا کھیت میں لگے زمر قزاق کیا
انداز و ناز اسے برون کو جس کے مرنے تھے اس پر بکھار کے لگے	پہلی ہوئی تھی فصل نی بات کیجیے اک شور تھا کہ صیف میں سا نہ کیجیے	شور عیش و شے اک بھرتی تھی سیل میں گھوڑے سمیت عرق سے غریب سیل میں

۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

<p>۱۷۲ کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر</p>	<p>۱۷۳ گردن شقی پر گرجا درخت پر گردن شقی پر گرجا درخت پر گردن شقی پر گرجا درخت پر گردن شقی پر گرجا درخت پر</p>	<p>۱۷۴ کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر کونجی چوٹی پر چڑھ کر</p>
<p>۱۷۵ کافور اس قیل سے جو رو بدیل کرے کافور اس قیل سے جو رو بدیل کرے کافور اس قیل سے جو رو بدیل کرے کافور اس قیل سے جو رو بدیل کرے</p>	<p>۱۷۶ راکب تھاجیل قن نو فوی را ہوا رتھا راکب تھاجیل قن نو فوی را ہوا رتھا راکب تھاجیل قن نو فوی را ہوا رتھا راکب تھاجیل قن نو فوی را ہوا رتھا</p>	<p>۱۷۷ جامل تھاجیل تھاجیل تھاجیل تھاجیل جامل تھاجیل تھاجیل تھاجیل تھاجیل جامل تھاجیل تھاجیل تھاجیل تھاجیل جامل تھاجیل تھاجیل تھاجیل تھاجیل</p>
<p>۱۷۸ بہنہ دات مین دوان تھاجیل تھاجیل بہنہ دات مین دوان تھاجیل تھاجیل بہنہ دات مین دوان تھاجیل تھاجیل بہنہ دات مین دوان تھاجیل تھاجیل</p>	<p>۱۷۹ آئی صدا کہ مہی تجسہ رجوب ہو آئی صدا کہ مہی تجسہ رجوب ہو آئی صدا کہ مہی تجسہ رجوب ہو آئی صدا کہ مہی تجسہ رجوب ہو</p>	<p>۱۸۰ ہان سیر جو سیر جو سیر جو سیر جو ہان سیر جو سیر جو سیر جو سیر جو ہان سیر جو سیر جو سیر جو سیر جو ہان سیر جو سیر جو سیر جو سیر جو</p>
<p>۱۸۱ یارب یا انقلاب میان زمانہ ہو یارب یا انقلاب میان زمانہ ہو یارب یا انقلاب میان زمانہ ہو یارب یا انقلاب میان زمانہ ہو</p>	<p>۱۸۲ وا فو لقص تھاجیل تھاجیل تھاجیل وا فو لقص تھاجیل تھاجیل تھاجیل وا فو لقص تھاجیل تھاجیل تھاجیل وا فو لقص تھاجیل تھاجیل تھاجیل</p>	<p>۱۸۳ خلعت رئیس فوج سے بے اثر کر کے خلعت رئیس فوج سے بے اثر کر کے خلعت رئیس فوج سے بے اثر کر کے خلعت رئیس فوج سے بے اثر کر کے</p>

نہایت
میں
میں
میں

نہایت

<p>۹۹۱ انسان کو جسے بیستے مرد و زن منہ سے اچھلے کی آواز دینا سنان تھوڑا سا چھلکے ہی آواز دینا سنان</p>	<p>۹۹۲ جیسے بن نہ دوزخ و کربلا کی جیسا بن کو سنا جو بھل سنا سنا جیسا بن گھر گھر اران کی جیسا بن گھر گھر اران کی</p>	<p>۹۹۳ انسان کی جیسا بن کی جیسا بن انسان کی جیسا بن کی جیسا بن انسان کی جیسا بن کی جیسا بن انسان کی جیسا بن کی جیسا بن</p>
<p>۹۹۴ سرنگ جو اس کے پر تو بیخ و در گہا گوشے کان کے آٹھ گئے چار تریاں</p>	<p>۹۹۵ کپڑے لمبے رخ ہوں میدان لال ہو لڑنے سے کہ مہر کمین افعال ہو</p>	<p>۹۹۶ برق نگر سے آٹھ چھلکی ہر سر کی نعروں سے سفاف ہتی ہر قصر سہری</p>
<p>۹۹۷ بیوہ کے سامنے آواز دینا غلام کے سامنے آواز دینا چھتری خانہ آواز دینا نہایت ہی آواز دینا</p>	<p>۹۹۸ بیوہ کے سامنے آواز دینا غلام کے سامنے آواز دینا چھتری خانہ آواز دینا نہایت ہی آواز دینا</p>	<p>۹۹۹ بیوہ کے سامنے آواز دینا غلام کے سامنے آواز دینا چھتری خانہ آواز دینا نہایت ہی آواز دینا</p>
<p>۱۰۰۰ ہاتھوں بند ہو کے بودہ من نشان گری اکثر آہ ہر تو داند گری ان نشان گری</p>	<p>۱۰۰۱ بیٹھے ہی تیغ آب کے تہور بدل گئے مولائی آستین کو چڑھا کر بھل گئے</p>	<p>۱۰۰۲ مٹی ہوڑا نک ہو تو بھارت نکلے ہو مضمون نئے وہ ہوں کہ ہوا بھلی ہو</p>
<p>۱۰۰۳ غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا</p>	<p>۱۰۰۴ غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا</p>	<p>۱۰۰۵ غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا غلام کو آواز دینا</p>
<p>۱۰۰۶ بودہ ہر تو زود فرس ہر دم ہٹا ثابت قدم ہو کر تو نہ پیچھے قدم ہٹا</p>	<p>۱۰۰۷ کھینچ بن سرخ فاطمہ کے کلال کی قصور بن کے ہر ہر کلال کی</p>	<p>۱۰۰۸ چھتر بن جو ذرک جنگ فصاحت ہو حافظہ تو کیا ہو بلسل شیراز جنگ ہو</p>

<p>۱۱۱۱ نعمت خداوندی کی منتی کا ہوا فل خاک دین منی کا ہوا بانہشت پنجاہ حفاظت کا ہوا برکات سے ملدہ اس کی کا ہوا</p>	<p>۱۱۱۲ جنگ جھکے بانہشت جو ہاں کسم تلوار روکے بے بین خیمہ پر کسم مطلب قریح کا لہنے دو ایک کوم پیش ہو یا جو تلو وار کوم</p>	<p>۱۱۱۳ بہشت کی درانی کا شے نیاں اب کی بیکسی بھی کسم پر نیاں لاکھوں کی کسم کی کسم کی کسم مرد و ملکہ کسم کی کسم کی کسم</p>
<p>۱۱۱۴ آسانی تھی نہ کچ شہ مشرقین پر نود و الفکار سینہ سپر تھی حکین پر گرمی سے ہلکتے تھے لہلہ بند جنگوں کے تلے ملے تھے بیک کے بند</p>	<p>۱۱۱۵ اب مثل کیجیے کہ و لون کو سرور ہو پانی مرا ہے تو غار اسکا دور ہو مولا پکارتے بانہشت کی کسم کی کسم پناہ جو کسم کا خاواست موشاہ</p>	<p>۱۱۱۶ غم اسے واسطہ ہو نہ دیک کے واسطہ مولا تمہید ہوسے ہن تم کے واسطہ خاواست موشاہ کی کسم کی کسم پناہ جو کسم کا خاواست موشاہ</p>
<p>۱۱۱۷ جانا کہ مہر اس ہر ہر اس سہا سر پر ابل جو آگنی تھی جو اس تھا یون فون گے سے بیکانہ نراب کا بیسے کوئی لہڑ معاوسے قرا نراب کا</p>	<p>۱۱۱۸ کے ہیں بیکانہ نراب کا بیسے کوئی لہڑ معاوسے قرا نراب کا یون فون گے سے بیکانہ نراب کا بیسے کوئی لہڑ معاوسے قرا نراب کا</p>	<p>۱۱۱۹ کے ہیں بیکانہ نراب کا بیسے کوئی لہڑ معاوسے قرا نراب کا یون فون گے سے بیکانہ نراب کا بیسے کوئی لہڑ معاوسے قرا نراب کا</p>
<p>۱۱۲۰ یون بجا تیغ شہ لافا بڑے برست لاکھ کے جنم میں جا بڑے</p>	<p>۱۱۲۱ نعمت کیا گھٹی نہیں طاقت جہین کی کینوں توں دیکھی ضعف میں تہن کی</p>	<p>۱۱۲۲ جلدی کرو کہ وقت جہاد تہن ہو اب متبایق بڑ لکھ میں جہاد تہن ہو</p>

مردوم

<p>۱۰۰ وہی کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا ہاں چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا فہم نہ کیا جان کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا سہم نہ کیا جان کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۰۱ کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۰۲ کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا کہہ کر چلا گیا کہ جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>
<p>۱۰۳ مسلک کا وقت ہو تو بہت سی فانی ہو مرے ہوئے ہر ایک کو مان کر دانی ہو</p>	<p>۱۰۴ مسلک کا وقت ہو تو بہت سی فانی ہو مرے ہوئے ہر ایک کو مان کر دانی ہو</p>	<p>۱۰۵ مسلک کا وقت ہو تو بہت سی فانی ہو مرے ہوئے ہر ایک کو مان کر دانی ہو</p>
<p>۱۰۶ آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۰۷ آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۰۸ آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا آج کل کے زمانے میں جو کچھ کہہ کر چلا گیا</p>
<p>۱۰۹ غیراب کوئی مٹری میں ہو تو بہت سی فانی ہو گر ہی تو پس چلیجہ پوہن کا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۰ غیراب کوئی مٹری میں ہو تو بہت سی فانی ہو گر ہی تو پس چلیجہ پوہن کا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱ غیراب کوئی مٹری میں ہو تو بہت سی فانی ہو گر ہی تو پس چلیجہ پوہن کا دل نہ ہو</p>
<p>۱۱۲ بیکش اسان یہ نہ کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۱۳ بیکش اسان یہ نہ کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۱۴ بیکش اسان یہ نہ کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا فادار اعلیٰ ان اس کہہ کر چلا گیا</p>
<p>۱۱۵ بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۱۶ بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا</p>	<p>۱۱۷ بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا بہترین صفتوں کے ہیں کہہ کر چلا گیا</p>

<p>۱۳۱ وان آں کہ سچ گویاں شسته دماغ و دانا بارین کی جا بوزار الدین رستہ بود و خفتن جلی جابون</p>	<p>۱۳۲ مانند گل شاخه برودنکار نیز آن سید فلک کی تیغ بارت جبین فلک از عود دشمن اسفند را یک شمشیر</p>	<p>۱۳۳ احوال پنج خانہ کوئی نہان جز تو متعلک کے عزا دار و دیار کھاوٹوش فلک پنج خانہ قلیب جہانی پنج لکے چو شاخہ شاد</p>
<p>۱۳۴ ہرے عصا کے ہاتھ میں مضر کا ہاتھ جادو میں تم چپا کے سیکڑ کو سار لو</p>	<p>۱۳۵ کٹ کٹ گئیں تھیں آن کی رگین جی حال شہنشاہی جگو بار بارس گل کا حال تھا</p>	<p>۱۳۶ سید کے کی وہ آہ کہ دینا لرز گئی سب ارض کر بلا سے معلی لرز گئی</p>
<p>۱۳۷ پونچھو پونا پونچھو در شہنشاہ دیو کی سہاکی کا پیرا شہنشاہ سہو زقل ہو گیا پیر کا نوین آریا بوزوق کو کو نہ جین</p>	<p>۱۳۸ آپنا شاخہ کے شاخہ پونچھو گزا شاخاک پونچھو کا لہو پچھو پچھو پچھو پچھو دوب لہو شاخہ پونچھو کا لہو</p>	<p>۱۳۹ جوان جودیک اور شاخہ کا لہو یکس شہنشاہ سے سار کا لہو پایا وقت بھی جہا جہا کا لہو ماشو کی سو کو کی جی جی</p>
<p>۱۴۰ اندوہ بعد مرگ بھی جان مزین ہر یگور و یگین تن ہر سرزمین ہر</p>	<p>۱۴۱ روٹی ہر خلق انک لہی آن خون کے قطرے نیک ہرے بن جاس خون کے</p>	<p>۱۴۲ لوک سنان ہر سرحد و عالم کے شاہ کا لٹا تھا گھر جناب رسالت پناہ کا</p>
<p>۱۴۳ ہر پناہ کے نزدیک بادل شہر کی فوج کے سید چاکے منہا جان کے ہوس کو پناہ کے عمادین پناہ کے لہو پناہ کے</p>	<p>۱۴۴ جادو کی مٹی کی شاخہ ملتی زمین پناہ کا لہو اک جسم پر صد شاخہ پناہ ہر شاخہ پناہ کا لہو</p>	<p>۱۴۵ انکا شاخہ پناہ کا لہو نات چاکہ پناہ کا لہو نکلی پناہ کی شاخہ پناہ کا لہو پناہ کا لہو</p>
<p>۱۴۶ غش ہو گئے دہوش بھرا یاسین کو لوگوں بڑھوں کی گویا یاسین کو</p>	<p>۱۴۷ باقی دیکھا لوتن دار و نزار میں دل پر تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۴۸ مجرع لب کھلے سے نریشن کا لہو نیز سے بند سے بیک لہو کا</p>

<p>۱۳۱ و زینب کا ایک کانٹا لگا کر بونٹ میں مقتل ہو چکے ہوئے جلا کوٹ میں کیا حضرت کے سیکر ایک سدا کوٹ میں کیا موت ہوئی تھی نہ جناح کا آکا کوٹ میں کیا</p>	<p>۱۳۲ بان کو لڑائی میں کیا لڑائی میں ہاتھ لڑائی میں کیا لڑائی میں نہ لڑائی میں کیا لڑائی میں خوش ہو انعام میں کیا لڑائی میں</p>	<p>۱۳۳ موت میں کیا بکریوں میں کیا بکریوں میں فوت میں کیا بکریوں میں کیا بکریوں میں فوت میں کیا بکریوں میں کیا بکریوں میں فوت میں کیا بکریوں میں کیا بکریوں میں</p>
<p>۱۳۴ ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا</p>	<p>۱۳۵ ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا</p>	<p>۱۳۶ ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا ایک شہر تھا کہ یہ بنارہ شہن کا</p>
<p>۱۳۷ اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>	<p>۱۳۸ اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>	<p>۱۳۹ اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>
<p>۱۴۰ پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>	<p>۱۴۱ پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>	<p>۱۴۲ پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا</p>

اس میں سے جو یہ وہ عدد لگا گیا
پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا
پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا
پہلے سے جو یہ وہ عدد لگا گیا

۱۰ سے شریف چشم و سیمای تو خالی ہو دیار بخت نعل و دروغی تو نہ دیو گار حسین اب علی کی تیرا کھو آواز حسین آست دل زار تو کھو آواز حسین منجید ایسے جزیر تو زار حسین	۱۱ چو لو جو کجی جو سوچا نہ میں ہوں نہ زور جاو نہ سبیل تو مان تو چو کجی کجی کا شرف مر میر چہ نہ پناہ خوا ہو تیر جاو دو	۱۲ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۱۳ نہے نزدیک سے تو کھو ارگا جائے میں تیر کیا آئے میں پیغام احال آئے میں	۱۴ سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۱۵ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۱۶ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۱۷ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۱۸ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۱۹ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۰ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۱ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۲۲ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۳ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۴ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۲۵ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۶ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۷ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں
۲۸ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۲۹ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں	۳۰ کے سب پرورش کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں کے کھو گئے ہو ہم سکی مانت ہوں میں

<p>۱۲۸۰ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۸۱ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۸۲ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>
<p>۱۲۸۳ وان درخت و فروتن ام باز ہوئے نیل جنگ و مر شاہ سرازند ہوئے</p>	<p>۱۲۸۴ وان درخت و فروتن ام باز ہوئے نیل جنگ و مر شاہ سرازند ہوئے</p>	<p>۱۲۸۵ وان درخت و فروتن ام باز ہوئے نیل جنگ و مر شاہ سرازند ہوئے</p>
<p>۱۲۸۶ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۸۷ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۸۸ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>
<p>۱۲۸۹ اسمرون کی بوسدا سماع افر کا ہاں ای تیغ سے جبر قیاس کشمیر کا</p>	<p>۱۲۹۰ اسمرون کی بوسدا سماع افر کا ہاں ای تیغ سے جبر قیاس کشمیر کا</p>	<p>۱۲۹۱ اسمرون کی بوسدا سماع افر کا ہاں ای تیغ سے جبر قیاس کشمیر کا</p>
<p>۱۲۹۲ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۹۳ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۹۴ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>
<p>۱۲۹۵ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۹۶ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>	<p>۱۲۹۷ بیک لکڑی کی لکڑی کے چوڑے چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے نیز چوڑے سے منہ میں چوڑے مطلب مرد کی پوچھنے کے چوڑے</p>

<p>۱۰۰ کسی شے سے نہیں ہے شے بیکار بقی گوشت و پختہ کھانے کی شے بیکار خون کی شے بیکار خوراک کی شے بیکار تربہ گوشت و پختہ کھانے کی شے بیکار</p>	<p>۱۰۱ کے آئینہ کی شے بیکار لپٹے کی شے بیکار دی صدف کی شے بیکار بجھڑو کی شے بیکار</p>	<p>۱۰۲ یقیناً کھانا جلون نہ بیکار غیر کھانے کی شے بیکار کسی طرح سے کھانے کی شے بیکار کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۰۳ جاک کھانا دامن ہر زخم کی شے بیکار ہر پرانہ پختہ کھانے کی شے بیکار کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۰۴ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۰۵ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۰۶ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۰۷ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۰۸ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۰۹ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۰ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۲ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۳ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۴ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۵ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۶ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۷ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>

<p>۴۳۷ کرتا ہے جس کو سنا کر ادا نہیں صاف عیاں کی دنیا جانی جاتی ہے نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۳۸ جس کی دنیا میں نہ تھا کوئی مان کی نسیم کو چھوئے گئے ادا کرتا ہے جس کو سنا کر ادا نہیں صاف عیاں کی دنیا جانی جاتی ہے</p>	<p>۴۳۹ نہایت کا تھا کہ ادا نہیں گلشن سے چلے گئے جانی جاتی ہے نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>
<p>۴۴۰ روئے فرما کر تھے عیاں سننا تن چھنا جاتا تھویروں سے کچا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۱ ایسا کہوں کہ شہ دین کو ادا نہیں بیلان ہو گئیں سب چور و پیر نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۲ کھینچی تھی بواجل نہ تھی گھر سے دوا چلا آتا تھا چلا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>
<p>۴۴۳ اور سے فوت بار ہو کر نہایت سے ہو کر کس کی دنیا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۴ یوں کہ کر ادا نہیں بیلان ہو گئیں سب چور و پیر نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۵ کھینچی تھی بواجل نہ تھی گھر سے دوا چلا آتا تھا چلا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>
<p>۴۴۶ اس گھر کی سب کی دنیا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۷ نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۴۸ نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>
<p>۴۴۹ جس کی دنیا میں نہ تھا کوئی مان کی نسیم کو چھوئے گئے ادا کرتا ہے جس کو سنا کر ادا نہیں صاف عیاں کی دنیا جانی جاتی ہے</p>	<p>۴۵۰ جس کی دنیا میں نہ تھا کوئی مان کی نسیم کو چھوئے گئے ادا کرتا ہے جس کو سنا کر ادا نہیں صاف عیاں کی دنیا جانی جاتی ہے</p>	<p>۴۵۱ جس کی دنیا میں نہ تھا کوئی مان کی نسیم کو چھوئے گئے ادا کرتا ہے جس کو سنا کر ادا نہیں صاف عیاں کی دنیا جانی جاتی ہے</p>
<p>۴۵۲ اچھا تو دیکھو کہ دنیا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۵۳ اچھا تو دیکھو کہ دنیا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>	<p>۴۵۴ اچھا تو دیکھو کہ دنیا نظر آتا تھا جتنی ہو مراد کا سو تھا کہ جس کی کوئی نہ تھی</p>

<p>۵۵۸ سے مار کا سچا چھوڑ کر تارو بڑا کر خستے ہاں خون کی بار بار وہ اوتار دے امان میں نہیں تم دو خبر کا کہیں کہ کچھ بھی ہو کر</p>	<p>۵۵۸ میں کوئی تو نہیں پڑا کر تو فکر ابھی تو جان جا رہا ہے وہ کجا میں بھی تو تارو بار بار یہ خدا کرنا خود گلا نہیں تارے کھڑے رکھ کر</p>	<p>۵۵۸ میں کوئی تو نہیں پڑا کر تو فکر ابھی تو جان جا رہا ہے وہ کجا میں بھی تو تارو بار بار یہ خدا کرنا خود گلا نہیں تارے کھڑے رکھ کر</p>
<p>۵۵۹ پرستہ بیچ بدگشت میں طاقی ہو سن لو داد اس کے کچھ روکے نہ لائی ہو</p>	<p>۵۵۹ آج تر بان شر جن و بشر ہو جاتے بدلے بیٹے کے علی سید پر طوطا</p>	<p>۵۵۹ در دین کے ہونے سے بھلائی تھی اور بر بھی حل مجروح بہ چھائی تھی</p>
<p>۵۶۰ لیا ساقی کو مریخ سے بھر غار غیر تر بان آج تو ہم غار غار خمرین لاکھ پھر ترش کر دو چار میں صغر سے بھی کیم بھار</p>	<p>۵۶۰ اس صغر سے بھی کیم بھار کاب کچھ چھوڑ دیا تو دے ماراں بیٹھی گئی بیاں مادر پر نقد ہو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>	<p>۵۶۰ میں کوئی تو نہیں پڑا کر تو فکر ابھی تو جان جا رہا ہے وہ کجا میں بھی تو تارو بار بار یہ خدا کرنا خود گلا نہیں تارے کھڑے رکھ کر</p>
<p>۵۶۱ سفر آکر کے سو سے غلو برتا ہے ہیں جس جگہ بھائی کے ہم بھی ہیں تہ ہیں</p>	<p>۵۶۱ ایسے مظلوم سے ان کیا دیکھا ہم بھی سب ترش مغرب پہ لہو لڑ ہیں</p>	<p>۵۶۱ ایسے مظلوم سے ان کیا دیکھا ہم بھی سب ترش مغرب پہ لہو لڑ ہیں</p>
<p>۵۶۲ اچھا بچہ مٹی کی تھی باہر کی کار ہو مٹی کی یہ صدائیں کی کار چھوڑ دو زمین زرد اور نیکی شار لیا لال کو کجا کر سہا جلی شار</p>	<p>۵۶۲ میں کوئی تو نہیں پڑا کر تو فکر ابھی تو جان جا رہا ہے وہ کجا میں بھی تو تارو بار بار یہ خدا کرنا خود گلا نہیں تارے کھڑے رکھ کر</p>	<p>۵۶۲ میں کوئی تو نہیں پڑا کر تو فکر ابھی تو جان جا رہا ہے وہ کجا میں بھی تو تارو بار بار یہ خدا کرنا خود گلا نہیں تارے کھڑے رکھ کر</p>
<p>۵۶۳ واغ فرہ کے سر نہ کا گوارا کر تو اسکو ہڑا کی کھائی سے نہ پا کر تو</p>	<p>۵۶۳ کٹ گئیں گھن جو بھون ٹھم کی تو رہے یہ کے گڑا تھا جو چاند سے نہ راہے</p>	<p>۵۶۳ کٹ گئیں گھن جو بھون ٹھم کی تو رہے یہ کے گڑا تھا جو چاند سے نہ راہے</p>

<p>۱۲۰ لاش چنگی لگے گویا چنگی نہ تھکے متم ہم راغنا با یوں کہ گئے چو بخت جو ان گشتے کوئی کا گنج دوست کار ما را مال و متاع لاش سے انا گشت</p>	<p>۱۲۱ دل مٹھ کر پر نا طبع کی جان بھر جو حسن بھی اور فیض یوں کا ابلان بھی ہو ما جی نہ اندھ بھر سلمان بھی ہو یہ جا بھی سید بھی تو دھان بھی ہو</p>	<p>۱۲۲ شع کر نہ شعا آتا سستے ترش و دین ابھی جیابوں میں یہ خیمے کھلے دیو میں لک گیا تیغ سے تاتے میں شاہ دین نیل و اقلین سے سرد آوارہ وطن</p>
<p>۱۲۳ کشتے کشتے خوش ہو کر کشتے کرنا نہ ترسو نہ ڈر دھڑا دین میں چلے نکلا تو جس کے جسے میں سے کام ملے تو جس کے جسے میں سے کام ملے</p>	<p>۱۲۴ کبھی تھی کبھی سب بیدار مغلذیر مے جانی کا گلارہ تیغ جلا یاد ہی اپنے نواسے کی دلدادہ مفت میں تو ہوں گھر کی یاد</p>	<p>۱۲۵ روح حضرت کی گئی خلد میں کی طرف آنکھیں تجرائی ہوئی رہ گئیں ہر گھڑن</p>
<p>۱۲۶ اوسم گار یہ کیا ظلم و ستم کرنا ہی اکسا سر پر سے نچرے ظلم کرنا ہی</p>	<p>۱۲۷ آئے خامہ باغ میں بوجھ بوجھ جانا ہی اب چراغ آپ کی ترب کا بھجا جانا ہی</p>	<p>۱۲۸ اب فکر کر کے کوئی گم گم جیاب غرض کہ سب بھر سے یہ بھینچ جیاب میرزا زوق قبول شہر غریب خراب اپنے رہنے بہ بلائیے طافا خراب</p>
<p>۱۲۹ چور زخموں سے زور و کاپا سا ہی ایک لہین تیرے پیڑ کا نوا سا ہی</p>	<p>۱۳۰ کس سے فریاد کرے کہ کولہ کے زینے اب فرما یہ بھائی تو تو و آئے زینے</p>	<p>۱۳۱ مے مولا محراب قرب حضور می عباس دور مجھے در پر لو کسی کو مٹی جائے</p>

<p>۱۰ ایکدن وہ تاجا بھرتا تھا ایک سنگ بیاہ کھائی سب سے شہر سے سب سے پوچھا تھا جو اس کی کہانی تھی غیر فانی کوئی اب نہ دیتی تھی</p>	<p>۱۱ خط کے آخر میں اس نے اپنے عزیز بھائی کو بلا کر غلام نہیں بنوایا انسانی اور انسانی میں تو یہ فرق ہو گیا تھا جس کی خاطر اس کا جواب</p>	<p>۱۲ کب تک چل گیا وہ علی گڑھ پر کل اس کے لئے اگر نہ تو سبیل دار نہ جو شہر میں نہ وہ نہ ہی سبیل نہیں چلی تھی اس کے لئے سبیل دار</p>
<p>۱۳ سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں بس کہ اس کی صحبت میں تو رہا پس نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا</p>	<p>۱۴ جس کی کہانی تھی کہ کبھی اس کی کہانی تھی کہ کبھی اس کی کہانی تھی کہ کبھی اس کی کہانی تھی کہ کبھی</p>	<p>۱۵ یوں تھا تو اس کی فانی اس کی کہانی تھی کہ کبھی اس کی کہانی تھی کہ کبھی اس کی کہانی تھی کہ کبھی</p>
<p>۱۶ ہی تاخیر یہ فرقت پہ جدا کی صفرا بہی تنگی میں غریبوں کی بستی صفرا سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>	<p>۱۷ یاد رہی زمری گریہ نہ لایا اچھا وعدہ تھا کہ کی جان رہی سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>	<p>۱۸ نیراب شہر مدینہ میں جو آنا بھائی نہاک کے ڈھیر کو چھائی سے اٹھانا بھائی سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>
<p>۱۹ خفت گھرائی مومن کے لیے دل کو انھوں نے لیا ہوا سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>	<p>۲۰ جان اس سرو سے ثابت نہ لیا میں تو تم ہی کی طرح غم کی سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>	<p>۲۱ جانندگی کی شکل دکھائی نہ دوبار بے اہل حسرت دیدار کے مارا مجھ کو سب کو فوج صاحب پہنچا کر کوئی کی زبان بیان کرئی وہاں</p>

<p>سلسلہ جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام جس کو کہتے ہیں کہ اس کا نام</p>
<p>نوروز سے پہلے کو اب ہون میں یہ سب میں اس کا قصہ ہے کہ میں</p>	<p>کہا تھا کہ میں نے یہ سب میں خط یہ بننا چاہو وہ ہر سہ ہوا</p>	<p>لطف کیا کہ اس کا قصہ ہے کہ میں مگر اسے ایسے ہوا کہ میں نے</p>
<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>
<p>نوروز سے پہلے کو اب ہون میں یہ سب میں اس کا قصہ ہے کہ میں</p>	<p>کہا تھا کہ میں نے یہ سب میں خط یہ بننا چاہو وہ ہر سہ ہوا</p>	<p>لطف کیا کہ اس کا قصہ ہے کہ میں مگر اسے ایسے ہوا کہ میں نے</p>
<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>	<p>سلسلہ اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام اس کا قصہ ہے کہ اس کا نام</p>
<p>نوروز سے پہلے کو اب ہون میں یہ سب میں اس کا قصہ ہے کہ میں</p>	<p>کہا تھا کہ میں نے یہ سب میں خط یہ بننا چاہو وہ ہر سہ ہوا</p>	<p>لطف کیا کہ اس کا قصہ ہے کہ میں مگر اسے ایسے ہوا کہ میں نے</p>

دشمنی که از آن گریز نیست
مگر در حق من نه از آن گریز نیست
بجا چون که بدید که هستی غصه حضرت است
اب نهانی که در حق غصه حضرت است
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
بان خال باغ دیار فون من بود با یمن
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
قل بر سارسته بر سر دواقل غصه حضرت است
بنیادی که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است

شکر و ابر که از آن گریز نیست
مگر در حق من نه از آن گریز نیست
بجا چون که بدید که هستی غصه حضرت است
اب نهانی که در حق غصه حضرت است
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
بان خال باغ دیار فون من بود با یمن
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
قل بر سارسته بر سر دواقل غصه حضرت است
بنیادی که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است

شکر و ابر که از آن گریز نیست
مگر در حق من نه از آن گریز نیست
بجا چون که بدید که هستی غصه حضرت است
اب نهانی که در حق غصه حضرت است
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
بان خال باغ دیار فون من بود با یمن
که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
قل بر سارسته بر سر دواقل غصه حضرت است
بنیادی که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است
خبر نام که با یمن بر سر دواقل غصه حضرت است

<p>۱۰ نہایت جب سپر سہم پہ چھوڑے بیکین بیکین آواز دھنسل چھوڑے بیکین سال کسہ دونوں بلان چھوڑے بیکین شے میں بیکین آواز چھوڑے</p>	<p>۱۱ نہایت جب سپر سہم پہ چھوڑے بیکین بیکین آواز دھنسل چھوڑے بیکین سال کسہ دونوں بلان چھوڑے بیکین شے میں بیکین آواز چھوڑے</p>	<p>۱۲ نہایت جب سپر سہم پہ چھوڑے بیکین بیکین آواز دھنسل چھوڑے بیکین سال کسہ دونوں بلان چھوڑے بیکین شے میں بیکین آواز چھوڑے</p>
<p>دور سے کھی کھی کھی گرنے لگے شہنشاہ یکہ میں دو باد چھوڑے شہر سے نکلتے تو جنگل کی نصیبت دیکھی</p>	<p>قد سے چھٹکے دراحت کی نصیبت دیکھی شہر سے نکلتے تو جنگل کی نصیبت دیکھی</p>	<p>جو مقدار میں بڑھ جورو جفا دیکھنے لگے کیا خبر تھی کہ تمہی کی بلا دیکھنے لگے</p>
<p>۱۳ راہ چلتے تو آفت تگہ تگہ لگے چلتے تھے تو ہوس گاہ گاہ دھڑکے دھڑکیں دوست ہوسہ دھڑکیں لگے</p>	<p>۱۴ وہ شہنشاہ تھوڑا سا آواز طائر کی کھانہ تھوڑا سا آواز کبھی کبھی تھوڑا سا آواز</p>	<p>۱۵ تھوڑا سا آواز تھوڑا سا آواز تھوڑا سا آواز تھوڑا سا آواز تھوڑا سا آواز تھوڑا سا آواز</p>
<p>۱۶ دل لہجہ سے بدن سے تھوڑا سا آواز رنگ مہتاب سے ہر گاہ آواز تھوڑا سا آواز</p>	<p>۱۷ انکھ سے تھوڑا سا آواز دونوں روئے ہوئے کانا تھوڑا سا آواز</p>	<p>۱۸ اور راحت دیکھ لیسو وں آواز کو ملی اس کی جا میں آن تازہ ہمالیوں کو ملی</p>
<p>۱۹ بہت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ</p>	<p>۲۰ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ</p>	<p>۲۱ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ نہایت کھڑا کھڑا ہے جگہ جگہ</p>
<p>۲۲ پتے جھوکوں ہوا کے جو کھڑے لگتے نہایت سے سینوں میں الٹے کھڑے لگتے</p>	<p>۲۳ پتے کے ساتھ تو راحت سے ادا کھڑے لگتے بار کو فہم کو دی میں بدل لگتے</p>	<p>۲۴ یہ تو میں کھی کو آواز دھنسل چھوڑے کون سے باغ کے تم غنچہ میں چھوڑے</p>

<p>۹۷ حاجت حق نیکی و برکت ماضی سائنہ دنوں کے ضعیف لائی دن و راحت سے کنی نام عیسائی سویا جہاں غریب میں رہا ہو</p>	<p>۹۸ واجب ارجمند زینت لطافت لبے چگون کو پناہ کوئی باغغب کسم خا پنا ہے پیری باغغب منجانب کسم نیکی جگہاں طلب</p>	<p>۹۹ کسم غصے میں تیرے گرو خدا اگر کیا خواب اچھا ہے تو کسم وان فضل آجرو کسم کسم حکیم کسم کسم کسم کسم</p>
<p>۱۰۰ نصف شب سخی ہو وہ ملوں بد انجام آیا نہیں دانی وہاں موت کا پیغام آیا</p>	<p>۱۰۱ یہ وطن جو میں کھیل رہے کی جا دین لوگ کچھ دے کر اسیر ہو کر پڑے</p>	<p>۱۰۲ غواب میں میدنوا لک کو کجا میں ابھی بابا کے کچ پان لک دیکھا میں</p>
<p>۱۰۳ نئی بارش جو غصے میں کلا رہے فوت کے لئے ضعیف کلا افاق نہ جگہاں اس کی کھولی رہے کے دالان عالم اس کی</p>	<p>۱۰۴ کھلی دیکھو کجا کجا کجا رہم کو کجا کجا کجا نہ بیوہ کے کجا کجا الے جوبے میں کجا کجا</p>	<p>۱۰۵ عیدین اچھا کجا کجا رہم کو کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۰۶ کنا تھا دل کو یہ فاش ہو کر رہا سخت غم ہی کہ رسم کے پیرا تھ لگے</p>	<p>۱۰۷ کیسے گا وہ کوئے میں طرب رہے کام وہ کر کے خدائے رضا مند رہے</p>	<p>۱۰۸ دوبارہ بھرے میں یہ زمانہ کجا دونوں فرزندوں کو اس نے بلا لیا</p>
<p>۱۰۹ کنا تھا دل کو یہ فاش ہو کر رہا سخت غم ہی کہ رسم کے پیرا تھ لگے</p>	<p>۱۱۰ کیسے گا وہ کوئے میں طرب رہے کام وہ کر کے خدائے رضا مند رہے</p>	<p>۱۱۱ دوبارہ بھرے میں یہ زمانہ کجا دونوں فرزندوں کو اس نے بلا لیا</p>

<p>۱۷۱ چو چادر پارہ بستی نہ بگم لہنے خاکم کو فکے کچے چپکے سر چلکے دونوں سرو پویشاں اختر کسیوں پر لگے کچے چپکے جھک</p>	<p>۱۷۲ بیتے کوڑے نوبت لاکھ غل خانہ کا کچھ عبادت خانہ نظر دونوں معصوموں کے کلمے کہا بخت کئی کہتا تھا زور باد و باد بخت</p>	<p>۱۷۳ رفع ہو دنیا کا چوٹ کا راہیں دین و دہن و جہان گیا ہے سے سود غم کی نمود ہی آہ سے اور دھواں رہ گیا</p>
<p>۱۷۴ ساری صحبت ہے جو اکھنڈ ہوا خیر حق پہلے تھے فاطمہ جلانی تھی خیر حاکم سے بھی اس دم کل لے لائے ہاں ہے بچوں کی برابر سے مدد آتی تھی</p>	<p>۱۷۵ شیر حق پہلے تھے فاطمہ جلانی تھی ہاں ہے بچوں کی برابر سے مدد آتی تھی</p>	<p>۱۷۶ جلی بڑھ کے دان سے معلق ہیں کہ روح القدس بھی جان رہ گیا</p>
<p>۱۷۶ کارزار و پادشاہی کی شہنشاہی قوسن بچوں کو مان بھرت غش کی شہنشاہی کی شہنشاہی لہلہ دھنسنے لگی تھی</p>	<p>۱۷۷ ہی حاکم جو بچوں کی شہنشاہی مرد و پادشاہی کی شہنشاہی موتن لہلہ کی شہنشاہی کی شہنشاہی پھر آواز لے لاد پر وقت جاری</p>	<p>۱۷۸ کے جا بجا انبیا کے قدم کوئی بان را کوئی دان رہ گیا</p>
<p>۱۷۸ کہا ظالم نے کہ نہشت جو ہے جائے تھے سے ماتھوں کو جو ہے نحر تھے</p>	<p>۱۷۹ شہر تک ماتھوں کو جو ہے نحر تھے کو کہ کہنے ہو یہ مضمون ہی بیان تازہ ہو</p>	<p>۱۸۰ نہشت جو ہے نحر تھے نہشت جو ہے نحر تھے</p>
<p>۱۸۱ جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی جانی بجائی</p>	<p>۱۸۲ سلام سلام سلام سلام</p>	<p>۱۸۳ کیا مہمست فاطمہ کا جو ذکر خون عجب کے زہر زبان رہ گیا</p>
<p>۱۸۴ پاؤں پیچھے نہ کسی بھائی کا ہر تار تھا دور کرتے سے ایک ایک لہر تار تھا</p>	<p>۱۸۵ دور کرتے سے ایک ایک لہر تار تھا دور کرتے سے ایک ایک لہر تار تھا</p>	<p>۱۸۶ کہا شہنشاہ کیو نہ غم کھا فاطمہ کہا شہنشاہ کیو نہ غم کھا فاطمہ</p>

[illegible]

کہ او فرس تو تو عالمی نہ تھا
 کہ ہر اکبر و جوان رہ گیا
 وہ چنگل میں ہو کبھی جاوے ہیں
 تباہ و بربستہ کسان رہ گیا
 لٹا علی قلی و اشرف حبیب و غلام
 ویران کردہ اردو کسان رہ گیا
 اودھ و فن سے بے خبر تائی زمین
 ویران کانیہ کرم گمان رہ گیا
 جاب و نمبہ کی یاد و عبادتیں
 کچھ بچے امجد و دھواں رہ گیا
 چلے گئے قید و غم سے نرین العباد
 گلے میں اس کا نشان رہ گیا
 نہ کہ یہ کہتے تھے عجب ہے
 وہ ان مرنے کے پنجاب رہ گیا

تقدیر میں تھی یہ پیادہ مادی
 گیا قافلہ سارا بان بگیا
 بیوی بچا پر اب قافلے تک حال
 راہ و پس کار و ان گ گیا
 زخم و برید و شرم و ان گم
 فطرت و کرب و ان گ گیا
 وطن میں جو تھا شہاد سے
 کو ان نہرا کسان گ گیا
 غم کے کپر کسوت چل ہے
 کہہ کر اب کس کو جان گ گیا
 تو کہتے تھے اب کس بھجان گ گیا
 یہاں کہ زندہ دین بھجان گ گیا
 گنگا و نیلے موتی چلے گ گیا
 بگڑوں پہ بگڑاں گ گیا

<p>۴۰ سیدم جبار آل علیہ السلام بنی خبابہ خاظمہ بن عمرو بن ابیہ الکعبہ بن صاحبہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۱ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۲ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>
<p>عالم کا بارہا سہا سہا سہا سہا کعبہ رسول پاک کا محتاج ہو گیا</p>	<p>موتی سے لڑنے والے سے بھر پور تھے تواریخ علی دیکھ کر بے دہلے تھے</p>	<p>آل رسول کو تو غور و غور و غور وہاں صحتیں تھیں جن کی سامان تھیں</p>
<p>۴۳ سیدم جبار آل علیہ السلام بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۴ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۵ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>
<p>گہرا کا اور سکینہ ہا زور مار لو سر سے علی کی بیٹی کے چار مار لو</p>	<p>پون کے دل کو کھانے کو مار لو پون کے دل کو کھانے کو مار لو</p>	<p>سینوں کے سب اکھوں کے شعلے تھے غصے بھی جل رہے تھے کلیجے بھی تھے</p>
<p>۴۶ سیدم جبار آل علیہ السلام بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۷ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>	<p>۴۸ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ بنی خبابہ بن عمرو بن ابیہ</p>
<p>اسم زمیں بھی باؤں کی جیسے تھی مادر سے بیٹی تھی سے مادر سے تھی</p>	<p>جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا یہ تو علی کا طوق درسن میں لبر تھا</p>	<p>ہائی تھی آسمان پر دستور تھی اوارہ تھی آتی تھی بر حسین کی</p>

<p>۱۰۰ مردین کو دیکھا کہ ایک لڑکے کا کلب اس مرد غرورانہ اور افسردہ کلب منشی سے اس منشی کے کلب کی طرح پان قدرت نہیں دیکھتا کہ قلعہ دار</p>	<p>۱۰۱ بڑا بڑا ہے جوان بہت بڑا ہے ایک ایک کی طرح فرشتے کی طرح کیا کیا ہے میں آئے تھیں وہ نامور وفا کے گرد و پیش کے پیر کے لئے</p>	<p>۱۰۲ مرد وہ ہیں جس کے نیا نیا پیر ایک بڑا عارف اور سید سید بولانہ اور شہر کے پیر مری راہ رہے تھے جہاں اٹھا کھینچا</p>
<p>۱۰۳ خیر سے بچ کھٹ دل فاطمہ ہوا بے چین کار و زور ہم فاطمہ ہوا</p>	<p>۱۰۴ قیدی ہیں مایوس ہیں ایک سرگردان اب تک کسی جوان کو کفر بھی ملا نہیں</p>	<p>۱۰۵ بیعت نہ کی تو وطن سے توجہ بھالی بہر خرم و غم کرنے کی آخر سزا ملی</p>
<p>۱۰۶ مار سے لگے تمام غلی غلی اب ہیں مٹی کی ریشمی تہ تیوی کر دیا تھا جہاں میں کوئی غلی پایہ سے جا کر گزرتا ہے غلی غلی</p>	<p>۱۰۷ مار سے لگے تمام غلی غلی اب ہیں مٹی کی ریشمی تہ تیوی کر دیا تھا جہاں میں کوئی غلی پایہ سے جا کر گزرتا ہے غلی غلی</p>	<p>۱۰۸ اب تاجا نشان لگے کتبہ مخفیہ کار کشت قلعہ میں تاجا غلاب اقبال سے یہ ہم سر کی تاب عید آج کو خوش ہوا اب بولاب</p>
<p>۱۰۹ بجولا بھلا رسول کا گلزار وٹ گیا جس سے تھے غش تھی سو غلام گیا</p>	<p>۱۱۰ لے آؤں تیرا کر کے اٹھیں بارگاہ یا گردنیں سیموں کی تھیں سجواؤں</p>	<p>۱۱۱ اور تھا تو سلطنت میں کل کل اس کی پیراں بن خواجہ گاہ میں ونگاچیں سے</p>
<p>۱۱۲ عالموں کا بڑا بڑا تھیں تھیں مرد پیر میں کی رونق رہا جاہ مرد پیر میں کی رونق رہا جاہ دقت نہ تھیں کیلئے تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۳ دفعہ دیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ جو کچھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ دیار میں نہ لکھ لکھ لکھ لکھ چلتے آتے تھیں لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۴ بان چڑھ لکھ لکھ لکھ لکھ چلتے آتے تھیں لکھ لکھ لکھ لکھ مرد پیر میں کی رونق رہا جاہ دقت نہ تھیں کیلئے تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۵ ہنگام عصر قتل کا طعن بدیع تھا فرزند فاطمہ کا گلزار تھیں تھا</p>	<p>۱۱۶ اور غم کی حضور کا اقبال درہوا غل غم سر کشید علی کا پسر ہوا</p>	<p>۱۱۷ وٹ لگا ہمارے نام کا ابراہیم لکھ لکھ نوبت بجا میں فتح کی نقار تھیں لکھ لکھ</p>

<p>۱۵۵۰ شعبان چنانکہ کے ایک اور بھی لکھا تین کسٹوں کو دو عجائب نامدار واری نام رات ہی ہوتی تھی تو پونج و زار پونج پونج میں شام</p>	<p>۱۵۵۱ بہم زینب سے بھی کہیں نہ لگا دکڑ چچی زار است پونج پونج بازہ اصفانہ فرق زار اور اصفانہ منج یک تھیں لی کہیں نہ لگا</p>	<p>۱۵۵۲ اس زینب کی کہیں نہ لگا سیر پہلے کہیں نہ لگا سیر پہلے کہیں نہ لگا سیر پہلے کہیں نہ لگا</p>
<p>۱۵۵۳ صدہ کی کہیں نہ لگا بہم زینب کی کہیں نہ لگا بہم زینب کی کہیں نہ لگا بہم زینب کی کہیں نہ لگا</p>	<p>۱۵۵۴ چلے کو ساتھ اہل محلہ ہی آگئے تو لہری سے نکلیں جب تودہ تھر تھر لگے تو لہری سے نکلیں جب تودہ تھر تھر لگے تو لہری سے نکلیں جب تودہ تھر تھر لگے</p>	<p>۱۵۵۵ ہم نام نہاں چاہتے ہیں صحت پناہ ہیں ام بنین ہیں زو جہ شیراہ ہیں ام بنین ہیں زو جہ شیراہ ہیں ام بنین ہیں زو جہ شیراہ ہیں</p>
<p>۱۵۵۶ ام بنین چلی خلیفہ است واری چلی خلیفہ است واری چلی خلیفہ است واری چلی خلیفہ است</p>	<p>۱۵۵۷ کس کے چلی خلیفہ است کس کے چلی خلیفہ است کس کے چلی خلیفہ است کس کے چلی خلیفہ است</p>	<p>۱۵۵۸ اس صاحب فاضلہ و فاضلہ فراہ نام ایک اور کو سیر فراہ نام ایک اور کو سیر فراہ نام ایک اور کو سیر</p>
<p>۱۵۵۹ نور قدم میں ہو کی بدن تھر تھر لگا تم ناوان ہو پھر میں جایانہ جایانہ تم ناوان ہو پھر میں جایانہ جایانہ تم ناوان ہو پھر میں جایانہ جایانہ</p>	<p>۱۵۶۰ بہم زینب کو راہ ہو دے تھر تھر کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی</p>	<p>۱۵۶۱ ہستی ہون کر بلا کے بسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی</p>
<p>۱۵۶۲ بس کوئی نے جان سے کیا لکھ س دیکھ گئی نہ میں تھر تھر لگا س دیکھ گئی نہ میں تھر تھر لگا س دیکھ گئی نہ میں تھر تھر لگا</p>	<p>۱۵۶۳ بہم زینب کو راہ ہو دے تھر تھر کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی جانی ہون میں خبر کو حسین غریب کی</p>	<p>۱۵۶۴ کس کے کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی کوسے سے کب تلک اور کوسے کا قصد ہی</p>
<p>۱۵۶۵ میرہ ہون میں ہون خدا پردہ پوش ہی میرہ ہون میں ہون خدا پردہ پوش ہی میرہ ہون میں ہون خدا پردہ پوش ہی میرہ ہون میں ہون خدا پردہ پوش ہی</p>	<p>۱۵۶۶ حال حسین شہنشاہ کو تھر تھر لگا بیت اشرف سے ماوراء اس کی ہیں بیت اشرف سے ماوراء اس کی ہیں بیت اشرف سے ماوراء اس کی ہیں</p>	<p>۱۵۶۷ در سرت خالی حجر میں آنسو بہا ہیں تھر تھر دیکھ وہ ہیں کب بلا سے ہیں تھر تھر دیکھ وہ ہیں کب بلا سے ہیں تھر تھر دیکھ وہ ہیں کب بلا سے ہیں</p>

<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>لاٹنگ کا خلیب پیکر بھلا لکھو اور خلیفہ تھوڑے وقتوں کے پہونچنے میں یوں کا چھوڑ دینا فولیا لکھ کر بہت نامہ لکھنا</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>وزیرانہ علیہ سے جنگ کا بیان فریاد پہونچ رہا تھا جوان اتنے کہ کہ خلیفہ کے گئی تھیں یوں بہت بڑا کر خدا وند و جہان</p>
<p>۱۵۵۵</p> <p>دینا ہوا اور مصیب خدا کا مصیب ہو کے حسین کے گھر کا مصیب ہو یوں کی کہ خبر مجھے اپنی خبر نہیں پیرا سوچیں کے کوئی پیرا نہیں</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>وزیرانہ علیہ سے جنگ کا بیان فریاد پہونچ رہا تھا جوان اتنے کہ کہ خلیفہ کے گئی تھیں یوں بہت بڑا کر خدا وند و جہان</p>
<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>
<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>	<p>۱۵۵۵</p> <p>پہلی گیسٹ کا نہیں ہو چکا کوئی اعتبار بہت سے تھیں مہینہ پہونچتے توڑ خانی کے حکم کی کوئی بات نہ تزار رنگوں کا اسرار نہ ہر کار کا کار</p>

<p>۱۷۷ اے حبیبؐ نہ ہو سدا فاشم نہ ہو سدا محسینؑ کہہ عزم خلیفہؑ کے سہم سہم غل خاک را نہ ہوئی کدلت کی لٹ</p>	<p>۱۷۸ اے مکمل شکستؑ اپنے ہونے کی جگو ظہورؑ فاکو کی کر دیا تغیر چوئیؑ میں اس مجھے جھلادیا یہ رہا نہ ترستہؑ نہ ہوئی لٹ</p>	<p>۱۷۹ اے ہوا کہ او ضعیفؑ نہ نادر نامراد فیکر نہ شکوہ جاسؑ خوش نمل من پہلے جیسے سر آرائی جاد</p>
<p>۱۸۰ جبرمؑ نہ کہ تو صدمہ جبرؑ کا جبرمؑ نہ کہ تو صدمہ جبرؑ کا جبرمؑ نہ کہ تو صدمہ جبرؑ کا جبرمؑ نہ کہ تو صدمہ جبرؑ کا</p>	<p>۱۸۱ اے چلائی پستیؑ دل شہزادہ جلال قاسمؑ ضعیفؑ اپنے پیر کا مال اپنے جے ضعیفؑ میں صدمہ دیکھ لال</p>	<p>۱۸۲ اے سبقتؑ کی حق میں اسطرح کیل سبقتؑ کی حق میں اسطرح کیل سبقتؑ کی حق میں اسطرح کیل سبقتؑ کی حق میں اسطرح کیل</p>
<p>۱۸۳ کہہ کر کیا تو خوب خوشی میرا دل کیسا اسے حسنؑ کی روح سے جگو غل کی کہہ کر کیا تو خوب خوشی میرا دل کیسا اسے حسنؑ کی روح سے جگو غل کی</p>	<p>۱۸۴ اے عبادؑ کا شہر جنگ میں بہت نذر لگ بے توفیقؑ ہو گئے اور وہ نہ مر گ عبادؑ کا شہر جنگ میں بہت نذر لگ بے توفیقؑ ہو گئے اور وہ نہ مر گ</p>	<p>۱۸۵ اے ہر کسی ہر داری کا کو شکر میں شوخ نصف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا ہر کسی ہر داری کا کو شکر میں شوخ نصف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا</p>
<p>۱۸۶ کہہ کر کیا تو خوب خوشی میرا دل کیسا اسے حسنؑ کی روح سے جگو غل کی کہہ کر کیا تو خوب خوشی میرا دل کیسا اسے حسنؑ کی روح سے جگو غل کی</p>	<p>۱۸۷ اے عبادؑ کا شہر جنگ میں بہت نذر لگ بے توفیقؑ ہو گئے اور وہ نہ مر گ عبادؑ کا شہر جنگ میں بہت نذر لگ بے توفیقؑ ہو گئے اور وہ نہ مر گ</p>	<p>۱۸۸ اے ہر کسی ہر داری کا کو شکر میں شوخ نصف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا ہر کسی ہر داری کا کو شکر میں شوخ نصف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا</p>

<p>۵۹۱ چرخ بیکسے تہذیب و تمدن ہوا دیکھ غصہ کن کہ جسے جیسے کچھ گونیا پوچھ بھگتی بات تہذیب سے نہیں کچھ سکرانہ سنش ہوئے گا کون کو پوچھ</p>	<p>۵۹۲ بڑا نشت کچھ کا پوچھنے سے اور نہ دونوں سے کچھ یا سب کچھ کچھ ملے ہوئے جو تہذیب سے مروج ہوئے تہذیب سے جاننے کے لئے</p>	<p>۵۹۳ بے لونی ہوئی تہذیب سے کچھ تہذیب سے وہاں کا گروں کچھ گروں کو ان کا کٹا کٹا کچھ تہذیب سے ان کا کٹا کٹا کچھ</p>
<p>۵۹۴ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۵۹۵ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۵۹۶ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>
<p>۵۹۷ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۵۹۸ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۵۹۹ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>
<p>۶۰۰ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۶۰۱ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>	<p>۶۰۲ تہذیب کا پتہ ہے کسی کو نہ پوچھ تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش تہذیب کے کوئی نجات کا جوش</p>

<p>۱۰۰ خاکستره بازگشت کا دینی سین خود بر حقین از دروغین یک کلمه پیش مستعداوس کاغذی کاغذی پرک کر کے نکال دینی</p>	<p>۱۰۱ آن جو تیری یک کراڑ دھرم ہاتھ ایک کراڑ دیا درد دوسرا کراڑ نہت انی چاکے جوتہ بازو دو گنا بصورت لاسر سے تاسر</p>	<p>۱۰۲ خاکسترہ بازگشت کا دینی سین خود بر حقین از دروغین یک کلمه پیش مستعداوس کاغذی کاغذی پرک کر کے نکال دینی</p>
<p>۱۰۳ ایک ایک توہم روک سکا اس دیر کو کو کراہر ہر کسی چارون سے شیر کو چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۰۴ چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۰۵ ایک ایک توہم روک سکا اس دیر کو کو کراہر ہر کسی چارون سے شیر کو چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>
<p>۱۰۶ ہاں سینہ وار کر لو اگر نرم جنگ ہی بہت کریں یہ اپنے گراہنے کا لنگ ہی چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۰۷ چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۰۸ ہاں سینہ وار کر لو اگر نرم جنگ ہی بہت کریں یہ اپنے گراہنے کا لنگ ہی چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>
<p>۱۰۹ چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۱۰ چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>	<p>۱۱۱ چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا چوٹا بھی خاک پر کسی ضربت کے ساتھ تھا سرخا نہ تیر تھا نہ گمان تھی نہ ہاتھ تھا</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱

۱۱۲

<p>۹۰۰ نہیں آج ہر اقلے میں ساروں آج ہی سید عرب فرزندان کیست نہ ہو سب جنگ کہم کہیں کون جو نابو</p>	<p>۹۱۰ مہین ہر حال ہلکے رکھو مہین ہر حال ہلکے رکھو مہین ہر حال ہلکے رکھو مہین ہر حال ہلکے رکھو</p>	<p>۹۲۰ اوپر سے نیچے ہر حال نہیں ہر حال ہلکے رکھو نہیں ہر حال ہلکے رکھو نہیں ہر حال ہلکے رکھو</p>
<p>۹۳۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۹۴۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۹۵۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>
<p>۹۶۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۹۷۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۹۸۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>
<p>۹۹۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۱۰۰۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>	<p>۱۰۱۰ بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں بچنے کا لطف ہر حال میں</p>

<p>۱۵۱۱ جنگل سے جنگل تک چمک چمک اور چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>	<p>۱۵۱۲ ہم پہنچ چکے تھے کہ سو کھڑے قاصد تیار کر کے آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر</p>	<p>۱۵۱۳ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>
<p>۱۵۱۴ ایک ایسی کہ درختوں میں ایک ایک پتھر کا حسین کا بنجر سے کھ گیا آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر</p>	<p>۱۵۱۵ تاریک لباس میں ایک ایک کھٹکھٹا کی پٹی کا بازو سر میں آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر</p>	<p>۱۵۱۶ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>
<p>۱۵۱۷ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>	<p>۱۵۱۸ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>	<p>۱۵۱۹ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>
<p>۱۵۲۰ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>	<p>۱۵۲۱ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>	<p>۱۵۲۲ جنگل سے جنگل تک چمک چمک چاندنی غلغلے کی آواز سے جنگل کے درختوں میں چمک چمک کر آگے بڑھا</p>

<p>۵۰</p> <p>جس کو پہلے دلدار بنائی تھی پھر چوڑے کچھ گھر کے لیے بنائی تو وہاں میں نے بس متاعِ حادی بنائی کہ رستے کے لیے تیری</p>	<p>۵۱</p> <p>لعل عینِ غدار قربِ راج تھا اور دینِ باسِ غدار دستِ معصیتِ خلافتِ غدار بچا رکھا کسی ایک اہم بار</p>	<p>۵۲</p> <p>کون تو خیراتے تھے اور با حق بھی تھا بوسے وہاں ایک بھی اور اکٹھی باز دوسے</p>
<p>۵۳</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۵۴</p> <p>سے شہرِ شہزادہ پیرا کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۵۵</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>
<p>۵۶</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۵۷</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۵۸</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>
<p>۵۹</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۶۰</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۶۱</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>
<p>۶۲</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۶۳</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>	<p>۶۴</p> <p>کس کی زندگی تھی یہی مصیبت ڈالے کس کی زندگی تھی یہی درد سے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے وہاں تو جو درد ہو دوسے دلے</p>

<p>۱۵۷۱ ہندوستان میں مسلمانوں کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۲ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۳ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>
<p>۱۵۷۴ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۵ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۶ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>
<p>۱۵۷۷ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۸ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۷۹ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>
<p>۱۵۸۰ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۸۱ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>	<p>۱۵۸۲ میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح میں ہندوستان کی فتح</p>

<p>۱۔ مجاہد رسول دوسرا آدھنی ۲۔ مددگار گردو غبار آدھنی وقت ادا ہو تو عقدہ کشا آدھنی بیان حق میں یا خبر خدا آدھنی</p>	<p>۳۔ تاجون اصغر کے تاج زجاہ عوض کی تکیاں دیباستہ بصل اللہ طبع حق کی نسل بھی ایلید تاج پرتی کو یلین یلین شیراز</p>	<p>۴۔ سب سے زیادہ نیکو حال دوست چون ستار یا ایسا کمال دوست پیش خویش کی حکمت مستحق مذہب دہلی کا افسوس</p>
<p>۵۔ جان کرانہ سے قابل سکینین پنچبر شائے نیک شک بود دست یار خفت ہو چاکے گرا اور سپار کر بیخ و برباد ہے آیتین جناب پور</p>	<p>۶۔ خفت خوش سے گور کے قمار کھانم سو سے نغان کے پور خوش ناکم دل پر تیس جو فرخ خود کا جو نظر لطف کیسے نیکہ خد سے قویم</p>	<p>۷۔ سراج نیا حال دیناے املا خوش خلعت خوش حال دیناے املا معاذ سنت کمال جبار دشن افسوس وہ دنی کال دیناے املا</p>
<p>ہو سے ہر کوئی ہوئے قاطع چلائی ہو صاف اعدوں کی حکمت کے سدا آن ہو</p>	<p>پتیری نظم قبول شعا دل ہوئے نمزل مناسک حاصل ہوئے</p>	

جسکا میرا مذکور تھا حالات نقص انبیاء میں
برایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی
علامہ محمد باقر بن محمد تقی مجلسی الاصفہانی کو تین جلد
میں ہے بحکمہ انکے جلد اول میں احوال حضرت علی
ینبیاء علیہ السلام سے تاحضرت عیسیٰ علیہ السلام
نقص حضرت ذوال وصال حضرت یونس و اصحاب کعبہ
اور اصحاب اہل بدر و حضرت جبرئیل و انبیاء غیر بیان
نبی اسرائیل و یحییٰ و ایشامان اہل زمین ناقصہ و
دار و تشریح اور تفصیل لکھا ہے۔

جلد ثانی - کہ جلد نوادر کتب سے نہایت بڑا و طویل
نقص بر احوال سعادت اشمال جناب سرور کائنات
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ و
والت و جملہ معجزات و عز و ات و سائر افضال
و عجائبات و غرائب ناقضات نقص از اصحاب
گرام ذوی الاحترام

جلد ثالث - یہ بیان اہلبیت و اثبات امامت
بدائمہ اثنا عشر اصلوات اللہ علیہم یہ مرادین نقص
قرآنی و احادیث سرور و وجہانی۔

بنابر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب
فیض انتساب زبان فارسی تصنیفات عالم علوی
جللی و خفی حجت الاسلام محمد باقر الزمان جناب
مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب گنجوی ہے
اس کتاب لاجواب میں روزہ داروں کے مرتب
اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط
اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ عورتوں کی

شقادت اور خیانت کو کس قدر بصورتی سے
بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے اہل حقانیت
کی عظمت و جلالت اور روزہ داروں کی قدر
و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہے احادیث
صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت
دیا ہے اور دلائل و نقلی و نقوی قرآنی سے
محکم اور حاکم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض
یہ کتاب سر اپنا فوائد بے فیض ہے۔

عین البکاء معروہ بہ و مجلس یہ کتاب نہایت
مذہب امامیہ کے درمیان حالات شدت سے کرنا
و شہادت سید الشہداء جناب امام حسین علیہ السلام
نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس میں حقوق
اس کتاب کے مفہام میں ذکر شہادت ہے سائیں
سینہ کو بی سے غش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت
عمدہ ہے۔

طرد المعاندین تصنیف جناب مولوی حسین
صاحب المعروف جناب میرن صاحب مفسر یہ کتاب
مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس - یہ صاحب زبان اردو فقیر
باسمی ہے امین عورات کے مسائل فقہ و روزہ و
کھار و آمد میں صاف صاف اور شرع لکھے ہیں اگرچہ
یہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم مرتب ہیں صاحب
تذکرۃ اصول و غیرہ کتاب میں اکثر عورات کو چاہی
جاتی ہیں لیکن بعض بعض باتیں امین اس سے
زیادہ ہیں اور عبارت علم صحت نہایت سلیس ہے اور

جسکا پہلا نام شمار احالات و قصص انبیاء میں
پروایات مجیدہ مذہب اثناعشریہ تصنیف عالم ربانی
علامہ آقا میرزا محمد تقی الخلیفۃ الاعظمیٰ کریم بن جلد
میں ہے بخیر ان کے جلد اول میں احوال حضرت علی
نبیہما علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام
قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و صاحب کعبہ
اور اصحاب اقصیٰ و حضرت جبرئیل و انبیاء غیر مذکور
نبی اسرائیل و یحییٰ بائمان اہل زمین تا قصص ارباب
دار و نوبت شرح اور مفصل لکھا ہے۔

جلد ثانی۔ کہ جملہ نواد کرت سے نہایت بڑھ چکا
مختصر بر احوال سعادت اشمال جناب سرور کائنات
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اطہر و لاؤ
و لست و جملہ سحرات و عزوات و سائر ذاتیات
و عجائبات و غرائب تا فضائل بقیۃ از عجائب
گرام ذوی الاحترام

جلد ثالث۔ یہ بیان اہلبیت و اثبات امامت
بدائمہ اثناعشر اہلکوت اللہ علیہم یہ راہین نص
فتاویٰ دعا و ارشاد سرور و جہانی۔

بنابر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب
فیض انتساب زبان فارسی تصنیفات عالم ربانی
جلی و خفی حجت الاسلام محمد ناصر الزمان جناب
مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب گھنوی ہے جو
اس کتاب لاجواب میں روزہ داروں کے مرتب
اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط
اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ عورتوں کی

شقادت اور جنابت کو کس تو بھروسہ کی ہے
بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے اہل ایمان کی
کی عظمت و جلالت اور روزہ داروں کی قدر
و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہے و احادیث
صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت
دیا ہے اور دلائل و نقلی و قصویٰ قرآنی سے
محکم اور ہر نام کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض
یہ کتاب سر راہ فائدہ دینے لکھی ہے۔

عین البکا۔ سورت بہ وہ مجلس۔ یہ کتاب شہادت
مذہب امامیہ کے در بیان حالات شہداء کے کرام
و شہادت سید الشہداء جناب امام حسین علیہ السلام
نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس میں جو وقت
اس کتاب کے مضامین ذکر فرماتا ہے سنا سن
سینہ کوئی سے غش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت
عمدہ ہے۔

طرد المعاندین تصنیف جناب مولوی حسین
صاحب المعروف جناب میرن صاحب غفور یہ کتاب
مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس۔ یہ صاحب زبان اردو فقیر من
باسمی ہے امین عورات کے مسائل فقہیہ و زہد کے
کار و آمد میں صاف صاف اور شرع کے ہیں اگرچہ
یہ مسائل مختصر ہے مگر فوائد عظیم ترتیب میں جامع و کا
تذکرۃ اہلکوت و غیرہ کتاب میں اکثر عورات کو پہنچانی
جاتی ہیں لیکن بعض باتیں امین اس سے
زیادہ ہیں اور عبارت علم عام نہایت سلیس ہے اور

مسائل بہت عمدہ عمدہ با سانسید صحیحہ اسمیں ہو جو
ہیں ایک پڑھتا عورت کے لیے اکثر عظیم ہے
مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہیں
بعد حمد ہندی یہ کتاب مختصر روزہ کی بول چال
سابق ادنیٰ کی نظم ہے اکثر اطفال خود سال اور عورت
کے درس میں رہتی ہے انسان کا نماز اور قرآن میں شکر و ذکر
سوال جواب کرنا قیامت کا نام بہت عمدہ طور سے
نظم میں چوتھے چوتھے رکے اور زبان اکثر ارباب
لکھنوی ہیں جس سے مسائل میں بھی واقفیت ہو جاتی ہے اور
روزہ و نماز جو اصول مذہب پر اسمیں صلاحیت کامل
پیدا ہو جاتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہیں اسی
سبب ہر مقام کا مروج ہے اور ہر شخص کو تہنیت
الغفال کے لیے خرید کر لے۔

خلاصۃ الحساب - یہ کتاب مصائب البیت
علیہ السلام میں مشہور ہر معرکہ و تاریخ سے بحث
مقبول ذرا ان عباسی مولوی میرزا محمد ادراس صاحب
مروج کہ ہے۔ دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع میں طبع
ہوئی تھی اور کئی مطبع میں چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نمائت احتیاط سے کمال صحت طبع ہوئی ہے مصائب
سید الشہداء امام حسین علیہ السلام و انشاؤں کا جو خلاصہ
مروج ہے اس نمونہ اور ربط مقبول سے ترتیب پائی
اور ایسا نو فاضل فرمایا ہے اور ایسے نصاب میں
مصائب امام بہائم اور اہلبیت علیہ السلام کے کچھ
کہ جتنے سننے سے سانس میں کو غش آتا ہے ایک دریا
انہوں کو لکھنویوں سے بہ جائزہ الیہ و لکھنوی فیض ہے

اس مرتبہ کا کا عمدہ ہر صاف و شفاف چھاپی گئی ہے
اعلیٰ درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور بہت بھی
بموضع رفاه عام نمائت ارزان ہے۔
مسائل فوج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب تخلص
اور حلف المصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم
مسدس میں امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام کی
نمائت عمدگی سے مدح کے ہے قابل ملاحظہ و نمونہ ہے۔

متفرقات دینہ

ثنیہ احمدی - سراپا سے خاتم المرسلین کا بیان ہے
مؤلف جمال الدین حسین خان۔
ثنوی زائر - دعوت قابل قدر و مصنفہ ذاب علی خان
دوازدہ مجلس - مسمیٰ بہ ریاض الازار فی احوال
سید الابرار مؤلف مولوی وحید الدین محمد رضوی
ہر ارکربالہ حالات مکرر کہلاتے علی مؤلفہ منشی محمد
ظہیر الدین ملگرامی۔
مہر نبوت - نعت سیمتہ میں تہنیت ذاب محمد
مردان علی خان صاحب نظام۔
رموز القرآن - اوقات قرآن کا بیان مؤلفہ
مولوی محمد حسین علی اتقی شاہ سیمپا پوری۔
آثار حشر - علامات قیامت کا حال۔
حج کا ستارہ - حالات بہشت و دوزخ و قیامت مؤلفہ
مولوی عباس علی۔



۱۳۱۵ ۸۹۱۶

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۳۰/۵/۱۳۱۵
۲۹/۵/۱۳۱۵

1915-10-18

1000

۱۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۲۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۳۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۴۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۵۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۶۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۷۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۸۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۹۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا
 ۱۰۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کا دل
 پائے ہوئے ہوگا اور اس کا دل پائے ہوئے ہوگا

